قَالَ حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجَيَّةَ الْكِنْدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: اُتِیَ عَلِیٌّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ بِالْيَمَنِ فِیْ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ وَقَعُوا عَلٰی جَارِيَةٍ لَهُمْ فِیْ طُهْرٍ وَاحِدٍ فَجَائَتْ بِوَلَدٍ، فَقَالَ عَلِیٌّ لِاثْنَيْنِ مِنْهُمْ: اَتَطِيْبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ـ ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرَيْنِ: اَتَطِيْبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ـ ثُمَّ قَالَ لِآخَرَيْنِ: اَتَطِيْبَانِ بِهٖ نَفْسًا لِصَاحِبِكُمَا؟ قَالَا: لَا ـ فَقَالَ عَلِیٌّ: اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ اِنِّی مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ، فَاَيُّكُمْ اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ اَلْزَمْتُهُ الْوَلَدَ وَاَغْرَمْتُهٗ ثُلُثَیْ قِيمَةِ الْجَارِيَةِ لِصَاحِبَيْهِ۔ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ فِيْهَا اِلَّا مَا قَالَ عَلِیٌّ ۔

کہ یمن میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تین آدمی لائے گئے۔ جنہوں نے اپنی لونڈی کے ساتھ ایک ہی طہر میں صحبت کی تھی اور اس لونڈی کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا تھا۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے دو سے کہا: کیا تم دونوں اپنے تیسرے ساتھی کے حق میں دستبردار ہونا چاہو گے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں! پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے دو سے پوچھا: کیا تم دونوں اپنے ساتھی کے حق میں دستبردار ہو گے؟ ان دونوں نے بھی انکار کر دیا' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوسرے دو سے پوچھا: کیا تم دو اپنے ساتھی کے حق میں دستبردار ہو گے؟ ان دونوں نے بھی نہیں کہا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تم آپس میں اختلاف رکھنے والے شریک ہو' میں تمہارے درمیان قرعہ ڈلواتا ہوں جس کے نام قرعہ نکل آیا میں بچے کو اس کے ساتھ ملا دوں گا اور اسے اپنے باقی دو ساتھیوں کو لونڈی کی دو تہائی قیمت بطور تاوان دینا ہو گی۔'' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ''اس بارے میں میری بھی وہی رائے ہے جو علی رضی اللہ عنہ کی ہے۔''

822- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ۔

حضرت علی بن زریح از حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی گئی ہے۔

مسند ابن ابی شیبة ' حدیث الحسن بن علی رضی اللہ عنہما' صفحہ 820' رقم:792

الاحاد والمثانی' من اسمہ ابو جری الھجیمی' جلد 2' صفحہ 392' رقم:1183

101 – مُسْنَدُ يَعْلَی بْنَ اُمَيَّةَ

مسند حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ

823- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰی عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَی الْمِنْبَرِ (وَنَادَوْا يَا مَالِكُ)

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے: ''اے مالک! اور وہ ندا دیں گے''۔

824- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰی عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكٍ، فَحَمَلْتُ فِيْهَا عَلٰی بَكْرٍ - وَكَانَ اَوْثَقَ عَمَلِیْ فِیْ نَفْسِی - فَاسْتَاْجَرْتُ اَجِيْرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ عَلٰی يَدِهٖ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيْهِ، فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ الْفَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَيَدَعُهَا فِیْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ ۔ وَهَدَرَهَا۔

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں شریک ہوا' میں نے اس جنگ میں اللہ کی راہ میں ایک جوان اونٹ دیا تھا جو میرے نزدیک میرا سب سے بہترین عمل ہے۔ میں نے اس آدمی کو ملازم رکھا جس کی کسی دوسرے آدمی کے ساتھ لڑائی ہو گئی' اس نے اس کے ہاتھ پر کاٹا تو دوسرے نے اس کے منہ سے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو پہلے آدمی کے سامنے کے دانت گر گئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا تاکہ تم

823- سنن ابوداؤد' باب الاسبال فی الصلاة ' جلد 1' صفحہ 243' رقم:638

السنن الکبرٰی للبیھقی' باب کراھیة اسبال الازار فی الصلاة ' جلد 2' صفحہ 241' رقم:3431

مجمع الزوائد للھیثمی' باب فی الازار وموضعه ' جلد 5' صفحہ 218' رقم:8531

مسند امام احمد' مسند حیة التمیمی رضی اللہ عنه ' جلد 4' صفحہ 67' رقم:16679

مسند البزار' مسند ابی ھریرة رضی اللہ عنه ' جلد 2' صفحہ 461' رقم:8762

824- سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی اسبال الازار' جلد 4' صفحہ 101' رقم:4091

شعب الایمان' فصل فیمن کان متوسعا ثوبا حسنا لیری اثر نعمة اللہ علیه ' جلد 5' صفحہ 163' رقم:6204

مسند امام احمد' حدیث سھل بن الحنظلية ' جلد 4' صفحہ 179' رقم:17659

مصنف ابن ابی شیبة ' باب الاکتناء فی الحرب' جلد 12' صفحہ 506' رقم:34266

معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه سعید' جلد 3' صفحہ 209' رقم:2902

اسے ایسے چباتے جیسے اونٹ چباتا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے نقصان کو ضائع قرار دیا۔''

825- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ اَجِيرًا لِيَعْلَى وَلَمْ يُسْنِدْهُ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا ضَمَّهُمَا فَاَدْرَجَ فِيهِ الْاِسْنَادَ فَاِذَا فَصَلَهُمَا جَعَلَ حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ مُسْنَدًا وَحَدِيثَ عَمْرٍو مُرْسَلًا.

حضرت عطاء سے روایت ہے اور انہوں نے اس کی سند بیان نہیں کی اور سفیان بعض دفعہ ان دونوں روایات کو ایک ساتھ ذکر کر دیتے ہیں اور اس کی سند میں ادرج کرتے ہیں لیکن جب وہ ان دونوں روایات کو الگ کرتے ہیں تو وہ ابن جریج سے منقول روایت کو مسند روایت کرتے ہیں اور عمرو والی روایت کو مرسل روایت کرتے ہیں۔

826- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٌو قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ مُقَطَّعَةٌ - يَعْنِي جُبَّةً - وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَهٰذِهِ عَلَيَّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ؟ قَالَ: كُنْتُ اَغْسِلُ هٰذَا الْخَلُوقَ وَاَنْزِعُ هٰذِهِ الْمُقَطَّعَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جعرانہ کے مقام پر تھے کہ ایک شخص آپ کی خدمت میں آیا' اس نے جبہ پہنا ہوا تھا اور وہ خوشبو میں معطر تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم نے حج کرنا ہوتا تو تم کیا کرتے۔'' اس نے عرض کی: پھر میں اس خوشبو کو دھو لیتا اور اس جبے کو اتار دیتا' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو تم نے اپنے حج میں کرنا ہوتا تھا وہی اپنے عمرے میں بھی کرو۔''

825- سنن ابوداؤد' باب فی قدر موضع الازار' جلد 4' صفحہ 103' رقم:4095
مسند امام احمد' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحہ 5' رقم:11023
الآداب للبیهقی' باب فی اسبال الازار' جلد 1' صفحہ 300' رقم:504
سنن ابن ماجہ' باب موضع الازار این هو' جلد 2' صفحہ 1183' رقم:3573
826- صحیح مسلم' باب تحریم جر الثوب خیلاء وبیان حد ما یجوز ارخاؤه الیه' جلد 6' صفحہ 148' رقم:5583
مستخرج ابی عوانة' بیان الخبر الموجب رفع الرجل ازاره الی انصاف الساقین' جلد 5' صفحہ 250' رقم:8601
مشکوة المصابیح' کتاب اللباس' الفصل الثالث' جلد 2' صفحہ 491' رقم:4368

عُمْرَتِكَ.

827- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: اِنِّي اَشْتَهِي اَنْ اَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ - قَالَ - فَبَيْنَا اَنَا بِالْجِعْرَانَةِ اِذْ دَعَانِي عُمَرُ فَاَتَيْتُ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى ثَوْبًا، فَكَشَفَ لِي عُمَرُ وَجْهَهُ فَاِذَا هُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهُ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ وَقَدْ كَانَ جَاءَهُ رَجُلٌ قَبْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا هُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَةٌ فَقَالَ: اِنِّي اَحْرَمْتُ وَعَلَيَّ هٰذِهِ. فَقَالَ السَّائِلُ: هَا اَنَا ذَا. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ. قَالَ: كُنْتُ اَغْسِلُ هٰذَا الْخَلُوقَ وَاَنْزِعُ هٰذِهِ الْمُقَطَّعَةَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ.

حضرت صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ کہا: میری یہ تمنا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو اس وقت دیکھوں جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پس ہم مقام جعرانہ میں تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا' میں ان کے پاس آیا تو رسول اللہ ﷺ کو اس وقت کپڑے کے ذریعے ڈھانپ دیا گیا تھا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر مجھے دکھایا۔ تو آپ کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا' جب رسول اللہ ﷺ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ ﷺ نے یہ فرمایا: سائل کہاں ہے؟ اس سے پہلے ایک آدمی آپ کے پاس آیا تھا' وہ خوشبو سے معطر تھا اور اس نے جبہ پہنا ہوا تھا اور اس نے یہ عرض کی تھی کہ میں نے یہ جبہ پہن کر احرام باندھا ہے۔ اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے حج میں کیا کرتے ہو؟ وہ کہنے لگا: میں اس خوشبو کو دھو لیتا ہوں اور جبے کو اتار دیتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو وہی اپنے عمرے میں بھی کرو۔''

102 - مُسْنَدُ اَبِي بَكْرَةَ

مسند حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

828- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت

827- سنن ابوداؤد' باب فی قدر موضع الازار' جلد 4' صفحہ 103' رقم:4096
سنن ابن ماجہ' باب طویل القمیص کم هو' جلد 4' صفحہ 1184' رقم:3576
مصنف ابن ابی شیبة' باب فی طول المقیص کم هو' جلد 4' صفحہ 208' رقم:25336
828- سنن ترمذی' باب ما جاء فی صفة اوانی الحوض' جلد 4' صفحہ 650' رقم:2481

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: اَمْلٰى عَلَيَّ اَبِي كِتَابًا اِلٰى اَخٍ لِي كَانَ عَامِلًا لَا تَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانُ . فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ اَنْ يَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .

کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے ایک خط لکھوایا جو انہوں نے میرے بھائی کو لکھا تھا جو کسی علاقے کا گورنر تھا کہ تم غصے کی حالت میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''حاکم کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ دے۔''

829- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ اَبُوْ مُوْسٰى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ مَعَهُ اِلٰى جَنْبِهٖ وَهُوَ يَلْتَفِتُ اِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَاِلَيْهِ مَرَّةً وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهٖ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ .

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے ساتھ آپ ﷺ کے پہلو میں تھے۔ آپ ﷺ ایک دفعہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے تھے اور ایک دفعہ ان (حسن بن علی) کی طرف متوجہ ہوتے اور آپ نے یہ ارشاد فرمایا: ''میرا یہ بیٹا سردار ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کروائے گا''۔

103 - مُسْنَدُ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ

مسند حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ

830- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے

جامع الاصول' النوع التاسع فی ترک الزینة ' جلد 10' صفحه 656' رقم:8285

829- سنن ترمذی' باب ما جاء ان اللّٰه تعالٰی یحب ان یری اثر نعمته علی عبده ' جلد 5' صفحه 123' رقم:2819

المستدرك للحاكم' كتاب الاطعمة ' جلد 6' صفحه 106' رقم:7188

مسند امام احمد' مسند ابی هريرة رضی اللّٰه عنه ' جلد 2' صفحه 311' رقم:8092

الآداب للبيهقی' باب من احب ان يكون ثوبه حسنا' جلد 1' صفحه 292' رقم:488

830- صحيح بخاری' باب لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه ' جلد 7' صفحه 150' رقم:5834

صحيح مسلم' باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء' جلد 6' صفحه 140' رقم:5531

السنن الكبری للبيهقی' باب نهی الرجال عن ثياب الحرير' جلد 2' صفحه 422' رقم:4374

سنن الكبری للنسائی' باب النهی عن الشراب فی آنية الذهب والفضة ' جلد 4' صفحه 195' رقم:6869

قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ . قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيْهِ (مِسْعَرٌ) عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ قَالَ: وَاِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ .

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پر اس بات کی بیعت کی کہ میں ہر مسلمان کے لیے خیر خواہ رہوں گا۔ سفیان نے ایک اور سند کے ساتھ اس میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ بھی بیان کیے ہیں کہ انہوں نے کہا: ''میں تم لوگوں کا خیر خواہ ہوں''۔

831- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

832- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ وَمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقَنَّكُمْ اِلَّا عَنْ رِضًا .

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا تمہارے پاس آئے تو اسے راضی ہو کر تم سے الگ ہونا چاہیے۔

مسند امام احمد' مسند عمر بن الخطاب رضی اللّٰه عنه ' جلد 1' صفحه 26' رقم:181

831- صحيح بخاری' باب يلبس احسن ما يجد' جلد 2' صفحه 4' رقم:886

صحيح مسلم' باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء' جلد 6' صفحه 137' رقم:5522

الآداب للبيهقی' باب ما ينهی عنه الرجل من لبس الحرير وافتراشه ' جلد 1' صفحه 281' رقم:471

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی لبس الحرير' جلد 4' صفحه 81' رقم:4041

مسند امام احمد ' مسند عبد اللّٰه بن عمر' جلد 2' صفحه 127' رقم:6105

832- صحيح بخاری' باب لبس الحرير وافتراشه للرجال' جلد 7' صفحه 149' رقم:5827

صحيح مسلم' باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء' جلد 6' صفحه 140' رقم:5531

سنن ابن ماجه ' باب كراهية لبس الحرير' جلد 2' صفحه 1187' رقم:3588

السنن الكبری للبيهقی' باب نهی الرجال عن ثياب الحرير' جلد 2' صفحه 219' رقم:4370

صحيح ابن حبان' كتاب اللباس وآدابه ' جلد 12' صفحه 245' رقم:5429

مسند البزار' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 284' رقم:6403

833- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَتَوَضَّأُ مِنْ مِطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ الَّذِي يَتَوَضَّأُ مِنْهَا الْعَامَّةُ، ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَفْعَلُ هَذَا ؟ قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ . قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَكَانَ هَذَا الْحَدِيثُ يُعْجِبُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ، لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ.

حضرت ہمام بن حارث روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کے وضو خانے سے وضو کرتے ہوئے دیکھا جہاں عام لوگ وضو کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے اپنے موزوں پر مسح کیا تو ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ ایسا کرتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں ایسا کیوں نہ کروں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب کو یہ روایت بہت پسند تھی کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورۃ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

834- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ .

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک پر اطاعت کرنے، نماز قائم کرنے، زکوۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی بیعت کی تھی۔

833- سنن ابوداؤد' باب فی الحریر النساء' جلد 4' صفحه 89' رقم:4059
سنن ابن ماجه ' باب لبس الحرير والذهب للنساء' جلد 2' صفحه 1189' رقم:3595
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الرخصة في الحرير والذهب للنساء' جلد 2' صفحه 425' رقم:4390
السنن الكبرىٰ للنسائي' باب تحريم الذهب على الرجال' جلد 8' صفحه 160' رقم:5144
مسند امام احمد' مسند علي بن ابي طالب' جلد 1' صفحه 115' رقم:935
834- سنن ترمذي' باب ما جاء في الحرير والذهب' جلد 4' صفحه 217' رقم:1720
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الرخصة في الحرير والذهب للنساء' جلد 2' صفحه 425' رقم:4391
السنن الكبرىٰ للنسائي' باب الرخصة للنساء في لبس الحرير والديباج' جلد 2' صفحه 65' رقم:6330
المعجم الاوسط للطبراني' من اسمه مقدام' جلد 8' صفحه 376' رقم:8924
مسند امام احمد' حديث ابي موسى الاشعري' جلد 4' صفحه 392' رقم:19520

835- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ ؟ فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يُغْلَبَ عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا قَبْلَ غُرُوبِهَا فَلْيَفْعَلْ .

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مہینے کی چودھویں رات کو ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو؟ بے شک تم اپنے رب کا اسی طرح دیدار کرو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ تمہیں اس کے دیکھنے میں کوئی دقت نہیں آ رہی؛ تو تم میں سے جس شخص کے لیے یہ ممکن ہو تو وہ سورج نکلنے سے پہلے والی اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز سے غافل نہ ہو۔''

836- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ يَقُولُ: مَا رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنٍ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ . فَطَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ.

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے چہرے کی طرف دیکھتے تو مسکرا دیتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس دروازے سے تمہارے سامنے ایک ایسا شخص آئے گا جو برکتوں والوں میں سب سے بہتر ہے اور اس کے چہرے پر فرشتے نے ہاتھ پھیرا ہے۔'' پس حضرت جرید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ وہاں سے نمودار ہوئے۔

835- صحيح بخاري' باب افتراش الحرير' جلد 7' صفحه 150' رقم:5837
الآداب للبيهقي' باب ما ينهى عنه الرجل من لبس الحرير وافتراشه ' جلد 1' صفحه 283' رقم:474
سنن الدارقطني' باب الصيد والذبائح ' جلد 4' صفحه 293' رقم:4856
مسند امام احمد' حديث حذيفه بن اليمان رضى الله عنه ' جلد 5' صفحه 408' رقم:23511
مسند البزار'مسند حذيفه بن اليمان' جلد 1' صفحه 449' رقم:2952
836- صحيح بخاري' باب ما يرخص للرجال من الحرير للحكة ' جلد 7' صفحه 151' رقم:5839
صحيح مسلم' باب اباحة لبس الحرير للرجل اذا كان به حكة او نحوها' جلد 6' صفحه 143' رقم:5552
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب ما يرخص للرجال من الحرير للحكة ' جلد 3' صفحه 268' رقم:6292
مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 180' رقم:12886

837- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ قَالَ سَمِعْتُ قَیْسًا یَقُوْلُ سَمِعْتُ جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اَلَا تَکْفِیْنِیْ ھٰذِہِ الْخَلَصَۃَ الْیَمَانِیَّۃَ . فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ رَجُلٌ لَا اَثْبُتُ عَلَی الْخَیْلِ . قَالَ: فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ وَقَالَ: اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ وَاجْعَلْہُ ھَادِیًا مَھْدِیًّا . قَالَ: فَخَرَجْتُ - قَالَ سُفْیَانُ - فِیْ اَرْبَعِیْنَ اَوْ قَالَ خَمْسِیْنَ رَاکِبًا مِنْ قَوْمِیْ فَحَرَّقْتُھَا، ثُمَّ جِئْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا جِئْتُکَ حَتّٰی تَرَکْتُھَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْاَجْرَبِ اَوْ قَالَ الْاَجْرَدِ، قَالَ: فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَحْمَسَ خَیْلِھَا وَرِجَالِھَا ثَلَاثًا.

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم یمن کے خلصہ کو تباہ نہیں کرو گے۔'' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں وہ آدمی ہوں جو گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ (راوی کہتے ہیں:) تو رسول اللہ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور دعا کی: ''اے اللہ! اسے جما کے رکھ اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت کا منبع بنا دے۔'' (راوی کہتے ہیں:) پس میں روانہ ہوا۔ سفیان کہتے ہیں: اپنی قوم کے چالیس یا پچاس لوگوں کے ساتھ نکلا' میں نے اس بت خانے کو جلا دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں اس وقت آپ ﷺ کی طرف آیا ہوں جب میں نے اسے خارش زدہ اونٹ کی طرح کر کے چھوڑا تھا۔ اور کہا: پس رسول اللہ ﷺ نے احمس قبیلے کے گھوڑ سواروں اور پیدل لوگوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی۔

838- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ عَنْ قَیْسٍ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَّا یَرْحَمِ النَّاسَ لَا یَرْحَمْہُ اللّٰہُ .

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔''

837- سنن ابوداؤد' باب فی جلود النمور والسباع' جلد 4' صفحہ 114' رقم: 4131
سنن الکبریٰ للبیہقی' باب المنع من الانتفاع بشعر المیتۃ' جلد 1' صفحہ 22' رقم: 76
مسند امام احمد' حدیث معاویۃ بن ابی سفیان' جلد 4' صفحہ 93' رقم: 16886
التاریخ الکبیر للبخاری' باب معاویہ مع اسمہ معاویۃ بن ابی سفیان' جلد 7' صفحہ 140
838- سنن ابوداؤد' باب فی جلود النمور والسباع' جلد 4' صفحہ 116' رقم: 4134
سنن الکبریٰ للبیہقی' باب المنع من الانتفاع بجلد الکلب والخنزیر' جلد 1' صفحہ 18' رقم: 60
سنن الدارمی' باب النھی عن جلود السباع' جلد 2' صفحہ 117' رقم: 1983
سنن النسائی' باب النھی عن الانتفاع بجلود السباع' جلد 7' صفحہ 176' رقم: 4253
مسند امام احمد' حدیث اسامۃ الھذلی رضی اللہ عنہ' جلد 5' صفحہ 74' رقم: 20725

839- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ: اسْتَعْمَلَ مُعَاوِیَۃُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ عَلٰی سَرِیَّۃٍ فَاَصَابَھُمْ بَرْدٌ شَدِیْدٌ، فَاَقْفَلَھُمْ جَرِیْرٌ فَقَالَ لَہٗ مُعَاوِیَۃُ: لِمَ اَقْفَلْتَھُمْ ؟ قَالَ جَرِیْرٌ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ لَّا یَرْحَمِ النَّاسَ لَا یَرْحَمْہُ اللّٰہُ. فَقَالَ لَہٗ مُعَاوِیَۃُ: اَنْتَ سَمِعْتَ ھٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: نَعَمْ . حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ: یُرِیْدُ مُعَاوِیَۃُ اَنْ یُّرِیَ النَّاسَ اِنَّمَا تَرَکَہٗ لِاَنَّہٗ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَنْ لَّا یَجْتَرِءَ عَلَیْہِ غَیْرُہٗ فَیَقْفُلَ بِغَیْرِ اِذْنِہٖ.

حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ایک مہم کا کمانڈر مقرر کیا' راستے میں انہیں سخت سردی لگ گئی تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ انہیں لے کر واپس آ گئے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: آپ انہیں لے کر واپس کیوں آئے ہیں؟ تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔'' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! (میں نے خود سنا ہے)۔ سفیان کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے یہ وضاحت کرنا چاہ رہے تھے کہ انہوں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس لیے چھوڑ دیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کر دی ہے ورنہ کسی اور کی اتنی ہمت نہیں ہو سکتی کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اجازت لیے بغیر کسی مہم سے واپس آ جائے۔

839- سنن ابوداؤد' باب ما یقول اذا لبس ثوبا جدیدا' جلد 4' صفحہ 74' رقم: 4022
سنن ترمذی' باب ما یقول اذا لبس ثوبا جدیدا' جلد 4' صفحہ 239' رقم: 1767
الآداب للبیہقی' باب ما یقول اذا لبس ثوبا او اکل طعاما' جلد 1' صفحہ 311' رقم: 522
المستدرک للحاکم' کتاب اللباس' جلد 6' صفحہ 182' رقم: 7408
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحہ 30' رقم: 11266

840- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مُتَجَبِّبُو النِّمَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَبْطَءُوا حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ بِقِطْعَةِ ذَهَبٍ - أَوْ قَالَ تِبْرٍ - فَأَلْقَاهَا فَتَتَابَعُوا النَّاسُ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا.

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ چند لوگ پھٹے پرانے کپڑوں میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے مدد چاہی پس آپ نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی تو لوگوں نے عطیات دیئے اس کا اثر رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک سے ظاہر ہوا' پھر انصار کا ایک شخص لوہے کا ایک ٹکڑا لے کر آیا تو پھر اور لوگ بھی آگے پیچھے چیزیں لانے لگے۔ حتیٰ کہ اس چیز کا اثر رسول اللہ ﷺ کے چہرہ پر محسوس ہوا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو آدمی کسی اچھے کام کی ابتداء کرتا ہے اور اس پر عمل کیا جاتا ہے تو اس شخص کو ان تمام لوگوں جتنا اجر ملے گا' جو اس اچھے کام پر عمل کرتے ہیں اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص کسی برے کام کی ابتداء کرتا ہے جس پر عمل کیا جاتا ہے تو اس شخص کو ان تمام لوگوں جتنا گناہ ہوگا جو اس پر عمل کرتے ہیں اور ان لوگوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔“

841- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی غلام بھاگ کر دشمن کے علاقے میں چلا جائے تو اس سے اللہ عزوجل کا ذمہ ختم ہوجاتا ہے۔

840- الآداب للبیہقی' باب کیف ینام وما یقول عند النوم' صفحہ 406' رقم:671

سنن ابن ماجہ' باب ما یدعو بہ اذا أوی الی فراشہ' جلد 2' صفحہ 1275' رقم:3876

مسند امام احمد بن حنبل' مسند البراء بن عازب' جلد 4' صفحہ 300' رقم:18677

841- صحیح بخاری' باب فضل من بات علی الوضوء' جلد 1' صفحہ 58' رقم:247

صحیح مسلم' باب ما یقول عند النوم واخذ المضجع' جلد 2' صفحہ 777' رقم:7057

842- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ حَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ از حضرت جریر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

843- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّحْدُ لَنَا، وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا.

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: ”لحد ہمارے لیے ہے اور شق ہمارے غیروں کے لیے ہے۔“

104 - مُسْنَدُ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ

مسند حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ

844- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: هِيهِ. فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ قَالَ: هِيهِ. فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ: هِيهِ. وَأُنْشِدُهُ بِهِ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ.

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں امیہ بن ابوصلت کا کوئی شعر یاد ہے؟ تو میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: سناؤ! تو میں نے آپ کو ایک شعر سنایا' آپ نے فرمایا: اور سناؤ! میں نے آپ کو ایک اور شعر سنایا تو آپ مسلسل یہی فرماتے رہے: اور سناؤ! حتیٰ کہ میں نے آپ کو ایک سو

843- صحیح بخاری' باب من انتظر الاقامۃ' جلد 1' صفحہ 128' رقم:626

صحیح مسلم' باب صلاۃ الیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 2' صفحہ 165' رقم:1752

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب صلاۃ الیل مثنی مثنی' جلد 2' صفحہ 486' رقم:4754

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدۃ عائشۃ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 34' رقم:24103

844- صحیح بخاری' باب وضع الید الیمنی حجت الاخذ الایمن' جلد 8' صفحہ 69' رقم:6314

الآداب للبیہقی' باب ما یقول اذا اراد ان ینام واذا استیقظ' جلد 1' صفحہ 416' رقم:682

سنن ابوداؤد' باب ما یقال عند النوم' جلد 4' صفحہ 471' رقم:5051

سنن ابن ماجہ' باب ما یدعو بہ اذا انتبہ من الیل' جلد 2' صفحہ 1277' رقم:3880

سنن الدارمی' باب ما یقول اذا انتبہ من نومہ' جلد 2' صفحہ 377' رقم:2686

845- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَیْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ - اَوْ یَعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمٍ كَذٰلِكَ كَانَ یَشُكُّ سُفْیَانُ فِیْهِ - عَنِ الشَّرِیْدِ قَالَ: اَبْصَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ اَسْبَلَ اِزَارَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ. فَقَالَ الرَّجُلُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَحْنَفُ تَصْطَكُّ رُكْبَتَایَ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ، فَكُلُّ خَلْقِ اللّٰهِ حَسَنٌ. فَمَا رُئِیَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ بَعْدُ اِلَّا وَاِزَارُهُ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَیْهِ.

اشعار سنائے۔

حضرت شرید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنے تہبند کو اپنے ٹخنوں سے نیچے لٹکایا ہوا تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنا تہبند اوپر کرو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کچھ لنگڑا ہوں جس کی وجہ سے میرے گھٹنے کانپ جاتے ہیں تو اپنے اس عیب کو چھپانے کے لیے میں اپنے تہبند کو لٹکائے رکھتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے تہبند کو اوپر رکھو اور اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق خوبصورت ہے۔'' پس اس کے بعد اس آدمی کو ہمیشہ اسی حالت میں دیکھا گیا کہ اس کا تہبند نصف پنڈلی تک ہوتا تھا۔

105 - مُسْنَدُ زَیْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِیِّ

مسند حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

846- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ وَشِبْلٍ قَالُوْا: كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلَیْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اِلَّا

حضرت زید بن خالد جہنی، حضرت ابوہریرہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر تھے کہ ایک شخص آپ کے سامنے آ کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر یہ کہتا ہوں کہ ہمارے

845- سنن ابوداؤد، باب فی الرجل ینبطح علی بطنه، جلد 4، صفحه 468، رقم:5042
المعجم الكبير للطبرانی، من اسمه طهفة بن قيس الغفاری، جلد 8، صفحه 328، رقم:8243
مسند امام احمد، حديث طهفة بن قيس، جلد 3، صفحه 429، رقم:15582
معرفة الصحابة لابی نعيم، من اسمه طلحة، جلد 3، صفحه 202، رقم:2518
846- سنن ابوداؤد، باب كراهية ان يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله، جلد 4، صفحه 414، رقم:4858
سنن الكبرى للنسائی، باب من جلس مجلسا لم يذكر الله تعالى فيه، جلد 6، صفحه 107، رقم:10237

...یْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ. فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ اَفْقَهَ ...قَالَ: اَجَلْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْضِ بَیْنَنَا بِكِتَابِ ...ذَنْ لِیْ فَلَاَقُلْ. قَالَ: قُلْ. قَالَ: اِنَّ ابْنِیْ كَانَ ...یْفًا عَلٰی هٰذَا، وَاِنَّهُ زَنٰی بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ ...ابْنِی الرَّجْمَ فَافْتَدَیْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، ثُمَّ ...تُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِیْ اَنَّ عَلَی ابْنِیْ ...مِائَةٍ وَتَغْرِیْبَ عَامٍ، وَاَنَّ عَلَی امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ. ...قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ ...لَاَقْضِیَنَّ بَیْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، الْمِائَةُ شَاةٍ ...خَادِمُ رَدٌّ عَلَیْكَ، وَعَلَی ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِیْبُ ...وَاغْدُ یَا اُنَیْسُ عَلَی امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ ...مْهَا. قَالَ: فَغَدَا عَلَیْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. قَالَ ...نُ: وَاُنَیْسٌ رَجُلٌ مِّنْ اَسْلَمَ.

درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے گا' اس کا مخالف فریق کھڑا ہوا وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا۔ اس نے عرض کی: ہاں! یا رسول اللہ! آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیے گا لیکن مجھے کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بولو! اس نے عرض کی: میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا' اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا' مجھے یہ بتایا گیا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے اس کے فدیے کے لیے ایک سو بکریاں اور ایک خادم دیا' پھر میں نے اہل علم حضرات سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور اس کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' ایک سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس کر دیئے جائیں گے' تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا۔ اے انیس! تم اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اعتراف (زنا) کر لیتی ہے تو تم اسے سنگسار کر دینا۔'' راوی کہتے ہیں: پس حضرت انیس رضی اللہ عنہ اس عورت کے پاس گئے تو اس نے اعتراف کیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروا دیا۔ سفیان کہتے ہیں کہ حضرت انیس رضی اللہ عنہ قبیلہ اسلم کے فرد تھے۔

مسند الشاميين للطبرانی، من اسمه خالد بن حميد الهری، جلد 2، صفحه 272، رقم:1324

847- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ وَشِبْلٍ قَالُوا: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ تَزْنِيْ قَبْلَ اَنْ تُحْصَنَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَاجْلِدُوهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا ۔ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ: فَبِيْعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ ۔ يَعْنِي الْحَبْلَ مِنَ الشَّعْرِ۔

حضرت زید بن خالد، حضرت ابوہریرہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر تھے‘ آپ سے ایسی لونڈی کے متعلق سوال کیا گیا جو محصنہ ہونے سے پہلے زنا کرا لیتی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر کسی کی لونڈی زنا کرائے تو تم اسے کوڑے مارو‘ اگر وہ دوبارہ ایسا کرے تو پھر اسے کوڑے مارو‘ اگر وہ پھر ایسا کرے تو پھر کوڑے مارو‘ تیسری مرتبہ یا چوتھی مرتبہ آپ نے فرمایا: پھر تم اسے فروخت کر دو‘ چاہے ایک رسی کے بدلے میں فروخت کرو۔“ یعنی بالوں سے بنی ہوئی رسی سے۔

848- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: مُطِرَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلاً، فَلَمَّا اَصْبَحُوا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ ؟ قَالَ: مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَتْ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ایک دفعہ رات کے وقت بارش ہوگئی۔ دوسرے دن صبح کو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کیا تم جانتے ہو تمہارے رب نے رات کو کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اس نے فرمایا ہے: ”میں جب بھی اپنے بندوں کو کوئی نعمت عطا کرتا ہوں تو ان میں سے کچھ لوگ انکار کرتے ہیں‘ وہ کہتے ہیں: ہم پر فلاں‘

847- صحیح بخاری‘ باب الاستلقاء فی المسجد ومد الرجل‘ جلد 1‘ صفحه 102‘ رقم: 475
صحیح مسلم‘ باب فی اباحة الاستلقا ووضع احدی الرجلین علی الاخری‘ جلد 6‘ صفحه 154‘ رقم: 5626
سنن النسائی‘ باب الاستلقاء فی المسجد‘ جلد 1‘ صفحه 264‘ رقم: 800
الآداب للبیهقی‘ باب فی استلقاء الرجل ووضع احدی رجلیه علی الاخری‘ جلد 1‘ صفحه 350‘ رقم: 581
سنن ترمذی‘ باب ما جاء فی وضع احدی الرجلین علی الاخری مستلقیا‘ جلد 5‘ صفحه 95‘ رقم: 2765
848- سنن ابوداؤد‘ باب فی الرجل یجلس متربعا‘ جلد 4‘ صفحه 413‘ رقم: 4852
الآداب للبیهقی‘ باب کیفیة الجلوس‘ جلد 1‘ صفحه 149‘ رقم: 253
المعجم الکبیر للطبرانی‘ من اسمه جابر بن سمرة السوائی‘ جلد 2‘ صفحه 216‘ رقم: 1886
مسند امام احمد‘ ومن حدیث ابی عبد الرحمن‘ جلد 5‘ صفحه 107‘ رقم: 21070

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَحَمِدَنِيْ عَلٰى سُقْيَايَ فَذٰلِكَ الَّذِيْ اٰمَنَ بِيْ وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ الَّذِيْ اٰمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِيْ اَوْ كَفَرَ نِعْمَتِيْ ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا اَوَّلاً عَنْ صَالِحٍ ثُمَّ سَمِعْنَاهُ مِنْ صَالِحٍ۔

فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نازل ہوئی ہے‘ لیکن جو شخص مجھ پر ایمان رکھتا ہے تو وہ میرے سیراب کرنے کی وجہ سے میری حمد بیان کرتا ہے تو یہ وہ شخص ہے جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے اور ستاروں کا انکار کرتا ہے لیکن جو شخص یہ کہتا ہے کہ فلاں‘ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ ستاروں پر ایمان رکھتا ہے اور میرے ساتھ کفر کرتا ہے‘ یا فرمایا: میری نعمت کا انکار کرتا ہے۔“ سفیان کہتے ہیں کہ معمر نے یہ روایت پہلے از صالح ہم سے بیان کی تھی‘ پھر ہم نے یہ روایت صالح کی زبانی سنی۔

849- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ – قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَدْرِيْ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ اَمْ لَا – قَالَ: سَبَّ رَجُلٌ دِيْكًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيْكَ، فَاِنَّهٗ يَدْعُوْ اِلَى الصَّلَاةِ ۔

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ انہوں نے یہ روایت از حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کی ہے یا کسی اور سے۔ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے مرغ کو برا بھلا کہا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مرغ کو برا بھلا نہ کہو کیونکہ وہ نماز کے لیے بلاتا ہے۔

850- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم خیبر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے‘ اشجاع قبیلے کا ایک آدمی فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی‘ آپ نے فرمایا: ”تم

849- صحیح بخاری‘ باب الاحتباء بالید وهو القرفصاء‘ جلد 8‘ صفحه 61‘ رقم: 6272
جامع الاصول‘ الکتاب السادس فی النوم وهیئته والقعود‘ جلد 11‘ صفحه 568‘ رقم: 9182
مشکوٰة المصابیح‘ باب الجلوس والنوم والمشی‘ جلد 3‘ صفحه 19‘ رقم: 4707
850- سنن ابوداؤد‘ باب فی جلوس الرجل‘ جلد 4‘ صفحه 412‘ رقم: 4849
الشمائل المحمدیة للترمذی‘ باب ما جاء فی جلسة رسول الله صلی الله علیه وسلم‘ صفحه 147‘ رقم: 128
الادب المفرد للبخاری‘ باب القرفصاء‘ صفحه 402‘ رقم: 1178
السنن الکبریٰ للبیهقی‘ باب الاحتباء المباح فی غیر وقت الصلاة‘ جلد 3‘ صفحه 235‘ رقم: 6126

فَمَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَشْجَعَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ. فَنَظَرُوْا فِيْ مَتَاعِهٖ فَوَجَدُوْا فِيْهِ خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزِ يَهُوْدَ لَا يَسْوٰى دِرْهَمَيْنِ.

اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔'' جب لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو انہیں اس کے سامان میں یہودیوں کا ایک ہار ملا جس کی قیمت دو درہم کے برابر بھی نہیں تھی۔

851- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِعَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنِ اعْتُرِفَتْ وَاِلَّا فَاخْلُطْهَا بِمَالِكَ. قَالَ: وَسَاَلَهٗ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ. وَسَاَلَهٗ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا السِّقَاءُ وَالْحِذَاءُ تَرِدُ الْمَاءَ، وَتَاْكُلُ الْكَلَاَ حَتّٰى يَاْتِيَهَا رَبُّهَا.

حضرت یزید مولیٰ منبعث روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ سے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو کہیں پڑی ہوئی ملی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اس کی تھیلی کو اور اس کی تھیلی کے منہ پر باندھنے والی رسی کو پہچان لو' پھر ایک سال تک اس کی تشہیر کرتے رہو' اگر اس کا مالک آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اسے اپنے مال میں شامل کر لو۔'' راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے گم ہوئی بکری کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ یا تمہیں ملے گی' یا تمہارے کسی بھائی کو ملے گی' یا بھیڑیے کو ملے گی۔ راوی نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے گم ہوئے اونٹ کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ غصہ میں آ گئے' حتیٰ کہ آپ کا چہرۂ مبارک سرخ ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ' اس کا پیٹ اور اس کے پاؤں اس کے ساتھ ہیں' وہ پانی تک پہنچ جائے گا اور گھاس کھالے گا' حتیٰ کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے۔

852- قَالَ سُفْيَانُ فَبَلَغَنِيْ اَنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اَبِيْ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ

851- سنن ابوداؤد، باب فی الجلسة المكروهة، جلد 4، صفحه 413، رقم: 4850

الآداب للبيهقی، باب ما يكره من الجلوس، جلد 1، صفحه 151، رقم: 256

صحيح ابن حبان، باب التواضع والكبر، جلد 12، صفحه 488، رقم: 5674

مسند امام احمد، حديث الشريد بن سويد، جلد 4، صفحه 388، رقم: 19472

852- صحيح بخاری، باب لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه، جلد 8، صفحه 16، رقم: 6269

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُسْنِدُهٗ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ لَهٗ: اَلْحَدِيْثُ الَّذِيْ تُحَدِّثُهٗ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ فِي اللُّقَطَةِ وَضَالَّةِ الْاِبِلِ وَالْغَنَمِ هُوَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. وَكُنْتُ اَكْرَهُهٗ لِلرَّاْيِ، فَلِذٰلِكَ لَمْ اَسْاَلْهُ عَنْهُ وَلَوْلَا اَنَّهٗ اَسْنَدَهٗ مَا سَاَلْتُهٗ عَنْ اِسْنَادِهٖ.

ربیعہ بن ابو عبدالرحمٰن اس روایت کو حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مسند روایت کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ پس میں ان کے پاس حاضر ہوا اور ان سے کہا کہ وہ حدیث جسے آپ یزید مولیٰ منبعث سے روایت کرتے ہیں کہ جو گم ہوئی چیز کے اور گم ہوئے اونٹ یا بکری کے متعلق ہے تو کیا وہ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے بیان کی گئی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! سفیان کہتے ہیں کہ میں ان کی رائے کی وجہ سے انہیں پسند نہیں کرتا تھا' اس لیے میں نے ان سے اس کے متعلق سوال نہیں کیا' اگر انہوں نے اس کی سند بیان نہ کی ہوتی تو میں ان سے اس سند کے بارے میں بھی نہ پوچھتا۔

853- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ: اَرْسَلَنِيْ اَبُو الْجَهْمِ اَسْاَلُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ مَا سَمِعْتَ فِي الَّذِيْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاَنْ يَّمْكُثَ اَحَدُكُمْ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ

حضرت یسر بن سعید روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے یہ پوچھوں کہ آپ نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے میں کیا حدیث سنی ہے؟ تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

صحيح مسلم، باب تحريم اقامة الانسان من موضعه المباح الذی سبق اليه، جلد 7، صفحه 9، رقم: 5812

السنن الدارمی، باب لا يقيمن احدكم اخاه من مجلسه، جلد 2، صفحه 365، رقم: 2653

صحيح ابن حبان، باب الصحبة والمجالسة، جلد 2، صفحه 349، رقم: 587

مسند امام احمد، مسند عبد الله بن عمر، جلد 2، صفحه 124، رقم: 6062

853- صحيح مسلم، باب اذا قام من مجلسه ثم عاد فهو احق به، جلد 7، صفحه 10، رقم: 5818

الآداب للبيهقی، باب الرجل يقوم من مجلسه لحاجة عرضت له ثم عاد اليه، جلد 1، صفحه 145، رقم: 247

الاحاد والمثانی، من اسمه وهب بن حذيفه الثقفی رضی الله عنه، جلد 3، صفحه 235، رقم: 1595

سنن ترمذی، باب ما جاء اذا قام الرجل من مجلسه ثم رجع اليه فهو احق به، جلد 5، صفحه 89، رقم: 2751

يَدَيْ مُصَلِّيْ . لَا يَدْرِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اَوْ اَرْبَعِيْنَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ سَاعَةً.

”تم میں سے کسی ایک آدمی کا چالیس تک ٹھہرے رہنا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔“ البتہ یہ معلوم نہیں ہے کہ اس سے مراد چالیس سال ہیں، یا چالیس مہینے ہیں یا چالیس دن ہیں یا چالیس گھڑیاں۔

854- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِيْ اَهْلِهٖ فَقَدْ غَزَا.

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کسی غازی کو سامان مہیا کرے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر والوں کا خیال رکھے۔ تو گویا اس نے بھی جنگ میں حصہ لیا۔

106 - مُسْنَدُ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقِ الْهِلَالِيِّ

مسند حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ

855- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ رِئَابٍ – وَكَانَ يُخْفِي الزُّهْدَ – قَالَ سَمِعْتُ كِنَانَةَ بْنَ نُعَيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ: تَحَمَّلْتُ بِحَمَالَةٍ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ قَالَ: تُؤَدِّيْهَا اَوْ نُخْرِجُهَا عَنْكَ اِذَا قَدِمَتْ نَعَمُ الصَّدَقَةِ . ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْمَسْاَلَةَ حُرِّمَتْ اِلَّا فِيْ ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رقم کی ادائیگی اپنے ذمے لے لی، پس میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، تاکہ آپ ﷺ سے مدد مانگوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں دے دیں گے“، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مانگنا حرام کیا گیا ہے، سوائے تین آدمیوں کے، ایک وہ آدمی جو کسی

854- سنن ابوداؤد، باب فی التحلق، جلد 4، صفحه 405، رقم: 4827

سنن ترمذی، باب ما جاء فی کراهية ان يقول عليك السلام مبتدأ، جلد 5، صفحه 73، رقم: 2725

مسند امام احمد، حديث جابر بن سمرة رضی الله عنه، جلد 5، صفحه 91، رقم: 20887

855- صحيح بخاری، باب الدهن للجمعة، جلد 2، صفحه 3، رقم: 883

السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب السنة فی التنظيف يوم الجمعة، جلد 3، صفحه 242، رقم: 6168

مسند امام احمد، حديث رفاعة بن شداد، جلد 5، صفحه 438، رقم: 23671

مسند ابن ابی شيبة، حديث سلمان الفارسی رضی الله عنه، صفحه 666، رقم: 457

المعجم الكبير للطبرانی، من اسمه سهيل بن حنظلة، جلد 6، صفحه 271، رقم: 6203

فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ وَّحَاجَةٌ حَتّٰى شَهِدَ اَوْ تَكَلَّمَ ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهٖ اَنَّ بِهٖ فَاقَةً وَّحَاجَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهٗ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ، وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ سُحْتٌ.

دوسرے کی رقم کی ادائیگی اپنے ذمے لے لے تو اس کے لیے مانگنا حلال ہے، حتیٰ کہ وہ اسے ادا کر دے اور پھر مانگنے سے باز آ جائے اور ایک وہ آدمی جسے فاقہ اور سخت حاجت پیش آ جائے حتیٰ کہ اس کی قوم کے تین لوگ اس کے متعلق گواہی دیں یا بات کریں کہ اسے فاقہ یا سخت حاجت درپیش ہے، تو اس کے لیے مانگنا حلال ہے، حتیٰ کہ وہ اپنی ضروریات کا پورا سامان حاصل کر لے، اور پھر وہ مانگنے سے باز آ جائے، اور ایک وہ آدمی جس پر کوئی آفت آ جائے جو اس کے مال کو تباہ کر دے تو اس کے لیے مانگنا جائز ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنی ضروریات کے لیے امداد لے لے اور پھر اس سے باز آ جائے، ان کے سوا جو بھی مانگنا ہے وہ حرام ہے۔

107 - مُسْنَدُ عِصَامِ الْمُزَنِيِّ

مسند حضرت عصام المزنی رضی اللہ عنہ

856- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مِّنْ مُزَيْنَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ عِصَامٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمْ مَسْجِدًا اَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُنَّ اَحَدًا . قَالَ: فَبَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَمَرَنَا بِذٰلِكَ فَخَرَجْنَا قِبَلَ تِهَامَةَ، فَاَدْرَكْنَا رَجُلًا يَسُوْقُ بِظَعَائِنَ فَقُلْنَا لَهُ اَسْلِمْ . فَقَالَ: وَمَا الْاِسْلَامُ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ بِهٖ فَاِذَا هُوَ لَا يَعْرِفُهٗ . فَقَالَ: اَفَرَاَيْتُمْ اِنْ اَنَا لَمْ اَفْعَلْ فَمَا اَنْتُمْ

حضرت عبدالملک بن نوفل روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مزینہ قبیلے والے ایک آدمی جن کا نام ابن عصام تھا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا، جو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مہم کو روانہ فرماتے تو آپ ﷺ یہ ارشاد فرماتے: جب تم کوئی مسجد دیکھو یا تم مؤذن کو سنو تو وہاں کسی کو قتل نہ کرنا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا اور آپ نے ہمیں یہی حکم دیا، پس ہم تہامہ کی جانب روانہ ہوئے تو وہاں ہمیں ایک آدمی ملا جو چند عورتوں کو لے کر جا رہا تھا، ہم نے اس سے کہا: تم اسلام

856- سنن ابوداؤد، باب فی الرجل يجلس بين الرجلين بغير اذنهما، جلد 4، صفحه 412، رقم: 4847

سنن ترمذی، باب ما جاء فی كراهية الجلوس بين الرجلين بغير اذنهما، جلد 5، صفحه 89، رقم: 2752

صَانِعُونَ ؟ قَالَ قُلْنَا نَقْتُلُكَ . قَالَ: فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْظِرِيَّ حَتّٰى اُدْرِكَ الظَّعَائِنَ؟ قُلْنَا نَعَمْ، وَنَحْنُ مُدْرِكُوكَ . قَالَ: فَاَدْرَكَ الظَّعَائِنَ، فَقَالَ: اَسْلِمِي حُبَيْشُ قَبْلَ نَفَادِ الْعَيْشِ فَقَالَتِ الْاُخْرٰى: اَسْلِمْ عَشْرًا وَسَبْعَ وِتْرًا اَوْ ثَمَانِيًا تَتْرٰى ثُمَّ قَالَ اَتَذْكُرُ اِذْ طَالَبْتُكُمْ فَوَجَدْتُكُمْ بِحَلْيَةَ وَاَدْرَكْتُكُمْ بِالْخَوَانِقِ اَلَمْ يَكُ حَقًّا اَنْ يُنَوَّلَ عَاشِقٌ تَكَلَّفَ اِدْلَاجَ السُّرٰى وَالْوَدَائِقِ فَلَا ذَنْبَ لِيْ قَدْ قُلْتُ اِذْ اَهْلُنَا مَعًا اَثِيبِي بِوَصْلٍ قَبْلَ اِحْدَى الصَّفَائِقِ اَثِيبِي بِوَصْلٍ قَبْلَ اَنْ يَّشْحَطَ النَّوٰى وَيَنْاَى الْاَمِيْرُ بِالْحَبِيْبِ الْمُفَارِقِ قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْنَا فَقَالَ: شَاْنَكُمْ . فَقَدَّمْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَانْحَدَرَتِ الْاُخْرٰى مِنْ هَوْدَجِهَا امْرَاَةٌ اَدْمَاءُ تَحُصُّ فَجَثَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى مَاتَتْ .

قبول کرلو! اس نے کہا: اسلام کا کیا مطلب ہے؟ ہم نے اسے بتایا تو وہ اس سے لاعلم تھا۔ کہنے لگا: اگر میں ایسا نہ کروں تو پھر تم لوگ کیا کرو گے؟ کہا کہ ہم نے کہا: ہم تمہیں قتل کر دیں گے۔ تو کہنے لگا: کیا تم میرا انتظار کرو گے کہ میں ان عورتوں کو آگے پہنچا آؤں؟ ہم نے کہا: ٹھیک ہے ہم تجھ تک پہنچ جائیں گے۔ کہا کہ وہ ان عورتوں کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ حبیش تم اسلام قبول کرلو! اس سے پہلے کہ زندگی ختم ہو جائے تو ایک اور عورت بولی: تم دس لوگ اسلام قبول کرو، سات لوگ کرو جو طاق ہوتے ہیں یا آٹھ کرو جو ایک کے بعد دوسرے ہوتے ہیں۔ پھر اس شخص نے یہ پڑھا: ''کیا تمہیں وہ دن یاد ہے کہ جب میں تمہاری تلاش میں نکلا تھا تو میں نے تمہیں حلیہ کے مقام پر پایا تھا یا میں نے تمہیں خوانق کے مقام پر پایا تھا' کیا یہ بات لازمی نہیں تھی کہ عشق کرنے والے کو رات کے وقت کے سفر اور تپتی ہوئی دوپہر کے سفر کا بدلہ دیا جائے میں نے جو کہا ہے اس پر مجھے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اگر میری بیوی میرے ساتھ ہو اور وہ مجھے نہانے کی اجازت دے دے' اس سے پہلے کہ حادثات میں سے کوئی ایک حادثہ پیش آ جائے۔ وہ مجھے وصل کی اجازت دے دے' اس سے پہلے کہ گھر دور ہو جائے اور سردار محبوب کے متعلق علیحدگی کا حکم دے دے۔'' راوی نے کہا کہ پھر وہ شخص ہمارے پاس آیا اور کہنے لگا: اب تم اپنا کام کرلو! ہم آگے بڑھے اور ہم نے اس کی گردن اڑا دی۔ تو ایک عورت اپنے ہودج سے تیزی سے نیچے اتری' وہ

الادب المفرد للبخاری' باب لا یفرق بین اثنین' صفحہ 390' رقم: 1142

مسند امام احمد' مسند عبد اللہ بن عمرو' جلد 2' صفحہ 213' رقم: 6999

انتہائی گندمی رنگت والی تھی' وہ آ کر اس پر گر پڑی اور وہ بھی فوت ہوگئی۔

108 – مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ

857– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَرَاَ سُوْرَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَلَمَّا بَلَغَ ذِكْرَ عِيْسٰى وَاُمِّهٖ اَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ اَوْ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ.

مسند حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو آپ نے سورۂ مومنون کی تلاوت کی' جب آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کے ذکر پر پہنچے تو آپ ﷺ کو کھانسی آ گئی۔ یا آپ کے گلے میں بلغم آ گئی تو آپ نے رکوع کر لیا۔

109 – مُسْنَدُ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ

858– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ: اَبْصَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ لِيْ: يَا يَعْلَى اَلَكَ

مسند حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں نے ایک خاص قسم کی خوشبو لگائی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے یعلیٰ! کیا تمہاری بیوی ہے؟ میں نے عرض

857- سنن ابوداؤد' باب الجلوس وسط الحلقة' جلد 4' صفحہ 405' رقم: 4828

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهية القعود وسط الحلقة' جلد 5' صفحہ 90' رقم: 2753

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کراهية الجلوس فی وسط الحلقة' جلد 3' صفحہ 234' رقم: 6118

اتحاف الخيره المهرة' باب خير المجالس اوسعها' جلد 6' صفحہ 117' رقم: 5453

مسند البزار' مسند حذيفه بن يمان' جلد 1' صفحہ 450' رقم: 2957

858- سنن ابوداؤد' باب فی سعة المجلس' جلد 4' صفحہ 405' رقم: 4822

الآداب للبیهقی' باب خير المجالس اوسعها' جلد 1' صفحہ 146' رقم: 250

الادب المفرد' باب خير المجالس اوسعها' صفحہ 388' رقم: 1136

المستدرك للحاكم' كتاب الادب' جلد 6' صفحہ 282' رقم: 7705

مسند امام احمد' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحہ 18' رقم: 11153

امْرَاَةٌ؟ . فَقُلْتُ: لَا . قَالَ: فَاغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ، ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ . قَالَ يَعْلٰى: فَغَسَلْتُهُ وَلَا اَعُوْدُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ وَلَا اَعُوْدُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ وَلَا اَعُوْدُ.

کی: نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم اسے دھودو اور دوبارہ نہ لگانا' پھر تم اسے دھودو اور دوبارہ نہ لگانا۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تو میں نے اسے دھولیا اور دوبارہ نہیں لگایا' پھر میں نے اسے دھویا اور اسے دوبارہ نہیں لگایا' پھر میں نے اسے دھویا اور اسے دوبارہ نہیں لگایا۔

110 - مُسْنَدُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ

مسند حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ

859- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَعَ الصَّبِيِّ عَقِيقَتُهُ فَاَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَاَمِيطُوا عَنْهُ الْاَذٰى .

حضرت سلمان بن عامر الضبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ بچے کا عقیقہ کرو' پس تم اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے گندگی دور کرو۔

860- قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنَّهُ بَرَكَةٌ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَمَاءٌ فَاِنَّهُ طَهُوْرٌ .

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی شخص روزہ افطار کرے تو کھجور کے ساتھ افطار کرے کیونکہ اس میں برکت ہوتی ہے'

859- سنن ترمذی' باب ما یقول اذا قام من المجلس' جلد 5' صفحہ 494' رقم:3433
صحیح ابن حبان' باب الصحبة والمجالسة' جلد 2' صفحہ 354' رقم:594
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 494' رقم:10420
سنن الکبریٰ للنسائی' باب ما یقول اذا جلس فی مجلس کثر فیہ لغطہ' جلد 6' صفحہ 105' رقم:10230
860- سنن ابوداؤد' باب فی کفارة المجلس' جلد 4' صفحہ 415' رقم:4861
سنن ترمذی' باب ما یقول اذا قام من المجلس' جلد 5' صفحہ 494' رقم:3433
المعجم الکبیر للطبرانی' ابوالعالیة عن رافع بن خدیج' جلد 4' صفحہ 287' رقم:4446
مجمع الزوائد للهیثمی' باب کفارة المجلس' جلد 10' صفحہ 206' رقم:17161
الآداب للبیهقی' باب فی کفارة المجلس' جلد 1' صفحہ 152' رقم:259

اگر کھجور نہ ہو تو پانی کے ساتھ کرے کیونکہ یہ پاکیزگی عطا کرتا ہے۔

861- وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ، وَهِيَ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الْمِسْكِيْنِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ.

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ غریب کو صدقہ دینا صرف صدقہ دینا ہے اور غریب رشتے دار کو صدقہ دینے میں دو پہلو ہیں' صدقہ کرنا اور صلہ رحمی کرنا۔

111 - مُسْنَدُ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ الْعَامِرِيِّ

مسند حضرت اسامہ بن شریک عامری رضی اللہ عنہ

862- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ شَرِيْكٍ الْعَامِرِيَّ قَالَ: شَهِدْتُ الْاَعَارِيبَ يَسْاَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ فِيْ كَذَا فِيْ كَذَا؟ فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ شَيْئًا، فَذٰلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ . قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَتَدَاوٰى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَقَدْ اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ . قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا

حضرت اسامہ بن شریک عامری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اس وقت ان دیہاتیوں کے پاس تھا جو رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کر رہے تھے کہ کیا ہمیں اس پر گناہ ہوگا' اس پر گناہ ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے حرج کو اٹھا لیا ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے کسی بھائی کی عزتِ نفس کے پیچھے پڑ جائے' تو یہ وہ چیز ہے جو حرج میں مبتلا کرتی ہے اور ہلاک کر دیتی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم دوا استعمال کیا کریں؟ تو آپ نے فرمایا: اے اللہ

861- سنن ترمذی' باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید' جلد 5' صفحہ 528' رقم:3502
سنن الکبریٰ للنسائی' باب ما یقول اذا جلس فی مجلس کثر فیہ لغطہ' جلد 6' صفحہ 106' رقم:10234
جامع الاصول لابن اثیر' الفصل السادس فی ادعیة المجلس والقیام عنہ' جلد 4' صفحہ 276' رقم:2270
مشکوٰة المصابیح' باب جامع الدعاء' الفصل الثانی' جلد 2' صفحہ 60' رقم:2492
862- سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهیة الحلف لغیر اللہ' جلد 3' صفحہ 46' رقم:1535
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کراهیة الحلف لغیر اللہ عزوجل' جلد 10' صفحہ 29' رقم:20324
المستدرک للحاکم' کتاب الایمان والنذور' جلد 6' صفحہ 318' رقم:7814
صحیح ابن حبان' کتاب الایمان' جلد 10' صفحہ 199' رقم:4358
سنن ابوداؤد' باب کراهیة الحلف الأبا' جلد 3' صفحہ 217' رقم:3253

خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ ۔

کے بندو! تم دوا استعمال کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کے لیے شفا بھی نازل کی ہے سوائے بڑھاپے کے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مسلمان کو جو چیزیں دی گئی ہیں ان میں سے سب سے بہتر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق۔

112 - مُسْنَدُ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ

863- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي: قُطْبَةَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ)

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فجر کی نماز میں "وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ" پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

113 - مُسْنَدُ أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ

مسند حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ

864- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ: عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَرِيحَةَ: حُذَيْفَةَ بْنَ أَسِيدٍ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نطفہ جب چالیس دن یا پینتالیس دن تک رحم میں رہتا ہے تو فرشتہ اس کے پاس آتا ہے۔ وہ عرض کرتا ہے: اے

863- صحیح مسلم' باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرها خیرا منها ان یاتی الذی' جلد 5' صفحه 85' رقم:4361
سنن ترمذی' باب ما جاء فی الکفارة قبل الحنث' جلد 2' صفحه 107' رقم:1530
السنن الصغرٰی للبیهقی' باب الکفارة بالمال قبل الحنث' جلد 3' صفحه 229' رقم:4394
سنن النسائی الکبرٰی' باب الکفارة قبل الحنث' جلد 3' صفحه 127' رقم:4723
864- الاحاد والمثانی لابی عاصم' حدیث عدی بن عدی الکندی' جلد 4' صفحه 396' رقم:2445
السنن الکبرٰی للبیهقی' باب من قال علی عهد اللّٰه یرید به یمینا' جلد 10' صفحه 44' رقم:20403
المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الاحکام' جلد 1' صفحه 251' رقم:1004
صحیح مسلم' باب وعید من اقتطع حق مسلم بیمین فاجرة بالنار' جلد 1' صفحه 86' رقم:374
صحیح بخاری' باب الخصومة فی البئر والقضاء فیها' جلد 2' صفحه 831' رقم:2229

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بِأَرْبَعِينَ أَوْ قَالَ بِخَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ، فَيُكْتَبَانِ ثُمَّ يُكْتَبُ عَمَلُهُ وَرِزْقُهُ وَأَجَلُهُ وَأَثَرُهُ وَمُصِيبَتُهُ، ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ فَلَا يُزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقَصُ ۔ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهَا ۔

میرے رب! یہ بدبخت ہے یا نیک بخت ہے؟ یہ مرد ہے یا عورت؟ تو اللہ تعالیٰ اسے جو حکم دیتا ہے ان دونوں باتوں کو لکھ لیا جاتا ہے۔ پھر اس شخص کے عمل کو' اس کے رزق کو' اس کی عمر کی انتہا کو' اس کی باقی رہ جانے والی چیزوں کو' اور اسے پہنچنے والے معاملات کو لکھا جاتا ہے' پھر اس رجسٹر کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس میں کوئی اضافہ یا کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ بعض دفعہ سفیان یہ الفاظ بیان کرتے تھے کہ قیامت کے دن تک ایسا ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ وہ یہ الفاظ بھی نہیں بیان کرتے تھے۔

865- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَرِيحَةَ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ: أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُلِّيَّةٍ لَهُ وَنَحْنُ نَذْكُرُ السَّاعَةَ فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تَذْكُرُونَ؟ ۔ قُلْنَا: السَّاعَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُونُ حَتّٰى يَكُونَ فِيهَا عَشْرٌ: الدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَثَلَاثُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ عَدَنٍ - أَوْ قَالَ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ - تَسُوقُ النَّاسَ

حضرت ابوسریحہ غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر کے اوپر والے حصہ سے ہماری طرف جھانک کر دیکھا ہم اس وقت قیامت کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم لوگ کس بات کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: قیامت کا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہیں ہوں گی: دجال، دھواں، دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے نکلنا، حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج اور تین قسم کا دھنسنا: ایک دھنسنا مشرق میں ہوگا' ایک دھنسنا مغرب میں ہوگا اور ایک دھنسنا جزیرہ عرب میں ہوگا' ان سب کے آخر میں عدن سے آگ نکلے گی' یا

865- صحیح بخاری' باب من لم یر اکفار من قال ذلك متاؤلا او جاهلا' جلد 5' صفحه 226' رقم:3757
مؤطا امام مالك' باب جامع الایمان' جلد 2' صفحه 480' رقم:1020
سنن ابوداؤد' باب فی کراهیة الحلف بالأباء' جلد 3' صفحه 217' رقم:3210
السنن الصغرٰی للبیهقی' باب الحلف باللّٰه دون غیره' جلد 3' صفحه 218' رقم:4356
مشکوة المصابیح' کتاب الایمان والنذور' الفصل الاوّل' جلد 2' صفحه 276' رقم:3408

اِلٰی مَحْشَرِهِمْ ۔

فرمایا: عدن کے گڑھے سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر میدان محشر میں لے جائے گی۔

114 – مُسْنَدُ مُجَمِّعَ الْأَنْصَارِيِّ

866– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّی: مُجَمِّعَ بْنَ جَارِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهٖ لَيَقْتُلَنَّهُ ابْنُ مَرْيَمَ بِبَابِ لُدٍّ ۔

مسند حضرت مجمع انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دجال کا ذکر کرتے سنا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے باب لد کے پاس ضرور قتل کریں گے۔

115 – مُسْنَدُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

867– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كَانَتْ بَنُو عُقَيْلٍ حُلَفَاءَ لِثَقِيفَ فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ ثَقِيفُ قَدْ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، ثُمَّ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ اَسَرُوْا رَجُلًا مِّنْ عُقَيْلٍ مَعَهٗ نَاقَةٌ لَهٗ – وَكَانَتْ لَهٗ نَاقَةٌ سَبَقَتِ الْحَاجَّ فِی الْجَاهِلِيَّةِ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً، وَكَانَتِ النَّاقَةُ اِذَا سَبَقَتِ الْحَاجَّ فِی الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ تُمْنَعْ مِنْ كَلَاٍ تَرْتَعُ فِيْهِ، وَلَمْ تُمْنَعْ مِنْ حَوْضٍ تَشْرَعُ فِيْهِ قَالَ – فَاُتِیَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ بِمَ اَخَذْتَنِیْ وَاَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟

مسند حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بنو عقیل دورِ جاہلیت میں قبیلۂ ثقیف کے حلیف تھے۔ قبیلہ ثقیف کے لوگوں نے دو مسلمانوں کو قید کرلیا پھر اس کے بعد مسلمانوں نے عقیل کے خاندان والوں میں سے ایک شخص کو پکڑ لیا جس کے ساتھ اس کی اونٹنی بھی تھی' اس شخص کی اونٹنی دورِ جاہلیت میں حاجیوں سے آگے نکل جایا کرتی تھی اور وہ کافی دفعہ یہ عمل کرچکی تھی۔ دورِ جاہلیت کا یہ رواج تھا کہ جب کوئی اونٹنی حاجیوں سے آگے نکل جاتی تھی تو پھر اسے کسی بھی جگہ پر چرنے سے نہیں روکا جاتا تھا اور کسی بھی حوض سے پانی پینے سے نہیں روکا جاتا تھا۔ اس آدمی کو نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں لایا گیا' وہ

866- المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه محمود' جلد 8' صفحه 39' رقم:7892

867- مسند ابن ابی شیبة' من اسمه عبد الرحمٰن بن سمره' صفحه 161' رقم:860

مسند البزار' مسند سمرة بن جندب رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 158' رقم:4658

فَقَالَ: بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ۔ قَالَ وَحُبِسَ حَيْثُ يَمُرُّ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَرَّ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنِّی مُسْلِمٌ۔

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ كُنْتَ قَدْ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ۔ قَالَ ثُمَّ مَرَّ بِهٖ مَرَّةً اُخْرٰی فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنِّی جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِیْ، وَظَمْاٰنُ فَاسْقِنِیْ قَالَ: تِلْكَ حَاجَتُكَ ۔ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَا لَهٗ فَفَادٰی بِهِ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْ ثَقِيفُ، وَاَمْسَكَ النَّاقَةَ لِنَفْسِهٖ، ثُمَّ اِنَّهٗ اَغَارَ عَدُوٌّ عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَاَخَذُوا سَرْحًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابُوْا النَّاقَةَ فِيْهَا – قَالَ – وَقَدْ كَانَتْ عِنْدَهُمُ امْرَاَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ اَسَرُوهَا، وَكَانُوا يُرَوِّحُونَ النَّعَمَ عَشِيًّا، فَجَائَتِ الْمَرْاَةُ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِلَى النَّعَمِ فَجَعَلَتْ لَا تَجِیءُ اِلٰی بَعِيرٍ اِلَّا رَغَا حَتّٰی انْتَهَتْ اِلَيْهَا، فَلَمْ تَرْغُ فَاسْتَوَتْ عَلَيْهَا فَنَجَتْ فَقَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ، فَقَالَ النَّاسُ: الْعَضْبَاءُ الْعَضْبَاءُ ۔ قَالَ فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ: اِنِّی نَذَرْتُ اِنْ اَنْجَانِی اللّٰهُ عَلَيْهَا اَنْ اَنْحَرَهَا ۔ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا، لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِی مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ

کہنے لگا: اے حضرت محمد! آپ نے مجھے اور حاجیوں سے آگے نکل جانے والی کو کس وجہ سے پکڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے حلیف ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب اس کے پاس سے گزرے تھے تو وہ بندھا ہوا تھا۔ ایک دفعہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گزرے تو وہ کہنے لگا: اے حضرت محمد! میں مسلمان ہوتا ہوں۔

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہ کہہ رہے ہو تو تم اپنی مرضی کے مالک ہو' اس طرح تم مکمل کامیابی حاصل کرلو گے۔ راوی نے کہا کہ پھر اس کے بعد ایک دفعہ آپ اس کے پاس سے گزرے تو وہ کہنے لگا: اے حضرت محمد! میں بھوکا ہوں' آپ مجھے کچھ کھانے کے لیے دیں' میں پیاسا ہوں مجھے کچھ پینے کے لیے دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لو تمہاری حاجت کی چیزیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کو یہ بات مناسب لگی تو آپ نے اس کے ساتھ ان دو آدمیوں کا فدیہ دیا جنہیں قبیلہ ثقیف نے قید کرلیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے اس اونٹنی کو اپنے لیے روک لیا۔ پھر ایک دفعہ دشمن نے مدینہ منورہ پر رات کے وقت حملہ کیا' وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے جانوروں کے باڑے میں گئے اور انہوں نے وہاں سے اس اونٹنی کو چوری کرلیا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) ان جانوروں کے پاس ایک عورت بھی تھی انہوں نے اسے بھی قید کرلیا۔ وہ لوگ شام کے وقت اپنے جانوروں کو چرنے کے لیے چھوڑتے تھے۔ ایک رات وہ عورت اونٹوں کے پاس آئی

سنن ابن ماجه' باب النهی ان یحلف لغیر الله' جلد 1' صفحه 678' رقم:2095

مشکوٰة المصابیح' کتاب الایمان والنذور' الفصل الاوّل' جلد 2' صفحه 276' رقم:3408

ادَمَ ۔

وہ جس بھی اونٹ کے پاس آتی تھی وہ اونٹ آواز نکالنے لگتا۔ لیکن جب وہ عورت اس اونٹنی کے پاس آئی تو اس نے آواز نہ نکالی وہ عورت اس پر سوار ہوئی اور اسے وہاں سے نجات مل گئی تو وہ مدینہ منورہ آئی تو لوگوں نے کہا: عضباء' عضباء۔ راوی نے کہا کہ وہ عورت کہنے لگی کہ میں نے یہ نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس اونٹنی پر نجات عطا کی تو میں اسے ذبح کر دوں گی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے تو اسے بہت برا بدلہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے نذر پوری نہیں ہوتی' اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو' اس کے بارے میں نذر کچھ نہیں ہوتی۔

868- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَرْبَعَةٌ اَوْ خَمْسَةٌ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِيْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَاَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً فَقَالَ: لَوْ اَدْرَكْتُهُ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا۔ اس کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔ اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں اس تک پہنچ گیا تو میں اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

869- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے

868- صحیح مسلم' باب نهی من اکل ثوما او بصلا او کراث او نحوها' جلد 2' صفحه 81' رقم:1286

مسند البزار' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحه 77' رقم:314

سنن النسائی الکبری' باب من یخرج من المسجد' جلد 2' صفحه 43' رقم:708

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عمر بن الخطاب' جلد 1' صفحه 27' رقم:186

869- سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهیة الاحتباء والامام یخطب' جلد 2' صفحه 390' رقم:514

السنن الکبری للبیهقی' باب من کره الاحتباء فی هذه الحالة لما فیه من اجتلاب' جلد 3' صفحه 235' رقم:6123

المستدرک للحاکم' کتاب الجمعة' جلد 1' صفحه 427' رقم:1069

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسِيْرٍ لَهُ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَدْرُوْنَ اَيُّ يَوْمٍ ذٰلِكَ؟ ۔ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ ۔ قَالَ: ذٰلِكَ يَوْمٌ يَقُوْلُ اللّٰهُ لآدَمَ: يَا اٰدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْثَ اَهْلِ النَّارِ ۔ فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ اَهْلِ النَّارِ؟ فَيَقُوْلُ: مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَّتِسْعِيْنَ اِلَى النَّارِ، وَوَاحِدٌ اِلَى الْجَنَّةِ ۔ قَالَ: فَاَنْشَاَ الْقَوْمُ يَبْكُوْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ اِسْلَامٌ قَطُّ اِلَّا كَانَتْ قَبْلَهُ جَاهِلِيَّةٌ، فَيُؤْخَذُ الْعَدَدُ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَاِنْ لَمْ يَفِ اُكْمِلَ الْعَدَدُ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ، وَمَا مَثَلُكُمْ فِي الْاُمَمِ اِلَّا كَمَثَلِ الرَّقْمَةِ فِيْ ذِرَاعِ الدَّابَّةِ اَوِ الشَّامَةِ فِيْ جَنْبِ الْبَعِيْرِ ۔ ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ ۔ فَكَبَّرُوْا ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ ۔ فَكَبَّرُوْا ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرُوْا ۔ قَالَ سُفْيَانُ: انْتَهٰى حِفْظِيْ اِلَى النِّصْفِ وَلَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوا ثُلُثَيْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ۔ اَوْ قَالَ غَيْرُهُ ۔

ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ پس آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو! بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی شے ہے۔'' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول جانتے ہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: اے آدم! اٹھو اور اہل جہنم کو بھیج دو! تو وہ عرض کریں گے: اے میرے رب! جہنم والے کتنے ہیں؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا۔ راوی نے کہا: تو لوگوں نے رونا شروع کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بھی اسلام آیا اس سے پہلے جاہلیت موجود تھی تو اس تعداد کو دورِ جاہلیت کے لوگوں سے پورا کیا جائے گا' اگر وہ اس سے بھی پورے نہ ہوئے تو منافقین کے ذریعے اس تعداد کو پورا کیا جائے گا۔ تمہاری مثال دوسری امتوں کے درمیان اسی طرح ہے جس طرح کسی جانور کی کلائی پر نشان ہوتا ہے۔ یا اونٹ کے پہلو میں شامہ ہوتا ہے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ امید ہے کہ تم لوگ جنتیوں کا ایک چوتھائی ہو گے' تو لوگوں نے اللہ اکبر کہا' پھر آپ نے فرمایا: مجھے یہ امید ہے کہ تم لوگ جنتیوں کا ایک تہائی ہو گے' تو لوگوں نے اللہ اکبر کہا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ جنتیوں کا نصف ہو گے تو لوگوں نے اللہ اکبر کہا۔

سفیان کہتے ہیں کہ میرے حافظے کے مطابق صرف نصف تک کا ذکر ہے' میری معلومات کے مطابق رسول اللہ ﷺ

صحیح ابن خزیمہ' باب النهی عن الحبوة یوم الجمعة' جلد 3' صفحه 158' رقم:1815

نے یہ بھی فرمایا تھا: مجھے یہ امید ہے کہ تم اہل جنت کا دو تہائی ہو گے' یا اس کے علاوہ کچھ فرمایا۔

870- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَلَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا، وَاَمَا اِنَّهُ قَدْ اَكَلَ الطَّعَامَ وَمَشَى فِي الْاَسْوَاقِ. يَعْنِي الدَّجَّالَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہا میں! تو میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا اور رہ گیا وہ تو وہ کھانا کھائے گا اور بازاروں میں چلے پھرے گا' یعنی دجال۔

871- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَدِّ بِشَيْءٍ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنَا اَشْهَدُ اَنَّهُ اَعْطَاهُ الثُّلُثَ. قَالَ: مَعَ مَنْ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي. قَالَ: لَا دَرَيْتَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دی کہ تم میں سے کسی نے نبی اکرم ﷺ کو سنا ہو کہ آپ نے دادا کے بارے میں کوئی فیصلہ دیا ہو؟ تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک تہائی حصہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کس کے ساتھ؟ تو انہوں نے کہا: مجھے نہیں معلوم تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرمایا کہ پھر تمہیں کچھ بھی پتہ نہیں ہے۔

872- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے

870- صحیح مسلم' باب نهی من دخل علیه ذی الحجة وهو مرید التضحیة' جلد 6' صفحه 83' رقم:5236

صحیح ابن حبان' کتاب الاضحیة' جلد 13' صفحه 239' رقم:5917

سنن ابوداؤد' باب الرجل یاخذ من سفرة فی العشر وهو یرید ان یضحی' جلد 3' صفحه 51' رقم:2793

مسند ابی یعلیٰ' مسند ام سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 12' صفحه 348' رقم:6917

الالمام باحادیث الاحکام لابن دقیق العید' باب الهدی' جلد 2' صفحه 423' رقم:814

871- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 266' رقم:6928

872- صحیح مسلم' باب وجوب غسل البول وغیره من النجاسات اذا هلت فی المسجد' جلد 1' صفحه 163' رقم:687

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب نجاسة الالوال والادراث' جلد 2' صفحه 412' رقم:4311

صحیح ابن حبان' باب تطهیر النجاسة' جلد 4' صفحه 246' رقم:1401

قَالَ اٰخَرُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: وَقَامَ اِلَيْهِ اٰخَرُ فَقَالَ: اَنَا اَشْهَدُ اَنَّهُ اَعْطَاهُ السُّدُسَ. قَالَ: مَعَ مَنْ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي. قَالَ: لَا دَرَيْتَ.

ہیں کہ ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے دادے کو چھٹا حصہ دیا تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) پوچھا: کس کے ساتھ؟ تو اس نے کہا: مجھے نہیں معلوم' تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں بھی پتہ نہیں ہے۔

873- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: هَلْ قَرَاَ مِنْكُمْ اَحَدٌ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى). فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، اَنَا. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ ظَنَنْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی اور جب آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تم میں سے کسی نے سورہ الاعلیٰ پڑھی ہے؟ تو ایک آدمی نے عرض کی: ہاں! میں نے (پڑھی ہے)۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ تم میں سے کوئی میرے ساتھ جھگڑ رہا ہے (یعنی امام کے پیچھے قرأت کر رہا ہے)۔

874- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نظر لگنے یا بچھو کے کاٹنے کے علاوہ دم نہیں ہوتا۔

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالک رضی الله عنه' جلد 3' صفحه 191' رقم:13007

873- سنن ترمذی' باب النهی عن البیع فی المسجد' جلد 3' صفحه 610' رقم:1321

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کراهیة الشاء الضالة فی المسجد وغیر ذلک' جلد 2' صفحه 447' رقم:4518

سنن الدارمی' باب النهی عن استنشاء الغالة فی المسجد' جلد 1' صفحه 379' رقم:1401

المستدرک للحاکم' کتاب البیوع' جلد 2' صفحه 65' رقم:2339

المنتقی لابن الجارود' باب فی التجارات' جلد 1' صفحه 145' رقم:562

874- صحیح مسلم' باب لا تدخل الملائکة بیتا فیه کلب ولا صورة' جلد 6' صفحه 155' رقم:5634

سنن ابوداؤد' باب فی الصور' جلد 4' صفحه 123' رقم:4160

مسند ابی یعلیٰ' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 8' صفحه 7' رقم:4508

جامع الاصول لابن اثیر' کراهیة الصور والستور' جلد 4' صفحه 815' رقم:2973

لا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ.

116 - مُسْنَدُ تَمِيمِ الدَّارِيِّ

مسند حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

875- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ صَدِيقًا كَانَ لِاَبِي مِنْ اَهْلِ الشَّامِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ، الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ. قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَلِعَامَّتِهِمْ.

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے' دین خیر خواہی کا نام ہے' دین خیر خواہی کا نام ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس کے لیے؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے' اس کی کتاب کے لیے' اس کے نبی کے لیے' مسلمان حکمرانوں کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

876- قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلاً عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ - قَالَ - فَلَمَّا لَقِيتُ سُهَيْلاً قُلْتُ لَوْ سَاَلْتُهُ لَعَلَّهُ يُحَدِّثُنِيهِ عَنْ اَبِيهِ فَاَكُونَ اَنَا وَعَمْرٌو فِيهِ سَوَاءً، فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ سُهَيْلٌ: اَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ اَبِي اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ.

سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار نے یہ روایت پہلے از قعقاع از ابو صالح سے بیان کی تھی جب میری ملاقات سہیل سے ہوئی تو میں نے سوچا اگر میں ان سے اس روایت کے بارے میں پوچھوں تو ہوسکتا ہے کہ وہ از والد خود یہ روایت مجھے سنا دیں تو اس صورت میں میں اور عمرو اس روایت کے بارے میں برابری میں آ جائیں گے۔ میں نے ان سے اس روایت کے متعلق پوچھا تو سہیل نے کہا کہ میں نے یہ روایت ان سے سنی ہے' جن سے میرے والد نے سنی ہے' انہوں نے از عطاء بن یزید یہ روایت مجھ سے بیان کی ہے۔

875- صحیح مسلم' باب الامر بتسویة القبر' جلد 3' صفحه 61' رقم: 2287

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب السنة فی سل المیت من قبل رجل القبر' جلد 1' صفحه 348' رقم: 1137

المستدرك للحاکم' کتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 524' رقم: 1366

جامع الاصول لابن اثیر' باب کراهیة الصور والستور' جلد 4' صفحه 816' رقم: 2975

سنن ابو داؤد' باب فی تسویة القبر' جلد 3' صفحه 207' رقم: 3220

876- صحیح بخاری' باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیة' جلد 5' صفحه 208' رقم: 5164

صحیح مسلم' باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنائها' جلد 5' صفحه 36' رقم: 4106

سنن الکبریٰ للنسائی' باب صفة الکلاب التی امر بقتلها' جلد 7' صفحه 185' رقم: 4280

مسند ابی یعلیٰ' مسند عبد اللہ بن عمر' جلد 10' صفحه 206' رقم: 5836

117 - مُسْنَدُ مُرَّةَ الْفِهْرِيِّ

مسند حضرت مرہ فہری رضی اللہ عنہ

877- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا اُنَيْسَةُ عَنْ اُمِّ سَعِيدٍ ابْنَةِ مُرَّةَ الْفِهْرِيِّ عَنْ اَبِيهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ وَلِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ. وَاَشَارَ سُفْيَانُ بِاُصْبُعَيْهِ.

حضرت ام سعید بنت حضرت مرہ فہری رضی اللہ عنہ از والد خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ وہ اپنا ہو یا کسی دوسرے کا ہو جنت میں ان دو کی طرح ہوں گے۔ سفیان نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا۔

878- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ اُثْبِتَ لِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ وَلِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ اِذَا اتَّقَى كَهَاتَيْنِ. وَاَشَارَ الْحُمَيْدِيُّ بِاُصْبُعَيْهِ.

حضرت اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا، چاہے وہ یتیم اس کے اپنے خاندان سے ہو یا کسی اور خاندان سے اور وہ شخص اس کے متعلق احتیاط کرے تو ہم دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے۔ اور امام حمیدی نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا۔

877- صحیح بخاری' باب اقتناء الکلب للحرث' جلد 3' صفحه 103' رقم: 2322

صحیح مسلم' باب الامر بقتل الکلاب' جلد 5' صفحه 38' رقم: 4115

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فیما یحل اقتناؤه الکلاب' جلد 6' صفحه 10' رقم: 11353

سنن النسائی' باب الرخصة فی امساك الکلب الصید' جلد 7' صفحه 188' رقم: 4286

صحیح ابن حبان' باب قتل الحیوان' جلد 12' صفحه 469' رقم: 5652

878- سنن ابو داؤد' باب فی الحظ وزجر الطیر' جلد 4' صفحه 23' رقم: 3909

الآداب للبیهقی' باب کراهیة الطیرة' جلد 1' صفحه 206' رقم: 344

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه قبیصه بن مخارق الهلالی' جلد 18' صفحه 369' رقم: 15652

جامع الاصول لابن اثیر' الکتاب الخامس فی الطیرة والفال' جلد 7' صفحه 639' رقم: 5810

صحیح ابن حبان' کتاب النجوم والانواء' جلد 13' صفحه 502' رقم: 6131

118 - مُسْنَدُ أَبِي حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ

879- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَا أَنْبَأَنَا عُرْوَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ هَذَا مَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي. قَالَ: فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ عَلَى الْعَمَلِ مِنْ أَعْمَالِنَا فَيَقُولُ: هَذَا مَا لَكُمْ وَهَذَا مَا أُهْدِيَ لِي، فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ فِي بَيْتِ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ هَلْ تَأْتِيهِ هَدِيَّتُهُ أَمْ لَا؟.

ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ، إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ، أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ، أَوْ شَاةً تَيْعَرُ. ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَدَيْهِ) حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ، اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ.

مسند حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ ازد کے ایک شخص کو صدقہ پر عامل مقرر کیا' اس کا نام ابن لتبیہ تھا' پس جب وہ آیا تو اس نے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے بطور تحفہ دیا گیا ہے۔ راوی نے کہا: پس نبی اکرم ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر آپ نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ ہم کسی کو عامل مقرر کر کے اپنے کسی کام کے لیے بھیجتے ہیں پھر وہ آ کر یہ کہتا ہے کہ یہ مال آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں دیا گیا ہے۔ وہ اپنے باپ کے گھر میں یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا کہ پھر وہ دیکھے کہ اسے ہدیہ ملتا ہے یا نہیں۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے جو کوئی بھی اس طرح کوئی وصولی کرے گا تو وہ جب قیامت کے دن آئے گا تو اس نے اس چیز کو اپنی گردن پر اٹھایا ہوا ہو گا۔ اگر وہ اونٹ ہوگا تو وہ اپنی آواز نکال رہا ہوگا اور اگر گائے ہوگی تو وہ اپنی آواز نکال رہی ہوگی اور اگر بکری ہو گی تو وہ ممیا رہی ہوگی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے

879- سنن ابوداؤد' باب تشمیت العاطس فی الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 349' رقم:931

السنن الصغریٰ' باب سجود السھو' جلد 1' صفحہ 284' رقم:984

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمہ معاویۃ بن الحکم السلمی' جلد 19' صفحہ 400' رقم:16613

سنن النسائی الکبریٰ' باب الکلام فی الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 362' رقم:1141

صحیح ابن حبان' باب ما یکرہ للمصلی وما لا یکرہ' جلد 6' صفحہ 22' رقم:2247

قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ هِشَامٌ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ بَصُرَتْ عَيْنِي وَسَمِعَتْ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ حَاضِرًا مَعِي.

دونوں ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ ہم نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! کیا میں نے (تیرا حکم) پہنچا دیا ہے! اے اللہ! کیا میں نے (تیرا حکم) پہنچا دیا ہے!

سفیان کہتے ہیں کہ ہشام نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری آنکھوں نے یہ نظارہ دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان الفاظ کو سنا: تم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی اس بارے میں پوچھو' وہ بھی اس وقت میرے ساتھ وہاں موجود تھے۔

119 - مُسْنَدُ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

مسند حضرت عروہ بن ابوجعد بارقی رضی اللہ عنہ

880- أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَأَرْبَعِمِائَةٍ فَأَقَرَّ بِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّوَّافِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى

حضرت عروہ بن ابوجعد بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

880- صحیح البخاری' باب من استعان بالضعفاء والصالحین فی الحرب' جلد 3' صفحہ 1061' رقم:2739

مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعید بن ابی وقاص' جلد 1' صفحہ 173' رقم:1493

مصنف عبد الرزاق' باب لمن الغنیمۃ' جلد 5' صفحہ 303' رقم:9691

کتاب الزھد' للمعانی بن عمران الموصلی' صفحہ 120' رقم:120

يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

881- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيْهِ: اَلْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ .

امام شعبی از حضرت عروہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: اجر اور مال غنیمت۔

882- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ اَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِيَ بِهِ اُضْحِيَّةً قَالَ عُرْوَةُ: فَاشْتَرَيْتُ لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَبِعْتُ اِحْدَاهُمَا بِدِيْنَارٍ فَاَتَيْتُهُ بِدِيْنَارٍ وَشَاةٍ قَالَ فَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ فِي الْبَيْعِ . قَالَ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيْهِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ فِيْهِ سَمِعْتُ شَبِيبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ فَلَمَّا سَاَلْتُ شَبِيبًا عَنْهُ قَالَ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ حَدَّثَنِيهِ الْحَيُّ عَنْ عُرْوَةَ.

حضرت عروہ بن ابو جعد بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ اس سے آپ کے لیے قربانی کا جانور خریدیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے دو بکریاں خریدیں' ان دو میں سے ایک کو میں نے ایک دینار کے بدلے میں بیچ دیا اور ایک بکری لے کر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں آ گیا تو آپ نے میرے لیے بیع میں برکت کی دعا فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کا یہ حال تھا کہ اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو انہیں اس میں بھی فائدہ ہوتا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ حسن بن عمارہ جب یہ روایت بیان کرتے تھے تو اس میں یہ بھی کہتے تھے میں نے شبیب کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میں نے حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ جب میں نے شبیب سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے یہ روایت حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنی بلکہ مجھے یہ روایت حی نے از حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کی ہے۔

881- صحیح مسلم' باب اکرام الضيف وفضل ايثاره' جلد 6' صفحه 128' رقم: 5483
الادب المفرد للبخاری' باب التسليم على النائم' صفحه 355' رقم: 1028
مسند امام احمد' حديث المقداد بن الاسود' جلد 6' صفحه 3' رقم: 23863
مسند ابن ابی شیبة' حديث المقداد بن عمرو رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم' صفحه 686' رقم: 487
مسند البزار' مسند المقداد بن عمرو رضى الله عنه' جلد 1' صفحه 322' رقم: 2110
882- سنن ترمذی' باب ما جاء فی التسليم على النساء' جلد 5' صفحه 58' رقم: 2697
الادب المفرد' باب التسليم على النساء' صفحه 360' رقم: 1047
مسند امام احمد بن حنبل' من حديث اسماء ابنة يزيد' جلد 6' صفحه 457' رقم: 27630
مجمع الزوائد للهيثمی' باب حق الزوج على المراة' جلد 4' صفحه 570' رقم: 7657

120 - مُسْنَدُ الْعَلَاءِ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ

مسند حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ

883- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَسْاَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ وَجُلَسَاءَهُ: مَا سَمِعْتَ فِي الْمَقَامِ بِمَكَّةَ؟ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِقَامَةُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثٌ .

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو سائب بن یزید اور ان کے ساتھیوں سے یہ پوچھتے ہوئے سنا: آپ نے مکہ مکرمہ میں قیام کے بارے میں کیا سنا ہے؟ تو حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''مہاجر حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد تین دن تک مکہ میں ٹھہر سکتا ہے۔''

884- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِّنْ بَنِي غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ الْهَيْثَمُ بْنُ اَبِي

قبیلہ بنو غفار کے ایک بوڑھے آدمی جن کا نام ہیثم بن ابو اسعد تھا' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک

883- سنن ابو داؤد' باب فی فضل السلام' جلد 4' صفحه 516' رقم: 5199
سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل الذی یبداء السلام' جلد 5' صفحه 56' رقم: 2694
الآداب للبيهقی' باب من اولى بالابتداء بالسلام' صفحه 119' رقم: 206
جامع الاصول لابن اثير' الفرع الثانى فى المبتدئ بالسلام' جلد 6' صفحه 599' رقم: 4846
884- سنن ابو داؤد' باب كراهية ان يقول عليك السلام' جلد 4' صفحه 520' رقم: 5211
سنن ترمذی' باب ما جاء فى كراهية ان يقول عليك السلام مبتدأ' جلد 5' صفحه 72' رقم: 2726
الآداب للبيهقی' باب الاعراض عن الوقوع عن اعراض المسلمين' جلد 1' صفحه 70' رقم: 124
مسند ابن ابی شیبة' حديث الحسين بن علی' صفحه 820' رقم: 792
الاحاد والمثانی' من اسمه ابو جرى الهجيمى' جلد 2' صفحه 392' رقم: 1183

الْاَسْعَدِ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ اَبَا ذَرٍّ كَانَ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ فِي الْعُمْرَةِ فَيُقِيمُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَخْرُجُ۔

دفعہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ عمرہ کے دوران ان کے پاس ٹھہرے تو انہوں نے وہاں تین دن قیام کیا پھر واپس تشریف لے گئے۔

121 - مُسْنَدُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيِّ

مسند حضرت سبرہ بن معبد جہنی رضی اللہ عنہ

885- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ ۔

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال نکاحِ متعہ سے منع فرمادیا تھا۔

886- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَنَا فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ خَرَجْتُ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فَاَتَيْنَا فَتَاةً شَابَّةً وَمَعِي بُرْدَةٌ وَمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدَةٌ خَيْرٌ مِنْ بُرْدَتِي - وَاَنَا اَشَبُّ مِنِ ابْنِ عَمِّي - فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ وَقَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبُرْدَةٍ۔ وَاخْتَارَتْنِي فَاَعْطَيْتُهَا بُرْدَتِي ثُمَّ مَكَثْتُ مَعَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا بَيْنَ الْبَابِ وَزَمْزَمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا كُنَّا قَدْ اَذِنَّا لَكُمْ فِي هٰذِهِ الْمُتْعَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هٰذِهِ النِّسْوَانِ شَيْءٌ فَلْيُرْسِلْهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا تَاْخُذُوا مِمَّا اٰتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا ۔

حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے ہمیں نکاحِ متعہ کی اجازت دی تھی۔ جب ہم مکہ آئے تو میں اور میرا چچا زاد بھائی نکلے، پس ہم ایک جوان لڑکی کے پاس آئے میرے پاس ایک چادر تھی اور میرے چچازاد کے پاس بھی چادر تھی جو میری چادر سے بہتر تھی لیکن میں اپنے چچازاد کے مقابلے میں زیادہ جوان تھا۔ پس وہ دیکھنے لگی اور کہنے لگی: ایک چادر تو دوسری چادر کی طرح ہوتی ہے، پھر اس نے مجھے اختیار کرلیا تو میں نے اپنی چادر اسے دے دی۔ پھر جتنا اللہ نے چاہا میں اس کے پاس ٹھہرا، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے آپ کو خانہ کعبہ کے دروازے اور زمزم کے کنویں کے درمیان پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم نے تمہیں اس طرح متعہ کرنے کی اجازت دی تھی تو اب اگر کسی کے پاس کوئی ایسی عورت ہو تو وہ اسے چھوڑ دے۔ کیونکہ اب اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک کے لیے اسے حرام قرار دیا ہے اور تم نے انہیں جو کچھ دیا تھا اس میں سے ان سے کچھ نہ لینا۔

122 - مُسْنَدُ أَبِي وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ

مسند حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ

887- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلٰى حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ يُعَلِّقُ الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ۔

حضرت ابو واقد اللیثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین کی طرف نکلے تو آپ کا گزر ایک درخت کے پاس سے ہوا جسے ذات انواط کہتے تھے، مشرکین اپنا اسلحہ اس پر لٹکایا کرتے تھے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے لیے بھی کوئی ذات انواط بنا دیں جس طرح ان لوگوں کا ذات انواط تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر! یہ تو اسی طرح ہے جس طرح بنی اسرائیل نے کہا تھا: ''تم ہمارے لیے بھی اسی طرح کا خدا بنا دو جس طرح ان کا خدا ہے۔'' تم ضرور اپنے سے پہلے والے لوگوں کے طریقوں پر عمل کرو گے۔

885- صحیح بخاری، باب تسلیم الراکب علی الماشی، جلد 8، صفحہ 52، رقم: 6232
الآداب للبیهقی، باب من اولی بالابتداء بالسلام، جلد 1، صفحہ 119، رقم: 205
سنن ترمذی، باب ما جاء فی تسلیم الراکب علی الماشی، جلد 5، صفحہ 61، رقم: 2703
سنن الدارمی، باب فی تسلیم الراکب علی الماشی، جلد 2، صفحہ 357، رقم: 2634
صحیح مسلم، باب یسلم الراکب علی الماشی والقلیل علی الکثیر، جلد 7، صفحہ 2، رقم: 5772
886- الآداب للبیهقی، باب من اولی بالابتداء بالسلام، صفحہ 119، رقم: 206
جامع الاصول لابن اثیر، الفرع الثانی فی المبتدی بالسلام، جلد 6، صفحہ 599، رقم: 4846

887- صحیح بخاری، باب وجوب القرأة للامام، جلد 1، صفحہ 152، رقم: 757
صحیح مسلم، باب وجوب قرأة الفاتحة فی کل رکعة، جلد 2، صفحہ 10، رقم: 911
السنن الصغری للبیهقی، باب فرض الصلاة وسننها، جلد 1، صفحہ 113، رقم: 326
سنن ابوداؤد، باب صلاة من لا یقم صلبه فی الرکوع والسجود، جلد 1، صفحہ 318، رقم: 856
سنن ترمذی، باب ما جاء فی وصف الصلاة، جلد 2، صفحہ 103، رقم: 303

888- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ؟ فَقَالَ أَبُو وَاقِدٍ: بِ (ق) وَاقْتَرَبَتْ.

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ عید کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے حضرت ابوواقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اس دن رسول اللہ ﷺ نے کون سی سورت کی پڑھی تھی؟ تو حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: سورۃ ق واقتربت۔

123 - مُسْنَدُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

مسند حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ

889- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں جس چیز کے ساتھ خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

124 - مُسْنَدُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ

مسند حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

890- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

888- سنن ابوداؤد' باب فی الرجل یفارق الرجل ثم یلقاه الیسلم علیه' جلد 4' صفحه 517' رقم: 5202
جامع الاصول لابن اثیر' الفصل التاسع فی السلام والجواب' جلد 6' صفحه 595' رقم: 4837
شعب الایمان' فصل فی السلام علی قرب العهد' جلد 6' صفحه 450' رقم: 8858
889- سنن ترمذی' باب ما جاء فی التسلیم اذا دخل بیته ' جلد 5' صفحه 59' رقم: 2698
الادب المفرد للبخاری' باب النظر فی الدور' صفحه 375' رقم: 1095
المعجم الصغیر' باب المیم من اسمه محمد' جلد 2' صفحه 100' رقم: 856
جامع الاصول لابن اثیر' الفصل التاسع فی السلام والجواب' جلد 6' صفحه 595' رقم: 4838
مصنف ابن ابی شیبة ' باب فی الرجل یدخل منزله ما یقول' جلد 8' صفحه 455' رقم: 26334
890- صحیح مسلم' باب استحباب صلاة الضحی وان امتها رکعتان واکملها ثمان رکعات' جلد 1' صفحه 458' رقم: 1704

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: تَهَبَّطْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةٍ فَقَالَ لِي: قُلْ يَا عُقْبَةُ . فَقُلْتُ: مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ وَتَفَرَّقْنَا فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ رُدَّهَا عَلَيَّ مِنْ نَبِيِّكَ، ثُمَّ الْتَقَيْنَا فَقَالَ لِي: قُلْ يَا عُقْبَةُ . فَقُلْتُ: مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ رُدَّهَا عَلَيَّ مِنْ نَبِيِّكَ، ثُمَّ الْتَقَيْنَا فَقَالَ لِي: قُلْ يَا عُقْبَةُ . فَقُلْتُ: مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، مَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِنَّ قَطُّ .

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک گھاٹی سے نیچے اتر رہا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ! تم یہ پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا پڑھوں؟ پھر ہم الگ ہو گئے' میں نے دعا کی اے اللہ! تو اپنے نبی کی طرف سے وہ چیز مجھ پر لوٹا دے۔ پھر ہماری ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ! تم پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا پڑھوں؟ پھر ہم جدا ہو گئے' میں نے عرض کی: اے اللہ! تو اپنے نبی کی طرف سے وہ چیز مجھ پر لوٹا دے۔ پھر ہماری ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم پڑھو! اے عقبہ! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیا پڑھوں؟ تو آپ نے فرمایا: تم قل ھو اللہ احد' قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھو۔ کسی بھی پناہ مانگنے والے نے ان کلمات کی مثل کبھی پناہ نہیں مانگی ہوگی۔

125 - مُسْنَدُ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ

مسند حضرت معاذ تیمی رضی اللہ عنہ

891- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ مُعَاذٌ أَوِ ابْنُ مُعَاذٍ: أَنَّ

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یا حضرت ابن معاذ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں لوگوں کو ان کی اترنے کی جگہ پر ہدایت کی تو مہاجرین

مسند امام احمد' مسند ابی ذر' جلد 5' صفحه 167' رقم: 21513
مسند ابوعوانه ' بیان ثواب صلاة الضحی' جلد 2' صفحه 9' رقم: 2121
معجم لابن عساکر' صفحه 511' رقم: 1076
891- صحیح بخاری' باب قول الله تعالیٰ "وصل علیهم" جلد 2' صفحه 711' رقم: 6336
صحیح مسلم' باب اعطاء المؤلفة قلوبهم علی الاسلام' جلد 1' صفحه 609' رقم: 2494
صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الصبر' جلد 1' صفحه 480' رقم: 2917
مسند ابی یعلیٰ' مسند عبد الله بن مسعود' جلد 2' صفحه 466' رقم: 5133
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن مسعود' جلد 1' صفحه 411' رقم: 3902

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْزَلَ النَّاسَ بِمِنًى مَنَازِلَهُمْ، فَاَنْزَلَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاَنْزَلَ الْاَنْصَارَ شِعْبَهُمْ - قَالَ - وَعَلَّمَ النَّاسَ مَنَاسِكَهُمْ - قَالَ - وَفَتَحَ اللّٰهُ اَسْمَاعَنَا فَاِنَّا لَنَسْمَعُ وَنَحْنُ فِيْ رِحَالِنَا، فَكَانَ فِيْمَا عَلَّمَنَا اَنْ قَالَ: اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

اور انصار نے اپنی مخصوص گھاٹیوں میں پڑاؤ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو مناسک حج کی تعلیم دی۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری سماعت کو کھول دیا تو ہم نے اپنی قیام گاہوں پر رہتے ہوئے آپ کی آواز سن لی۔ آپ ﷺ نے ہمیں جو تعلیم دی' اس میں یہ بات بھی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم جمرہ کی رمی کرو تو ایسی کنکری کے ساتھ کرنا جو چٹکی میں آجاتی ہو۔"

126 - مُسْنَدُ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادِ الْاَنْصَارِيِّ

مسند حضرت سائب بن خلاد انصاری رضی اللہ عنہ

892- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ، اَوْ قَالَ بِالتَّلْبِيَةِ. قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَتَمَنِيْ حَدِيْثًا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ لَمْ اُخْبِرْهُ بِهٖ، فَلَمَّا خَرَجَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ حَدَّثْتُهُ بِهٖ فَقَالَ لِيْ: يَا عَوْفُ تُخْفِيْ عَنَّا الْاَحَادِيْثَ،

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ آپ اپنے ساتھیوں کو یہ حکم دیجئے کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن جریج مجھ سے ایک حدیث چھپا کر رکھتے تھے۔ جب حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے تو میں نے انہیں اس کے متعلق نہیں بتایا' جب وہ مدینہ منورہ چلے گئے تو میں نے انہیں اس کے متعلق بتایا تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے عوف! کیا تم ہم سے حدیثیں چھپا کر رکھتے ہو اور جب اس کے اہل چلے گئے تو پھر تم نے ہمیں اس کے بارے میں بتایا ہے۔

892- سنن ابوداؤد' باب كراهية ان يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله' جلد 4' صفحه 414' رقم: 4857

الآداب للبيهقي' باب كراهية من جلس مجلسا لم يذكر الله عزوجل فيه' جلد 1' صفحه 152' رقم: 258

مسند امام احمد' مسند ابی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 515' رقم: 10691

جامع الاصول لابن اثير' حرف الذال' الكتاب الاوّل في الذكر' جلد 4' صفحه 472' رقم: 2558

فَاِذَا ذَهَبَ اَهْلُهَا اَخْبَرْتَنَا بِهَا، لَا اَرْوِيْهِ عَنْكَ، اَتُرِيْدُ اَرْوِيْهِ عَنْكَ؟ فَكَتَبَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَتَبَ اِلَيْهِ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ بِهٖ كَتَبَ اِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ.

میں یہ روایت تم سے بیان نہیں کروں گا' کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں اسے تم سے روایت کروں۔ پھر عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے مجھے خط میں لکھا۔ اور حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے ابن جریج کو بھی اس بارے میں خط لکھا تو ابن جریج اس روایت کو یوں بیان کرتے تھے: حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما نے میری طرف خط میں یہ روایت لکھی۔

127 - مُسْنَدُ اَبِی الْبَدَّاحِ عَنْ اَبِيْهِ

مسند حضرت ابو بداح از والد خود رضی اللہ عنہ

893- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَّرْمُوْا وَيَدَعُوْا يَوْمًا.

حضرت ابو بداح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چرواہوں کو یہ اجازت فرمائی کہ وہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن چھوڑ دیں۔

128 - مُسْنَدُ مُسْتَوْرِدَ الْفِهْرِيِّ

مسند حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ

894- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِيْ حَازِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ اَخَا بَنِيْ فِهْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا كَمَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ

حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی حیثیت اسی طرح ہے جیسے کوئی آدمی اپنی انگلی کو سمندر میں ڈالے اور پھر اس کو دیکھے کہ اس انگلی پر کتنا پانی لگا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن

893- صحيح بخاری' باب المفرات' جلد 9' صفحه 31' رقم: 6990

السنن الكبرى للبيهقي' باب النهي عن قراءة القرآن في الركوع والسجود' جلد 2' صفحه 87' رقم: 2669

مؤطا امام مالك' باب ما جاء في الرؤيا' جلد 2' صفحه 957' رقم: 1715

894- صحيح بخاری' باب الرؤيا الصالحة جز من ستة واربعين جزا من النبوة' جلد 9' صفحه 30' رقم: 6987

صحيح مسلم' باب الرؤيا' جلد 7' صفحه 53' رقم: 6050

الآداب للبيهقي' باب في الرؤيا' جلد 1' صفحه 413' رقم: 679

أُصْبُعَهُ فِي الْيَمِّ ثُمَّ يَنْظُرُ بِمَ تَرْجِعُ إِلَيْهِ ؟ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ يَقُوْلُ فِيْهِ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخِي بَنِي فِهْرٍ يَلْحَنُ فِيْهِ، فَقُلْتُ أَنَا: أَخَا بَنِيْ فِهْرٍ.

ابوخالد یہ روایت بیان کرتے ہوئے یہ کہتے تھے کہ میں نے یہ روایت حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے سنی ہے جو قبیلہ بنوفہر تھے' تو اس میں غلطی کر جاتے تھے' میں نے کہا: میں بنوفہر کا بھائی ہوں۔

129 - مُسْنَدُ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ

مسند حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ

895- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ.

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور جب ڈھیلے استعمال کرو تو طاق عدد استعمال کرو۔

130 - مُسْنَدُ جَرْهَدِ الْأَسْلَمِيِّ

مسند حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ

896- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ قَالَ: مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ وَّقَدِ انْكَشَفَتْ فَخِذِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے' میں اس وقت مسجد میں تھا' میں نے اوپر چادر لی ہوئی تھی اور میرے گھٹنوں سے چادر ہٹی ہوئی تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جرہد! تم اپنے گھٹنوں کو چھپالو کیونکہ گھٹنے

895- صحیح بخاری' باب من کان یؤمن باللّٰہ والیوم الاخر فلا یؤذ جارہ ' جلد 8' صفحہ 11' رقم:6019

صحیح مسلم' باب الضیافة ونحوھا' جلد 5' صفحہ 137' رقم:4610

الآداب للبیھقی' باب فی اکرام الضیف' جلد 1' صفحہ 38' رقم:72

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی الضیافة ' جلد 3' صفحہ 397' رقم:3750

896- صحیح بخاری' باب تزویج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم خدیجة وفضلھا عنھا' جلد 5' صفحہ 39' رقم:3819

صحیح مسلم' باب فضائل خدیجہ اُم المؤمنین رضی اللّٰہ عنھا' جلد 7' صفحہ 133' رقم:6426

المعجم الصغیر' باب الانف من اسمه احمد' جلد 1' صفحہ 34' رقم:19

سنن ترمذی' باب فضل خدیجة رضی اللّٰہ عنھا' جلد 4' صفحہ 393' رقم:19527

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ، فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ.

ستر کا حصہ ہے۔

897- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِيْ آلُ جَرْهَدٍ عَنْ جَرْهَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

آل حضرت جرھد از حضرت جز داز نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

131 - مُسْنَدُ الْحَكَمِ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ

مسند حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

898- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ. فَقَالَ: قَدْ كَانَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ عِنْدَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ أَبٰى ذٰلِكَ الْبَحْرُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَرَأَ (قُلْ لَا أَجِدُ فِيْمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا) الْآيَةَ.

حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے یہ کہا کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا تھا' تو انہوں نے کہا کہ حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ نے از رسول اللہ ﷺ یہ حدیث ہم سے بیان کی تھی لیکن سمندر یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس بات کو نہیں مانا' انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ''تم یہ فرما دو جو چیز میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں میں اسے حرام نہیں پاتا۔''

132 - مُسْنَدُ جَابِرِ الْأَحْمَسِيِّ

مسند حضرت جابر احمسی رضی اللہ عنہ

899- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبِيْ خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ الْأَحْمَسِيِّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ

حضرت حکیم بن جابر احمسی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے آپ کے پاس کدو دیکھا' میں نے عرض کی: یا

898- صحیح مسلم' باب من لقی اللّٰہ ایمان وھو غیر شاك فیه دخل الجنة وحرم علی النار' جلد 1' صفحہ 44' رقم:156

صحیح مسلم' باب استحباب دخول مکة ' جلد 4' صفحہ 62' رقم:3099

جامع الاصول' الباب التاسع فی فضائل الاعمال والاقوال' الفصل الاوّل' جلد 9' صفحہ 359' رقم:7004

899- صحیح بخاری' باب الدعاء عند الاستخارہ ' جلد 8' صفحہ 81' رقم:6382

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب الاستخارہ ' جلد 5' صفحہ 249' رقم:10601

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ الدُّبَّاءَ فَقُلْتُ: مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: نُكَثِّرُ بِهٖ طَعَامَ اَهْلِنَا .

رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہم اس کے ساتھ اپنے گھر والوں کا کھانا زیادہ بنالیں گے۔

133 - مُسْنَدُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ

مسند حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ

900- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَنْ يَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا قَبْلَ غُرُوْبِهَا .

حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز پڑھتا ہوگا (یعنی فجر اور عصر)۔

901- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلٰى اَبِيْ فَقَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوبکر بن عمارہ روایت کرتے ہیں کہ بصرہ کا ایک شخص میرے والد کے پاس آیا اور اس نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے: ”وہ شخص ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا جو سورج نکلنے سے

سنن ترمذی، باب صلاة الاستخارہ، جلد 2، صفحہ 345، رقم:480

سنن الکبریٰ للنسائی، باب کھف الاستخارہ، جلد 3، صفحہ 337، رقم:5581

900- صحیح بخاری، باب الاستئذان من اجل البصر، جلد 8، صفحہ 54، رقم:6241

صحیح مسلم، باب تحریم النظر فی بیت غیرہ، جلد 6، صفحہ 180، رقم:5764

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابی مالک سهل بن سعد، جلد 5، صفحہ 330، رقم:22854

معرفة الصحابة لابی نعیم، من اسمه قیس بن سعد بن عبادة، جلد 6، صفحہ 247، رقم:5133

مسند ابی یعلیٰ، حدیث سهل بن سعد الساعدی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 6، صفحہ 449، رقم:5000

901- سنن ابوداؤد، باب کیف الاستئذان، جلد 4، صفحہ 510، رقم:5179

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما جاء فی کیفیة الاستئذان، جلد 8، صفحہ 340، رقم:18122

مصنف ابن ابی شیبة، باب فی الاستئذان، جلد 5، صفحہ 242، رقم:25672

جامع الاصول، الفصل الثامن فی الاستئذان، جلد 6، صفحہ 577، رقم:4817

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَنْ يَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا قَبْلَ غُرُوْبِهَا . فَقَالَ اَبِيْ: نَعَمْ. فَقَالَ الْبَصْرِيُّ: وَهُوَ يَشْهَدُ لَسَمِعَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نمازیں پڑھتا ہو۔“ تو میرے والد نے کہا: ہاں! تو وہ بصری کہنے لگا کہ انہوں نے اس بات کی گواہی دی کہ انہوں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے۔

134 - مُسْنَدُ مِخْرَشٍ الْكَعْبِيِّ

مسند حضرت مخرش کعبی رضی اللہ عنہ

902- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ اَبِيْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيْدٍ عَنْ مِخْرَشٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا، فَنَظَرْتُ اِلٰى ظَهْرِهٖ كَاَنَّهٗ سَبِيْكَةُ فِضَّةٍ وَاَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ.

حضرت مخرش کعبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جعرانہ سے رات کے وقت عمرہ کیا' میں نے آپ ﷺ کی پیٹھ کی طرف دیکھا تو وہ چاندی کے ٹکڑے کی مثل تھی اور آپ ﷺ نے رات بھی یہیں بسر کی۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ فِيْهِ بِمُخَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ فَاِنِ اسْتَفْهَمَهٗ اَحَدٌ قَالَ مِحْرَشٌ اَوْ مِحَرِّشٌ اَوْ مِخْرَشٌ وَّرُبَّمَا قَالَ ذَا وَذَا وَكَانَ اَبَدًا يَضْطَرِبُ فِي الْاِسْمِ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان اس روایت میں بعض دفعہ مخرش کعبی کا ذکر کرتے تھے۔ اگر کوئی شخص ان سے اس کے متعلق پوچھتا تو وہ یہ کہتے تھے کہ ان کا نام یا مجرش ہے یا محرش ہے یا مخرش ہے۔ اور بعض دفعہ وہ یہ بھی کہتے تھے: یا یہ ہے یا وہ ہے۔ یعنی وہ ان کے نام کے بارے میں ہمیشہ مضطرب رہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَهُوَ مِحْرَشٌ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ان کا نام محرش ہے۔

902- سنن ابوداؤد، باب کیف الاستئذان، جلد 4، صفحہ 509، رقم:5178

سنن ترمذی، باب ما جاء فی التسلیم قبل الاستئذان، جلد 5، صفحہ 64، رقم:2710

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب ما جاء فی کیفیة الاستئذان، جلد 8، صفحہ 339، رقم:18121

الادب المفرد، باب اذا دخل ولم یستاذن، صفحہ 371، رقم:1081

سنن الکبریٰ للنسائی، باب کیف یستاذن، جلد 6، صفحہ 87، رقم:10147

135 - مُسْنَدُ كَعْبِ بْنِ عَاصِمِ الْأَشْعَرِيِّ

903- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ . قَالَ سُفْيَانُ: وَذُكِرَ لِيْ اَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَقُوْلُ فِيْهِ وَلَمْ اَسْمَعْهُ اَنَا: لَيْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرِ .

مسند حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا' حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دوران سفر روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا کہ زہری اس روایت میں یہ کہتے ہیں حالانکہ میں نے زہری سے یہ نہیں سنا کہ ''سفر کے دوران روزہ رکھنا بھلائی نہیں۔''

136 - مُسْنَدُ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ

904- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ

مسند حضرت سفیان بن ابو زہیر مزنی رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن ابو زہیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ یمن فتح کیا جائے گا تو کچھ لوگ اونٹوں کو ہانکیں گے اور اس پر اپنے گھر والوں کو اور اپنے ماتحتوں کو سوار کریں

903- صحیح بخاری' باب المعراج' جلد 5' صفحہ 52' رقم: 3887
صحیح مسلم' باب الاسراء برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی السموات وفرض الصلوات' جلد 1' صفحہ 99' رقم: 429
السنن الصغری' باب مبتداء فرض الصلوات الخمس' جلد 1' صفحہ 81' رقم: 229
سنن النسائی' باب فرض الصلاۃ وذکر اختلاف الناقلین' جلد 1' صفحہ 217' رقم: 448
صحیح ابن حبان' کتاب الاسراء' جلد 1' صفحہ 236' رقم: 48
مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالک' جلد 3' صفحہ 148' رقم: 12527
904- صحیح بخاری' باب المکثرون هم المقلون' جلد 8' صفحہ 95' رقم: 6443
صحیح مسلم' باب الترغیب فی الصدقة' جلد 3' صفحہ 76' رقم: 2352
مسند البزار' مسند ابی ذر الغفاری رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 93' رقم: 3981

فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ.

گے۔ حالانکہ مدینہ ان کے لیے زیادہ بہتر تھا کاش کہ انہیں اس کا علم ہوتا' پھر عراق فتح کیا جائے گا تو کچھ لوگ اپنے اونٹوں کو ہانکیں گے اور وہ ان پر اپنے گھر والوں اور اپنے ماتحتوں کو بٹھا کر لے جائیں گے حالانکہ اگر وہ جانتے تو مدینہ ان کے لیے زیادہ بہتر تھا۔ پھر شام فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اونٹوں کو ہانکیں گے اور ان پر اپنے گھر والوں اور اپنے ماتحتوں کو بٹھا کر لے جائیں گے' کاش کہ انہیں علم ہوتا کہ مدینہ منورہ ان کے لیے زیادہ بہتر تھا۔

137 - مُسْنَدُ اَبِيْ رِمْثَةَ

905- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبْجَرَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى اَبِي الَّذِيْ بِظَهْرِهٖ فَقَالَ: دَعْنِيْ اُعَالِجِ الَّذِيْ بِظَهْرِكَ فَاِنِّيْ طَبِيْبٌ . فَقَالَ: اِنَّكَ رَفِيْقٌ وَّاللّٰهُ الطَّبِيْبُ . قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ: مَنْ ذَا مَعَكَ؟ . قَالَ: اِبْنِيْ، اَشْهَدُ لَكَ بِهٖ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ لَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ . وَذَكَرَ اَنَّهٗ رَاٰى بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مسند حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابورمثہ سلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور میرے والد نے رسول اللہ ﷺ کی پیٹھ مبارک دیکھی تو عرض کی: آپ ﷺ مجھے یہ اجازت دیجئے کہ میں آپ ﷺ کی پیٹھ پر موجود چیز کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ تو آپ نے فرمایا: تم رفیق ہو اور اللہ تعالیٰ طبیب ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے والد سے پوچھا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ میں آپ کے سامنے گواہی دے کر یہ کہتا ہوں کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کے

905- صحیح بخاری' باب التستر فی الغسل عند الناس' جلد 1' صفحہ 64' رقم: 280
صحیح مسلم' باب استحباب صلاة الضحی' جلد 2' صفحہ 157' رقم: 1702
سنن الکبری للنسائی' باب الاستتار عند الاغتسال' جلد 1' صفحہ 115' رقم: 229
مسند امام احمد' حدیث أم هانی بنت ابی طالب' جلد 6' صفحہ 343' رقم: 26952
السنن الکبری للبیهقی' باب امان المراة' جلد 9' صفحہ 94' رقم: 18637
سنن ترمذی' باب ما جاء فی مرحبا' جلد 5' صفحہ 78' رقم: 2734

وَسَلَّمَ رَدْعَ الْحِنَّاءِ.

اعمال کی سزا نہیں پاؤ گے اور یہ تمہارے اعمال کی سزا نہیں پائے گا۔ اور یہ بھی ذکر کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں کہیں کہیں مہندی کا نشان بھی دیکھا۔

138 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ

مسند حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ

906- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: رَاَيْتُ الَّذِي بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ جُمْعٌ. قَالَ سُفْيَانُ: مِثْلُ الْمِحْجَمَةِ الضَّخْمَةِ.

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پر بند مٹھی کی مثل دیکھی۔ سفیان نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ جو کچھنے والے کے آلے کی طرح تھی۔

139 - مُسْنَدُ قَيْسٍ

مسند حضرت قیس رضی اللہ عنہ

907- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسٍ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ حضرت سعد کے دادا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے

906- صحیح بخاری، باب اذا قال من ذا فقال انا، جلد 8، صفحه 55، رقم:6250

صحیح مسلم، باب کراهة قول المستاذن أنا اذا قيل من هذا، جلد 6، صفحه 180، رقم:5761

سنن ابن ماجه، باب الاستئذان، جلد 2، صفحه 1222، رقم:3709

سنن ترمذی، باب ما جاء فی التسلیم قبل الاستئذان، جلد 5، صفحه 65، رقم:2711

مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد الله، جلد 3، صفحه 320، رقم:14479

907- صحیح بخاری، باب ما يستحب من العطاس وما يكره من التثاؤب، جلد 8، صفحه 49، رقم:6223

مصنف عبد الرزاق، باب التثاؤب، جلد 2، صفحه 270، رقم:3322

سنن ابوداؤد، باب ما جاء فی التثاؤب، جلد 4، صفحه 466، رقم:5030

سنن ترمذی، باب ما جاء ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب، جلد 5، صفحه 87، رقم:2747

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی هريرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 265، رقم:7589

جَدِّ سَعْدٍ قَالَ: اَبْصَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ فَقَالَ: مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ يَا قَيْسُ؟. فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ، فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

پوچھا: اے قیس! یہ کون سی دو رکعتیں ہیں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں فجر کی دو رکعت نہیں پڑھ سکا تو یہ وہی دو رکعتیں ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے خاموشی اختیار کی۔

908- قَالَ سُفْيَانُ فَكَانَ عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ حضرت عطاء بن ابی رباح اس حدیث کو حضرت سعد بن سعید سے روایت کرتے ہیں۔

140 - مُسْنَدُ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

مسند حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

909- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الْهَيْثَمِ الْكُوفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ يَقُوْلُ: سَمَّانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْسُفَ.

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا نام یوسف رکھا۔

910- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهُ سَمِعَ يُوْسُفَ بْنَ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری مرد

909- صحیح بخاری، باب اذا عطس كيف يشمت، جلد 8، صفحه 49، رقم:6224

سنن ابوداؤد، باب كيف تشميت العاطس، جلد 4، صفحه 467، رقم:5035

سنن الکبریٰ للنسائی، باب ما يقول اذا عطس، جلد 6، صفحه 61، رقم:10040

مسند امام احمد، مسند ابی هريرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 353، رقم:8616

مسند البزار، مسند ابی هريرة رضی الله عنه، جلد 2، صفحه 478، رقم:8977

910- صحیح مسلم، باب تشميت العاطس وكراهة التثاؤب، جلد 8، صفحه 225، رقم:7679

الآداب للبیهقی، باب من عطس فلم يحمد الله عزوجل، جلد 1، صفحه 155، رقم:262

المستدرك للحاكم، كتاب الادب، جلد 4، صفحه 294، رقم:7690

الادب المفرد، باب تشميت الرجل المراة، صفحه 323، رقم:941

مسند امام احمد، حديث ابی موسى الاشعرى، جلد 4، صفحه 412، رقم:19711

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَامْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ: اعْتَمِرَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْهِ لَكُمَا كَحَجَّةٍ.

اور عورت سے فرمایا: تم دونوں رمضان میں عمرہ کرو کیونکہ اس میں عمرہ کرنا تمہارے لیے اس حج کے برابر ہوگا۔

141 - مُسْنَدُ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ

مسند حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ

911- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ الْاَزْدِيُّ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ الثُّلُثَ فِيْ بَدَاتِهِ.

حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک ہوا تو آپ نے شروع میں ایک تہائی حصہ مال انفال میں سے دیا۔

142 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ الزُّهْرِيِّ

مسند حضرت عبداللہ بن ارقم زہری رضی اللہ عنہ

912- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ: اَنَّهُ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَحِبَهُ قَوْمٌ فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَقَدَّمَ رَجُلًا وَقَالَ

حضرت عبداللہ بن ارقم زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ وہ مکہ جا رہے تھے، کچھ لوگ ان کے ساتھ تھے تو وہ ان کی امامت کیا کرتے۔ ایک دن انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی اور ایک اور شخص کو

911- صحیح بخاری، باب الحمد العاطس، جلد 8، صفحہ 49، رقم:6221
صحیح مسلم، باب تشمیت العاطس و کراهة التثاؤب، جلد 8، صفحہ 225، رقم:7677
سنن ابن ماجہ، باب تشمیت العاطس، جلد 2، صفحہ 1223، رقم:3713
سنن ترمذی، باب ما جاء فی ایجاب التشمیت بحمد العاطس، جلد 5، صفحہ 84، رقم:2742
مصنف عبد الرزاق، باب وجوب التشمیت، جلد 10، صفحہ 452، رقم:19678
912- سنن ابوداؤد، باب فی العطاس، جلد 4، صفحہ 466، رقم:5031
سنن ترمذی، باب ما جاء فی خفض الصوت وتخمیر الوجه عند العطاس، جلد 5، صفحہ 86، رقم:2745
مستدرک للحاکم، کتاب الایمان والنذور، جلد 6، صفحہ 313، رقم:7796
مشکوۃ المصابیح، باب السلام، الفصل الثانی، جلد 3، صفحہ 26، رقم:4736

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَاْ بِالْغَائِطِ.

آگے کر دیا اور یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب نماز کے لیے اقامت کہہ لی جائے اور کسی شخص کو قضائے حاجت کی ضرورت محسوس ہو تو وہ پہلے قضائے حاجت کرلے۔“

143 - مُسْنَدُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ

مسند حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

913- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّهُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَتْ لَهُ اُمُّ مُبَشِّرٍ: اقْرَاْ عَلٰى مُبَشِّرٍ السَّلَامَ. فَقَالَ لَهَا كَعْبٌ: يَا اُمَّ مُبَشِّرٍ اَهٰكَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: لَا اَدْرِيْ ضَعُفْتُ، فَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فَقَالَ كَعْبٌ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ نَسَمَةَ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ خُضْرٌ تَعَلَّقُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ.

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: آپ مبشر کو میری طرف سے سلام کہیے! تو حضرت کعب نے ان سے کہا: اے ام مبشر! کیا رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے؟ تو اس عورت نے کہا: مجھے نہیں معلوم! میں بوڑھی ہو گئی ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتی ہوں۔ تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ”مومن کی جان سبز پرندے کی مانند ہوتی ہے جو جنت کے پھلوں کے ساتھ رہتی ہے۔“

144 - مُسْنَدُ عَمِّ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت عم ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

914- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے اپنے

913- سنن ابوداؤد، باب کیف تشمیت العاطس، جلد 4، صفحہ 467، رقم:5035
سنن ترمذی، باب کیف تشمیت العاطس، جلد 5، صفحہ 82، رقم:2739
سنن الدارمی، باب اذا عطس الرجل ما یقول، جلد 2، صفحہ 368، رقم:2659
سنن النسائی الکبریٰ، باب ما یقول اذا عطس، جلد 6، صفحہ 61، رقم:10041
مسند امام احمد، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 120، رقم:973
914- صحیح مسلم، باب تشمیت العاطس و کراهة التثاؤب، جلد 8، صفحہ 226، رقم:7683

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَعَثَ فُلَانًا - سَمَّاهُ الزُّهْرِيُّ - اِلَى ابْنِ اَبِي الْحُقَيْقِ نَهَاهُ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ.

چچا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فلاں صاحب کو روانہ کیا۔ امام زہری نے اس کا نام لیا' انہیں ابن ابوحقیق کی طرف بھیجا تھا تو آپ نے انہیں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمادیا۔

145 - مُسْنَدُ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

مسند حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

915- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَلَمْ اَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ حَتّٰى اَتَيْتُ الشَّامَ.

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر نوکیلے دانتوں والے درندے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ زہری کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث جب تک شام نہیں آیا' نہیں سنی تھی۔

146 - مُسْنَدُ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

مسند حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

916- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ

الادب المفرد' باب اذا تثاء ب فليضع يده على فيه ' صفحه 327' رقم:949
سنن ابوداؤد' باب ما جاء فى التثاؤب' جلد 4' صفحه 465' رقم:5028
سنن الدارمى' باب التثاؤب فى الصلاة ' جلد 1' صفحه 372' رقم:1382
مسند امام احمد' مسند ابى سعيد الخدرى' جلد 3' صفحه 96' رقم:11935
915- صحيح بخارى' باب المصافحة ' جلد 8' صفحه 59' رقم:6263
الآداب للبيهقى' باب المسلمين يلتقيان' جلد 1' صفحه 131' رقم:225
صحيح ابن حبان' باب افشاء السلام' جلد 2' صفحه 245' رقم:492
مسند ابى يعلٰى' مسند قتاده عن انس بن مالك' جلد 5' صفحه 252' رقم:2871
جامع الاصول لابن اثير' الفصل العاشر فى المصافحة ' جلد 6' صفحه 617' رقم:4875
916- سنن ابوداؤد' باب فى المصافحة ' جلد 4' صفحه 521' رقم:5215
مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك رضى الله عنه ' جلد 3' صفحه 251' رقم:13649

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ. قَالَ: فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نُهِيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَذِنَ لَهُمْ فَضَرَبُوْا فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ اَطَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ تَشْكِيْ زَوْجَهَا، وَلَا تَجِدُوْنَ اُولٰئِكَ خِيَارَكُمْ.

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو۔ (راوی کہتے ہیں کہ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! عورتیں اپنے شوہروں پر شیر ہوگئی ہیں' اس وقت سے جب سے آپ نے انہیں مارنے سے منع فرمایا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس کی اجازت دے دی۔ تو لوگوں نے ان کو مارنا شروع کردیا تو آلِ حضرت محمد کی ازواج کے پاس بہت سی عورتیں حاضر ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل رات محمد ﷺ کے گھر والوں کے پاس ستر عورتیں آئی تھیں' ان سب نے اپنے شوہروں کی شکایت کی تو تم ان کو اپنے سے بہتر نہیں پاؤ گے۔

147 - مُسْنَدُ حَجَّاجٍ الْاَسْلَمِيِّ

مسند حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ

917- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّيْ مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ: الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ.

حضرت حجاج اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رضاعت کی وجہ سے جو چیز لازم ہوتی' اس سے کون سی چیز ختم ہوجاتی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیشانی یعنی غلام یا لونڈی۔

148 - مُسْنَدُ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مسند حضرت سعد بن محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

918- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سعد بن محیصہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

الادب المفرد للبخارى' باب المصافحة ' صفحه 336' رقم:967
مسند البزار' مسند ابى حمزة عن انس بن مالك' جلد 2' صفحه 300' رقم:6638
جامع الاصول لابن اثير' الفصل العاشر فى المصافحة ' جلد 6' صفحه 617' رقم:9876
917- جامع الاصول لابن اثير' النوع الثامن فى لعق الاصابع والصفحة ' جلد 7' صفحه 400' رقم:3461
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عباس' جلد 1' صفحه 243' رقم:2183
918- السنن الكبرى للبيهقى' باب من له ان يصلى صلاة الخوف' جلد 3' صفحه 265' رقم:6274

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَرَامُ بْنُ سَعْدٍ – قَالَ سُفْيَانُ هٰذَا الَّذِي لَا شَكَّ فِيهِ – وَأُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُحَيِّصَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ حَجَّامٍ لَهُ فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتّٰى قَالَ لَهُ: اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ أَوْ أَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ.

کہ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اپنے غلام کی آمدنی کے متعلق سوال کیا جو پچھنے لگانے کا کام کرتا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس سے منع فرمادیا' وہ اس کے متعلق مسلسل رسول اللہ ﷺ سے بات کرتے رہے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اس اونٹ کو چارہ کھلاؤ یا اپنے غلام کو کھانا کھلاؤ۔

149 – مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

مسند حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

919– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ أَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ هٰكَذَا.

حضرت عامر بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے دوران اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

وَقَبَضَ الْحُمَيْدِيُّ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَةَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ . قَالَ أَبُو عَلِيٍّ يَعْنِي بِشْرَ بْنَ مُوسٰى: أَبُو بَكْرٍ الَّذِي وَصَفَ لَنَا.

امام حمیدی نے اپنی چار انگلیاں بند کیں اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا۔ ابوعلی بشر بن موسیٰ کہتے ہیں کہ امام ابوبکر حمیدی نے ہمارے سامنے ایسا کر کے دکھایا تھا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ وَقَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَدْ حَدَّثَنِي بِأَرْبَعَةٍ سَمَاعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَيْتُهُ فَنَسِيتُهَا إِلَّا هٰذَا فَقَالَ لِي زِيَادٌ: إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةٌ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ زیاد بن سعد نے چار روایات ایسی بیان کی ہیں جو انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہیں' البتہ میں نے ان میں سے صرف یہی روایت ذکر کی ہے'

المعجم الصغير للطبرانى' باب من اسمه حويث' جلد 1' صفحه 261' رقم:428

سنن ابن ماجه ' باب من قتل دون ماله فهو شهيد' جلد 2' صفحه 861' رقم:2580

919- مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعيد بن زيد' جلد 1' صفحه 190' رقم:1652

مشكوة المصابيح' باب ما يضمن من الجنابات' الفصل الاوّل' جلد 2' صفحه 299' رقم:3513

مصنف ابن ابى شيبة ' باب فى ثواب العتق' جلد 3' صفحه 470' رقم:12775

باقی روایات کو میں بھول گیا ہوں۔ زیاد نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ چار روایتیں ہیں۔

150 – مُسْنَدُ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ

مسند حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ

920– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ صَاحِبِ بُدْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ؟ قَالَ: انْحَرْهُ، ثُمَّ اغْمِسْ خُفَّهُ فِي دَمِهِ، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهُ، ثُمَّ خَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ .

حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے نگران تھے' وہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو اونٹ تھک جائے اس کے ساتھ میں کیا کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے ذبح کر دو! پھر تم اس کے پاؤں کو اس کے خون میں ڈبو کر اس کے پہلو پر لگاؤ' پھر اسے لوگوں کے لیے چھوڑ دو۔

151 – مُسْنَدُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ

مسند حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ

921– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ أَخْبَرَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ لِي: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ. قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ. قُلْتُ: حَكَّ فِي نَفْسِي مَسْحٌ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، وَكُنْتُ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زر بن حبیش روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' انہوں نے مجھ سے پوچھا: تم کس لیے آئے ہو؟ تو میں نے عرض کی: علم سیکھنے کے لیے۔ انہوں نے فرمایا: طالب علم کی چاہت سے راضی ہو کر فرشتے اپنے پَر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: پاخانے اور پیشاب کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں میرے ذہن

920- جامع الاصول لابن اثير' النوع الثامن فى العبد الصالح' جلد 8' صفحه 62' رقم:5902

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابى هريرة رضى الله عنه ' جلد 2' صفحه 330' رقم:8354

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب فضل المملوك اذا نصح' جلد 8' صفحه 12' رقم:16227

921- مسند الرويانى' باب ما روى ابو بردة بن ابى موسىٰ عن ابيه ' صفحه 44' رقم:460

مسند ابى يعلىٰ' حديث ابى موسىٰ عن ابيه ' جلد 6' صفحه 375' رقم:7308

الآداب للبيهقى' باب فى المملوك اذا نصح' جلد 1' صفحه 33' رقم:60

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُكَ اَسْاَلُكَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ لَا نَنْزِعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيْهِنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ .

میں کچھ کھنک سی ہے۔ اور آپ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں تو میں آپ سے اس بارے میں معلومات لینے کے لیے آیا ہوں کہ آپ نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کو کچھ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر کر رہے ہوں' یا جب ہم مسافر ہوں تو ہم تین دن اور تین راتوں تک موزے نہ اتاریں سوائے جنابت کے' لیکن پاخانہ' پیشاب کرنے یا سونے پر۔

922- قُلْتُ: اَسَمِعْتَهُ يَذْكُرُ الْهَوٰى بِشَيْءٍ؟ قَالَ: نَعَمْ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَهُ فِيْ مَسِيْرٍ لَهُ اِذْ نَادَاهُ اَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ: يَا مُحَمَّدُ. فَاَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ صَوْتِهِ هَاؤُمُ فَقُلْنَا لَهُ: اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَاِنَّكَ نُهِيتَ عَنْ هٰذَا . فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَغْضُضُ مِنْ صَوْتِيْ . فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ . قَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ . قَالَ: ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُحَدِّثُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَالَ: اِنَّ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيْرَةُ عَرْضِهِ اَرْبَعُوْنَ اَوْ سَبْعُوْنَ عَامًا فَتَحَهُ اللّٰهُ لِلتَّوْبَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا يُغْلِقُهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ .

میں نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو ہوا و ہوس کے متعلق کوئی چیز ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے تو ایک دیہاتی نے آپ کو بلند آواز میں بلایا: اے حضرت محمد! رسول اللہ ﷺ نے اتنی ہی آواز میں اسے جواب دیا: میں یہاں ہوں۔ ہم نے اس دیہاتی سے کہا: تم اپنی آواز نیچی رکھو کیونکہ تمہیں اس بات سے منع کیا گیا ہے' تو وہ کہنے لگا: نہیں! اللہ کی قسم! میں اپنی آواز نیچی نہیں کروں گا' پھر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک شخص کسی قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن ان کے ساتھ جا کر نہیں ملتا' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی ان ہی لوگوں کے ساتھ ہوگا جن سے وہ محبت کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ باتیں کرتے رہے حتیٰ کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''مغرب کی جانب ایک دروازہ ہے جس کی چوڑائی چالیس یا ستر

922- مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 456' رقم: 9881

سنن ترمذی' باب ما جاء فی استقراض البعیر' جلد 3' صفحہ 608' رقم: 1317

السنن الکبری للبیہقی' باب الرجل یقضیہ خیرا منہ لا شرط طیبة بہ نفسہ ' جلد 5' صفحہ 351' رقم: 11258

سال کی مسافت جتنی ہے' اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا' اس دن اس کو کھول دیا اور اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب کی طرف سے طلوع نہیں ہوگا''۔

152 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ

923- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ: بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِحَجَفَةٍ فَقَالُوْا: يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيْضِ، فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَهُوَ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ .

حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر پیشاب کر رہے تھے اور آپ نے ایک ڈھال کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا' کچھ لوگوں نے کہا: یہ صاحب اس طرح پیشاب کر رہے ہیں جس طرح کوئی عورت پیشاب کرتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا یہ حال تھا کہ جب پیشاب کے قطرے جسم پر لگتے تو وہ قینچی کے ساتھ اسے کاٹ دیتے' ان کے ایک ساتھی نے انہیں منع کیا تو اسے اس کی قبر میں عذاب دیا گیا۔

153 - مُسْنَدُ مَالِكِ الْجُشَمِيِّ

مسند حضرت مالک بن جشمی رضی اللہ عنہ

924- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ: عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ اَبِي الْاَحْوَصِ: عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْجُشَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ فِيَّ الْبَصَرَ وَصَوَّبَهُ ثُمَّ قَالَ: اَرَبُّ اِبِلٍ اَنْتَ اَوْ

حضرت عوف بن مالک جشمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا' رسول اللہ ﷺ نے اوپر سے نیچے تک مجھے دیکھا' پھر ارشاد فرمایا: کیا تم اونٹوں کے مالک ہو؟ کیا تم بکریوں کے مالک ہو؟ کیونکہ اونٹوں کا اور بکریوں کا مالک اپنی

923- جامع الاصول لابن اثیر' الفصل الثانی فی الساھل والسامح' جلد 1' صفحہ 436' رقم: 245

مجمع الزوائد للهیثمی' باب السماحة والسهولة وحسن المبایعة ' جلد 4' صفحہ 131' رقم: 6315

924- مسند امام احمد بن حنبل' بقیة حدیث ابی مسعود' جلد 4' صفحہ 118' رقم: 7105

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث عقبة بن عمرو ابو مسعود' جلد 17' صفحہ 234' رقم: 14336

رَبُّ غَنَمٍ ؟ ۔ وَكَانَ يُعْرَفُ رَبُّ الْإِبِلِ مِنْ رَبِّ الْغَنَمِ بِهَيْئَتِهِ فَقُلْتُ: مِنْ كُلٍّ قَدْ اٰتَانِى اللّٰهُ فَاَكْثَرَ وَاَيْطَبَ فَقَالَ: اَلَسْتَ تَنْتِجُهَا وَافِيَةً اَعْيُنُهَا وَآذَانُهَا فَتَجْدَعَ هٰذِهِ وَتَقُوْلَ صَرْمَاءُ، وَتَهِنُ هٰذِهِ فَتَقُوْلُ بَحِيرَةٌ، فَسَاعِدُ اللّٰهِ اَشَدُّ وَمُوسَاهُ اَحَدُّ، لَوْ شَاءَ اَنْ يَّاْتِيَكَ بِهَا صَرْمَاءَ فَعَلَ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلٰى مَا تَدْعُو؟ قَالَ: لَا شَيْءَ اِلَّا اللّٰهَ وَالرَّحِمَ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بُعِثْتَ بِهِ ؟ قَالَ: اَتَتْنِى رِسَالَةٌ مِّنْ رَبِّى فَضِقْتُ بِهَا ذَرْعًا وَخِفْتُ اَنْ يُّكَذِّبَنِى قَوْمِى، فَقِيلَ لِى لَتَفْعَلَنَّ اَوْ لَنَفْعَلَنَّ كَذَا وَكَذَا ۔ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاْتِينِى ابْنُ عَمِّى فَاَحْلِفُ اَنْ لَا اُعْطِيَهُ وَلَا اَصِلَهُ ۔ قَالَ: كَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِكَ ۔ قَالَ ثُمَّ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ عَبْدَانِ اَحَدُهُمَا لَا يَخُونُكَ، وَلَا يَكْتُمُكَ حَدِيْثًا وَلَا يَكْذِبُكَ، وَالْاٰخَرُ يَكْذِبُكَ وَيَكْتُمُكَ وَيَخُونُكَ، اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ ۔ قُلْتُ: الَّذِى لَا يَكْذِبُنِى، وَلَا يَخُونُنِى وَلَا يَكْتُمُنِى ۔ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَكَذٰلِكَ اَنْتُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۔

خاص وضع کی وجہ سے پہچانا جاتا۔ میں نے عرض کی: مجھے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز عطا کی ہے اور بہت زیادہ عطا کی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا اونٹنی اپنے ہاں سلامت آنکھوں اور کانوں کے ساتھ نہیں جنتی ہے' پھر تم کسی کا کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو: یہ صرماء ہے کوئی دوسری کمزور ہو جاتی ہے تو تم کہتے ہو: یہ بحیرہ ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کا حکم زیادہ محکم اور اس کی تلقین طاقتور ہے۔ اگر وہ چاہتا تو اسے کان کٹا ہوا ہی پیدا کر سکتا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کس چیز کی طرف دعوت دیتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور صلہ رحمی کرنی چاہیے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو کون سے احکام کے ساتھ معبوث کیا گیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب کی طرف سے مجھے رسالت عطا کی گئی ہے تو مجھے اس کی وجہ سے مشکلات پیش آئیں' مجھے یہ ڈر تھا کہ کہیں میری قوم مجھے جھٹلا نہ دے' تو مجھ سے یہ کہا گیا: یا تو آپ ایسا ایسا کریں گے ورنہ پھر ہم یہ کچھ کر دیں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا چچا زاد میرے پاس آتا ہے اور پھر میں قسم اٹھا لیتا ہوں کہ میں اسے کچھ نہیں دوں گا' اس کے ساتھ صلہ رحمی نہیں کروں گا' تو آپ نے فرمایا: تم اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تمہارے دو غلام ہوں' ان دونوں میں سے ایک تیرے ساتھ جھوٹ نہ بولے' بات بھی نہ چھپائے اور خیانت بھی نہ کرے جبکہ دوسرا تیرے ساتھ جھوٹ بھی بولے' بات بھی

المستدرك للحاكم' تفسير سورة النساء' جلد 2' صفحه 335' رقم: 3197

154 – مُسْنَدُ وَابِصَةَ بْنُ مَعْبَدٍ

925- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ: كُنْتُ اَنَا وَزِيَادُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ بِالرَّقَّةِ فَاَخَذَ بِيَدِى زِيَادُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ فَاَقَامَنِى عَلٰى رَجُلٍ بِالرَّقَّةِ فَقَالَ: زَعَمَ هٰذَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعِيدَ ۔ وَاسْمُهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ۔

155 – مُسْنَدُ وَائِلِ بْنِ حُجْرِ الْحَضْرَمِيِّ

926- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

چھپائے اور خیانت بھی کرے تو ان میں سے تمہیں کون اچھا لگے گا؟ تو اُس نے عرض کی: مجھے وہی اچھا لگے گا جو جھوٹ بھی نہ بولے اور بات نہ چھپائے اور خیانت بھی نہ کرے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بھی اپنے رب کی بارگاہ میں ایسے ہی ہو۔

مسند حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ

حضرت ہلال بن یساف روایت کرتے ہیں کہ میں اور حضرت زیاد بن ابو جعد رقہ میں تھے۔ حضرت زیاد بن جعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور رقہ میں موجود ایک آدمی کے پاس لا کے مجھے کھڑا کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلا کھڑے ہو کر نماز پڑھتے دیکھا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ ان کا نام حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ تھا۔

مسند حضرت وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ

حضرت وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے

925- سنن الدارمی' باب الرجحان فی الوزن' جلد 2' صفحه 338' رقم: 2585
المنتقى لابن الجارود' باب فی التجارات' صفحه 145' رقم: 559
الآداب للبيهقی' باب فی السراويل' جلد 1' صفحه 303' رقم: 509
سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرجحان فی الوزن' جلد 2' صفحه 385' رقم: 1320
926- سنن الدارمی' باب فيمن انظر معسرا' جلد 2' صفحه 339' رقم: 2588
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه عبدان' جلد 5' صفحه 13' رقم: 4537
السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب ما جاء فی انظار المعسر والتجوز عن الموسر' جلد 5' صفحه 357' رقم: 11294
الاحاد والمثانی' احاديث ابو السير كعب بن مالك' جلد 3' صفحه 459' رقم: 1915

قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَرَاَيْتُهُ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ اَضْجَعَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى، وَنَصَبَ الْيُمْنٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَبَسَطَهَا، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ، وَحَلَّقَ حَلْقَةً وَدَعَا هٰكَذَا۔

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو ہاتھ اُٹھاتے اور جب رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اس وقت بھی ہاتھ اُٹھاتے۔ میں نے آپ کو دیکھا کہ جب آپ نماز کے دوران بیٹھتے تھے تو آپ اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔ آپ اپنا بایاں ہاتھ بائیں زانو پر رکھتے تھے اور اسے کھول کے رکھتے تھے اور دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھتے تھے۔ جس میں آپ دو انگلیوں کو بند کر کے ان کا حلقہ بناتے تھے اور اس طرح دعا کرتے تھے۔

وَنَصَبَ الْحُمَيْدِيُّ السَّبَّابَةَ قَالَ وَائِلٌ: ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ فِي الشِّتَاءِ فَرَاَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ۔

امام حمیدی نے شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کر کے یہ بتایا۔ حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں پھر سردی کے موسم میں وہاں آیا تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ لوگ اپنی چادروں کے اندر ہی ہاتھ اُٹھا لیتے تھے۔

927- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ، ثُمَّ مَجَّهُ فِي الدَّلْوِ مِسْكًا - اَوْ قَالَ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ - وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِّنَ الدَّلْوِ۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو زم زم کا بھرا ہوا برتن پیش کیا گیا' آپ نے اس سے پیا پھر آپ نے وضو کیا پھر کلی کی' پھر آپ نے اس کلی کو اس ڈول میں انڈیل دیا تو وہ مشک کی مثل تھا یا اس سے بھی زیادہ طیب اور آپ نے ناک کو ڈول سے باہر صاف کیا۔

927- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 202' رقم:6888

الآداب للبيهقي' باب من غدا وراح في تعلم الكتاب والسنة' جلد 2' صفحه 32' رقم:864

سنن الدارمي' باب البلاغ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتعلم السنن' جلد 1' صفحه 145' رقم:542

مسند الروياني' احاديث يعقوب بن عبد الرحمٰن' جلد 1' صفحه 165' رقم:1006

156 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ

مسند حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

928- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: خَذَفَ قَرَابَةٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عِنْدَهُ فَنَهَاهُ عَنْهَا وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا وَقَالَ: اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَاُ عَدُوًّا، وَاِنَّهَا تَفْقَاُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ ۔ فَعَادَ فَخَذَفَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْهَا وَتَعُوْدُ، لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا۔

حضرت سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے کسی قریبی رشتہ دار نے ان کی موجودگی میں کسی جانور کو کنکری ماری' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا اور یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: یہ شکار نہیں کرتی ہے' دشمن کو قتل نہیں کرتی ہے' یہ صرف آنکھ پھوڑتی ہے اور دانت توڑتی ہے۔ اس شخص نے دوبارہ یہ حرکت کی اور کنکری ماری تو حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ کہا: میں نے تجھ سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی ہے کہ آپ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے اور تو نے دوبارہ یہ کام کیا ہے' میں تیرے ساتھ کبھی کلام نہیں کروں گا۔

157 - مُسْنَدُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ

مسند حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ

929- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُوْلُ: كُنْتُ يَوْمَ حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِيْ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جس دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بنو قریظہ کے لیے ثالث مقرر کیا گیا اس وقت میں بچہ تھا۔ لوگوں نے

928- صحيح مسلم' باب فضل عيادة المريض' جلد 8' صفحه 12' رقم:6717

الآداب للبيهقي' باب فضل العيادة' جلد 1' صفحه 159' رقم:270

سنن ترمذی' باب ما جاء في عيادة المريض' جلد 3' صفحه 299' رقم:967

مسند امام احمد' ومن حديث ثوبان رضي الله عنه' جلد 5' صفحه 277' رقم:22443

مسند الشهاب' باب من عاد مريضا لم يزل في خرفة الجنة' صفحه 242' رقم:384

929- سنن ترمذی' باب ما جاء عيادة المريض' جلد 3' صفحه 300' رقم:969

الآداب للبيهقي' باب فضل العيادة' جلد 1' صفحه 160' رقم:272

بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث' باب في عيادة المريض' جلد 1' صفحه 353' رقم:249

مسند البزار' مسند علي بن ابي طالب' جلد 1' صفحه 148' رقم:777

بَنِیْ قُرَیْظَةَ غُلامًا، فَنَظَرُوْا اِلٰی مُؤْتَزَرِی فَلَمْ یَجِدُونِیْ اَنْبَتُّ، فَهَا اَنَا ذَا بَیْنَ اَظْهُرِكُمْ .

میرے زیر ناف حصے کو دیکھا تو وہاں ابھی بال نہیں آئے تھے' پس اسی وجہ سے میں اب تمہارے درمیان موجود ہوں۔

930- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِیحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا فِیْ مَسْجِدِ الْكُوفَةِ یَقُوْلُ: كُنْتُ یَوْمَ حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِیْ بَنِیْ قُرَیْظَةَ غُلامًا فَشَكُّوا فِیَّ، فَنَظَرُوْا اِلَیَّ فَلَمْ یَجِدُوا الْمُوسَی جَرَتْ عَلَیَّ فَاسْتُبْقِیتُ.

حضرت مجاہد روایت کرتے ہیں کہ میں نے کوفہ کی مسجد میں ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: جس دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بنوقریظہ کے لیے ثالث مقرر کیا گیا تھا' اس دن میں بچہ تھا۔ ان لوگوں کو میرے متعلق شک ہوا تو انہوں نے میرا معائنہ کیا' پس انہوں نے میرے زیر ناف بال نہ پائے' اسی وجہ سے میں باقی رہ گیا۔

158 - مُسْنَدُ أَبِیْ جُحَیْفَةَ وَهْبِ السَّوَائِیْ

مسند حضرت ابوجحیفہ وھب السوائی رضی اللہ عنہ

931- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ: مَشَیْتُ مَعَ اَبِیْ جُحَیْفَةَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ رَاَیْتَ رَسُوْلَ

حضرت ابن ابوخالد روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے لیے جارہا تھا میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

930- صحیح بخاری' باب اذا اسلم الصبی فمات هل یصلی علیه' جلد 2' صفحه 94' رقم:1356

صحیح ابن حبان' باب الذمی والجزیة' جلد 11' صفحه 242' رقم:4884

شعب الایمان' حدیث جریر العابد فی فضل قلب الام' جلد 6' صفحه 197' رقم:7892

سنن ابوداؤد' باب فی عیادة الذمی' جلد 3' صفحه 152' رقم:3097

مسند ابی یعلٰی' مسند ثابت البنانی عن انس بن مالك' جلد 6' صفحه 93' رقم:3350

مسند امام احمد' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 227' رقم:13399

931- صحیح بخاری' باب رقیة النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 7' صفحه 133' رقم:5745

صحیح مسلم' باب استحباب الرقیة من العین والنملة والحمة والنظرة' جلد 7' صفحه 17' رقم:5848

السنن الکبرٰی للنسائی' باب النفث فی الرقیة' جلد 4' صفحه 368' رقم:7550

المستدرك' کتاب الرقی والتمائم' جلد 6' صفحه 465' رقم:8266

سنن ابوداؤد' باب کیف الرقی' جلد 4' صفحه 19' رقم:3897

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یُشْبِهُهُ .

کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

932- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ وَمِسْعَرٌ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا .

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

933- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ مِغْوَلٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ اَبِیْ جُحَیْفَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: خَرَجَ بِلَالٌ بِفَضْلِ وَضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ، فَاَصَبْتُ مِنْهُ شَیْئًا وَلَمْ اٰلُ - قَالَ - وَنَصَبَ بِلَالٌ عَنَزَةً فَصَلّٰی اِلَیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ الْكَلْبَ وَالْمَرْاَةَ وَالْحِمَارَ یَمُرُّوْنَ بَیْنَ یَدَیْهِ.

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر آئے۔ راوی کہتے ہیں: پس لوگ تیزی سے ان کی طرف پلٹے۔ اس میں سے کچھ پانی مجھے بھی ملا' میں نے اس میں کوئی کوتاہی نہیں کی تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نیزہ گاڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی حالانکہ کتے، عورتیں اور گدھے اس نیزے کے دوسری جانب گزر رہے تھے۔

932- صحیح بخاری' باب رقیة النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 7' صفحه 132' رقم:5743

صحیح مسلم' باب استحباب رقیة المریض' جلد 7' صفحه 15' رقم:5836

سنن ابوداؤد' باب کیف الرقی' جلد 4' صفحه 17' رقم:3892

الآداب للبیهقی' باب السنة فی العیادة' جلد 1' صفحه 162' رقم:274

مسند امام احمد' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 44' رقم:24221

933- صحیح بخاری' باب رقیة النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 7' صفحه 132' رقم:5742

السنن الکبرٰی للنسائی' ذکر رقیة رسول الله صلی الله علیه وسلم واختلاف الفاظ الناقلین' جلد 6' صفحه 253' رقم:10860

سنن ابوداؤد' باب کیف الرقی' جلد 4' صفحه 17' رقم:3892

الآداب للبیهقی' باب ما یرقی به نفسه وغیره اذا مرض' جلد 1' صفحه 419' رقم:688

مسند امام احمد' حدیث میمونة بنت الحرث' جلد 6' صفحه 332' رقم:26864

159 – مُسْنَدُ دُكَيْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْمُزَنِيُّ

مسند حضرت دکین بن سعید مزنی رضی اللہ عنہ

934- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ دُكَيْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَرْبَعِمِائَةِ رَاكِبٍ نَسْاَلُهُ الطَّعَامَ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُمْ وَاَعْطِهِمْ. قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عِنْدِي اِلَّا اٰصُعٌ مِّنْ تَمْرٍ مَا تُقَيِّظُ عِيَالِيْ. فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اسْمَعْ وَاَطِعْ. فَقَالَ عُمَرُ: سَمْعٌ وَّطَاعَةٌ. قَالَ: فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتّٰى اَتٰى عِلِّيَّةً لَهُ فَاَخْرَجَ مِفْتَاحًا مِّنْ حُجْزَتِهٖ فَفَتَحَهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْخُلُوا. فَدَخَلُوا وَكُنْتُ اٰخِرَ الْقَوْمِ دُخُولاً فَاَخَذْتُ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَاِذَا مِثْلُ الْفَصِيْلِ مِنَ التَّمْرِ.

حضرت دکین بن سعید مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم چارسو سواروں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے، ہم نے آپ سے کھانے کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اے عمر! جاؤ انہیں کھانا کھلاؤ اور انہیں عطیات دو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس تو کھجوروں کے ہی چند صاع ہیں جو میرے گھر والوں کے لیے کفایت کریں گے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: تم اطاعت وفرماں برداری کرو، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اطاعت وفرمانبرداری ہی کرتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گئے اور اپنے تہبند باندھنے کی جگہ سے چابی نکالی اور اس دروازے کو کھولا اور لوگوں سے کہا: تم اندر آؤ! میں اندر جانے والا سب سے آخری آدمی تھا۔ میں نے بھی وہاں سے خوراک لی، میں نے غور سے دیکھا تو وہاں اتنی کھجوریں تھیں جتنا بڑا اونٹنی کا وہ بچہ ہوتا ہے جس سے دودھ چھڑایا گیا ہو۔

160 – مُسْنَدُ عَدِيُّ بْنُ عَمِيْرَةَ الْكِنْدِيُّ

مسند حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ

935- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ روایت

934- صحیح مسلم' باب الوصیة بالثلث' جلد 5' صفحہ 72' رقم:4302

مسند امام احمد بن حنبل' مسند سعد بن ابی وقاص' جلد 1' صفحہ 168' رقم:1440

مسند ابی یعلیٰ' مسند سعد بن ابی وقاص' جلد 2' صفحہ 116' رقم:781

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب من کره ان یموت بالارض التی هاجر منها' جلد 2' صفحہ 345' رقم:18240

935- صحیح مسلم' باب استحباب وضع یده علی موضع الالم مع الدعا' جلد 7' صفحہ 20' رقم:5867

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ عَمِيْرَةَ الْكِنْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَاْتِ بِقَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ فَمَا اُوْتِيَ مِنْهُ اَخَذَ وَمَا لَا فَلْيَدَعْ وَمَنْ كَتَمَ مِنْهُ خِيَاطًا اَوْ مِخْيَطًا فَمَا سِوَاهُ فَهُوَ غُلُوْلٌ يَاْتِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَسْوَدُ قَصِيْرٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْبَلْ مِنِّيْ عَمَلَكَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: الَّذِيْ قُلْتَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اَقُوْلُهُ الْاٰنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَاْتِ بِقَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ، فَمَا اُوْتِيَ مِنْهُ اَخَذَ، وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى.

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم میں سے جس کسی کو ہم کسی کام کے لیے عامل مقرر کریں تو وہ تھوڑی یا زیادہ جو چیز بھی ہو اسے لے کر آئے۔ جو ہم سے دھاگے یا سوئی یا اس کے علاوہ کسی چیز کو ہم سے چھپائے گا تو یہ خیانت ہوگی جسے اپنے ساتھ لے کر وہ قیامت کے دن آئے گا۔ چنانچہ ایک انصاری حبشی چھوٹے سے قد کا کھڑا ہوا وہ منظر گویا کہ آج بھی میں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے مجھے جس کام کے لیے عامل مقرر کیا تھا میں اس سے علیحدہ ہوتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کیوں؟ اس نے عرض کی: آپ نے جو یہ فرمایا ہے اس کی وجہ سے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اب بھی یہ کہہ رہا ہوں کہ ہم تم میں سے جس کو بھی کسی کام کے لیے عامل مقرر کریں تو وہ تھوڑی یا زیادہ چیز کو لے کر آئے جو اسے دیا جائے اسے لے لے اور جس سے اسے منع کیا جائے اس سے رُک جائے۔

936- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ

حضرت طاؤس کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبادہ بن صامت

سنن ابن ماجه' باب ما عوذ به النبی صلی الله علیه وسلم وما عو به' جلد 2' صفحہ 1163' رقم:3522

مؤطا امام مالك' باب الرقی' جلد 1' صفحہ 340' رقم:877

سنن ابوداؤد' باب کیف الرقی' جلد 4' صفحہ 17' رقم:3893

سنن الکبریٰ للنسائی' باب مسح الراقی الوجع بیده الیمنی' جلد 4' صفحہ 367' رقم:7546

936- سنن ابوداؤد' باب الدعاء للمریض عند العیادة' جلد 3' صفحہ 155' رقم:3108

سنن ترمذی' باب ما جاء فی التداوی بالعسل' جلد 4' صفحہ 410' رقم:2083

المستدرك للحاکم' کتاب الجنائز' جلد 1' صفحہ 458' رقم:1268

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحہ 239' رقم:2138

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَلَى الصَّدَقَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُ: اتَّقِ يَا اَبَا الْوَلِيدِ اَنْ تَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ عَلٰى رَقَبَتِكَ لَهُ رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ، اَوْ شَاةٍ لَهَا ثُؤَاجٌ . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاِنَّ ذَا لَكَذَا. قَالَ: نَعَمْ . قَالَ عُبَادَةُ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَعْمَلُ عَلَى اثْنَيْنِ اَبَدًا.

رضی اللہ عنہ کو زکوۃ وصول کرنے کے لیے عامل مقرر کیا۔ پھر آپ نے ان سے فرمایا: اے ابو ولید! اس بات سے ڈرنا کہ قیامت کے دن تم ایک اونٹ لے کر آؤ جسے تم نے اپنی گردن پر رکھا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہا ہو یا گردن پر گائے رکھی ہوئی ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو یا بکری رکھی ہوئی ہو جو ممیا رہی ہو۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس طرح بھی ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ معبوث فرمایا ہے! میں کبھی دو آدمیوں کے لیے بھی عامل نہیں بنوں گا۔

161 - مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَائِيِّ

مسند حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ

937- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا سَلَّمَ اَحَدُنَا رَمٰى بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ هٰكَذَا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُكُمْ تَرْمُونَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اَوَلَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ - اَوْ اِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ - اَنْ يَضَعَ يَدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھتے کہ ہم میں سے کوئی ایک جب سلام پھیرتا تو اپنے ہاتھ کے ساتھ دائیں طرف اور اپنی بائیں طرف اس طرح کہتا تھا: السلام علیکم، السلام علیکم۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم اپنے ہاتھ اس طرح ہلاتے ہو جس طرح یہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوتی ہیں؟ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے زانو پر رکھے اور پھر

937- صحیح بخاری، باب عیادة الاعراب، جلد 7، صفحه 117، رقم:5656

مسند الحارث، باب ما یقول اذا دخل علی المریض، صفحه 356، رقم:253

السنن الکبری للبیهقی، باب ما یستحب من تسلیة المریض، جلد 2، صفحه 197، رقم:6834

المعجم الکبیر للطبرانی، احادیث عبد اللّٰه بن عباس، جلد 11، صفحه 342، رقم:11979

عَلٰى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيهِ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

اپنے دائیں طرف موجود اپنے بھائیوں کو سلام کرے اور بائیں طرف والے اپنے بھائی کو سلام کرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہے۔

162 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ

938- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ: جُرِحَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَدُلُّ عَلٰى رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ؟ . فَخَرَجْتُ اَسْعٰى بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُولُ: مَنْ يَدُلُّ عَلٰى رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ؟ حَتّٰى اَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَحْلٍ وَقَدْ اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ وَدَعَا لَهُ قَالَ وَاُرٰى فِيهِ: وَنَفَثَ عَلَيْهِ.

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ حنین کے دن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے' رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے میں اس وقت بچہ تھا' آپ یہ ارشاد فرما رہے تھے: کون ہے جو خالد بن ولید کی رہائش تک مجھے لے کے جائے گا؟ تو میں رسول اللہ ﷺ کے آگے دوڑتا ہوا گیا۔ اور میں یہ کہتا جا رہا تھا: کون خالد بن ولید کی رہائش تک پہنچائے گا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور وہ اس وقت پالان کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' وہ زخمی تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس بیٹھ کر ان کے لیے دعا فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: کہ آپ نے انہیں دم کیا۔

938- صحیح مسلم، باب الطب والمرض والرقی، جلد 7، صفحه 13، رقم:5829

مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری رضی اللّٰه عنه، جلد 3، صفحه 28، رقم:11241

سنن ترمذی، باب ما جاء فی التعوذ للمریض، جلد 3، صفحه 303، رقم:972

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه معاذ، جلد 8، صفحه 257، رقم:8565

سنن ابن ماجه، باب ما عوذ به النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وما عوذ به، جلد 2، صفحه 1164، رقم:3523

163 - مُسْنَدُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ

939- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ بِأَحَادِيثَ فِيمَا مَسَّتِ النَّارُ، مِنْهَا مَنْ قَالَ: يَتَوَضَّأُ، وَمِنْهَا مَنْ قَالَ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ، فَاخْتَلَطَتْ عَلَيَّ فَكَانَ مِمَّنْ قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. أَبُو سَلَمَةَ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأُمُّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

مسند حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ

سفیان کہتے ہیں کہ زہری نے مجھے آگ پر پکی ہوئی چیز کے متعلق روایات سنائیں' ان میں سے کچھ روایات میں انہوں نے یہ کہا کہ ان میں وضو ہے اور کچھ میں یہ کہا کہ ان میں وضو نہیں۔ تو ان کی بیان کی ہوئی روایات مجھ پر خلط ہوگئیں۔ جن روایات میں یہ ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو لازم ہوتا ہے وہ روایات حضرت ابو سلمہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہ سے از نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ سے اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ سے بیان کی گئی ہیں۔

940- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ. وَجَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَزَّ كَتِفَ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. وَقَالَ الْآخَرُ: أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

سفیان کہتے ہیں کہ زہری نے حضرت علی بن عبداللہ بن عباس سے از والد خود ایک روایت مجھے سنائی اور حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری از والد خود بھی مجھے حدیث سنائی کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت کاٹا اور اسے کھایا' پھر آپ نماز کے لیے تشریف لے گئے اور آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ دوسرے راوی یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے گوشت کھایا اور

939- سنن ترمذی' باب ما یقول العبد اذا مرض' جلد 5' صفحہ 492' رقم: 3430

جامع الاحادیث للسیوطی' حرف المیم' باب استحباب سوال اہل المریض' جلد 21' صفحہ 177' رقم: 23247

940- صحیح بخاری' باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاتہ' جلد 6' صفحہ 12' رقم: 4447

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 263' رقم: 2374

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب الاستخلاف' جلد 8' صفحہ 149' رقم: 17016

مشکوۃ المصابیح ' باب عیادۃ المریض' الفصل الثالث' جلد 1' صفحہ 355' رقم: 1576

لَا أَشُكُّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَنَا عَنْهُمَا إِنَّمَا أَشُكُّ لِأَنِّي لَا أَعْرِفُ حَدِيثَ ذَا مِنْ حَدِيثِ ذَا. قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

نماز پڑھی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ زہری نے ان دونوں کے حوالے سے روایات بیان کی ہیں۔ مجھے اس میں شک یہ ہے کہ میں نہیں جانتا کہ کون سی روایت کے الفاظ کس سے بیان کی گئی ہیں۔ سفیان کہتے ہیں: زہری آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنے کے حامی تھے۔

164 - مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ

941- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ – قَالَ سُفْيَانُ وَهٰذَا أَجْوَدُ شَيْءٍ وَجَدْنَاهُ عِنْدَهُ – قَالَ أَخْبَرَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَجُّ عَرَفَاتٌ، مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ، أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ، فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ.

مسند حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ حج وقوف عرفات کا نام ہے' جو شخص صبح صادق ہونے سے پہلے عرفہ تک پہنچ جاتا ہے وہ حج کو پالیتا ہے' منیٰ کے خاص دن تین ہیں جو شخص دو دن گزرنے کے بعد جلدی چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جو شخص ٹھہرا رہے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔

165 - مُسْنَدُ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ

942- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

مسند حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام

941- صحیح البخاری' باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاتہ' جلد 4' صفحہ 1614' رقم: 4176

صحیح مسلم' باب فی فضل عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 7' صفحہ 137' رقم: 6446

السنن الکبریٰ للنسائی' باب ما یقول عند الموت' جلد 6' صفحہ 269' رقم: 10934

سنن ترمذی' باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید' جلد 5' صفحہ 525' رقم: 3496

صحیح ابن حبان' باب وفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 14' صفحہ 585' رقم: 6618

942- سنن ترمذی' باب ما جاء فی التشدید عند الموت' جلد 3' صفحہ 308' رقم: 978

قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ الطَّائِيَّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ وَاللَّهِ مَا جِئْتُ حَتَّى أَتْعَبْتُ نَفْسِي، وَأَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي، وَمَا تَرَكْتُ جَبَلًا إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ كَانَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ، وَقَضَى تَفَثَهُ .

طائی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مزدلفہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں طے کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں' اللہ کی قسم! جب میں یہاں پہنچا ہوں تو میں اور میری سواری بہت تھک گئے ہیں' میں نے ہر ایک پہاڑ پر وقوف کیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ اس نماز میں شریک ہوا اور روانہ ہونے سے پہلے اس نے ہمارے ساتھ وقوف کیا اور وہ اس سے پہلے عرفہ میں رات کے وقت یا دن کے وقت وقوف کر چکا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس نے اپنے ذمے چیز کو پورا کر دیا۔

943- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ - قَالَ وَكَانَ أَحْفَظَهُمَا لِهَذَا الْحَدِيثِ - عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ الطَّائِيَّ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ السَّاعَةَ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ قَدْ أَكْلَلْتُ رَاحِلَتِي، وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي،

حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام الطائی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں مزدلفہ میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں طے کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں' میں نے اپنی سواری کو تھکا دیا ہے اور اپنے آپ کو بھی تھکا دیا ہے' کیا میرا حج ہو گیا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور ہمارے

السنن الصغریٰ' باب تلقین المریض اذا حضرہ الموت' جلد 1' صفحہ 329' رقم: 1035

المستدرک للحاکم' تفسیر سورۃ ق' جلد 3' صفحہ 339' رقم: 3731

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمہ بکر' جلد 3' صفحہ 307' رقم: 3244

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی ذکر مرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 1' صفحہ 519' رقم: 1623

943- صحیح مسلم' باب من اعترف علی نفسہ بالزنا' جلد 5' صفحہ 120' رقم: 4529

سنن الدارقطنی' کتاب الحدود والدیات' جلد 3' صفحہ 282' رقم: 3285

السنن الکبریٰ للنسائی' باب الصلاۃ علی المرجومۃ' جلد 1' صفحہ 636' رقم: 2084

صحیح ابن حبان' کتاب الحدود' جلد 10' صفحہ 250' رقم: 4403

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' جلد 4' صفحہ 435' رقم: 19917

فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى يُفِيضَ، وَقَدْ كَانَ وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ، وَقَضَى تَفَثَهُ .

ساتھ وقوف کیا حتیٰ کہ وہ روانہ ہو گیا اور اس سے پہلے اس نے عرفہ میں رات یا دن وقوف کیا تو اس کا حج پورا ہو گیا اور اس نے اپنی ذمہ داری کو پورا کر دیا۔

166 - مُسْنَدُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

مسند حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ

944- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سُرَاقَةَ أَوِ ابْنِ أَخِي سُرَاقَةَ عَنْ سُرَاقَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ فَلَمْ أَدْرِ مَا أَسْأَلُهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَمْلَأُ حَوْضِي، أَنْتَظِرُ ظَهْرِي يَرِدُ عَلَيَّ فَتَجِيءُ الْبَهِيمَةُ فَتَشْرَبُ، فَهَلْ لِي فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَكَ فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ . قَالَ سُفْيَانُ: هَذَا الَّذِي حَفِظْتُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاخْتَلَطَ عَلَيَّ مِنْ أَوَّلِهِ شَيْءٌ فَأَخْبَرَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بَعْضَ هَذَا الْكَلَامِ لَا أُخَلِّصُ مَا حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَمَا أَخْبَرَنِيهِ وَائِلٌ قَالَ سُرَاقَةُ: أَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ فَجَعَلْتُ لَا أَمُرُّ عَلَى مِقْنَبٍ مِنْ مَقَانِبِ الْأَنْصَارِ إِلَّا قَرَعُوا رَأْسِي فَقَالُوا: إِلَيْكَ إِلَيْكَ . فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعْتُ الْكِتَابَ وَقُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: وَقَدْ كَانَ كَتَبَ لِي أَمَانًا فِي

حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مقام جعرانہ پر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میں آپ سے کیا پوچھوں تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے حوض کو بھرتا ہوں اور پھر اپنے جانور کا انتظار کرتا ہوں کہ وہ اس حوض تک آئے اسی دوران کوئی اور جانور جاتا ہے اور وہ اس میں سے پی لیتا ہے تو کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں ہر پیاسے جگر والے کو پانی پلانے پر اجر ملے گا۔ سفیان کہتے ہیں: روایت کے یہ الفاظ میں نے زہری سے یاد رکھے تھے لیکن اس کے ابتدائی حصے میں سے کچھ الفاظ مجھ سے خلط ہو گئے تو وائل بن داؤد نے زہری سے وہ حصہ مجھے سنایا۔ اب میں وضاحت نہیں کر سکتا کہ زہری سے مجھے کون سے الفاظ یاد تھے اور وائل نے مجھے کس چیز کے بارے میں بتایا۔ حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' آپ اس وقت مقام جعرانہ پر تھے۔ میں انصار کے جس بھی دستے کے پاس سے گزرا تو انہوں نے

944- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 1' صفحہ 445' رقم: 4346

مسند ابو یعلیٰ' مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 2' صفحہ 413' رقم: 5164

سنن الکبریٰ للبیہقی' باب ما ینبغی لکل مسلم ان یستشعرہ من الصبر' جلد 3' صفحہ 372' رقم: 6323

رُقْعَةٍ - يَعْنِي لَمَّا هَاجَرَ قَالَ - فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ وَصِدْقٍ ۔

میرے سر پر مارتے ہوئے کہا: چلے جاؤ! چلے جاؤ، پس جب میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے وہ خط بلند کیا۔ میں نے عرض کی: میں ہوں' یا رسول اللہ! راوی کہتے ہیں کہ آپ اس سے پہلے ایک تحریر میں مجھے امان دے چکے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین دن وہ ہوتا ہے جس دن وعدہ پورا کیا جائے اور سچ کہا جائے۔

167 - مُسْنَدُ ابْنِ بُحَيْنَةَ

مسند حضرت ابو بحینہ رضی اللہ عنہ

945- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً أَظُنُّ أَنَّهَا الْعَصْرُ، فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ وَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُسَلِّمَ.

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' میرے خیال میں وہ عصر کی نماز تھی تو آپ دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو گئے اور آپ بیٹھے نہیں تو نماز کے آخر میں آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے دو دفعہ سجدہ سہو کر لیا۔

946- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں:

945- صحیح بخاری' باب قول المریض انی وجع او وارأساہ او اشتد بی الوجع' جلد 7' صفحہ 120' رقم:3668
صحیح مسلم' باب الوصیۃ بالثلث' جلد 5' صفحہ 71' رقم:4296
السنن الکبری للبیهقی' باب المریض یقول وارأساہ ' جلد 3' صفحہ 378' رقم:6808
مؤطا امام مالک' باب الوصیۃ فی الثلث لا تتعدی' جلد 2' صفحہ 163' رقم:1456
سنن الدارمی' باب الوصیۃ بالثلث' جلد 2' صفحہ 499' رقم:3196
946- صحیح بخاری' باب الاستخلاف' جلد 9' صفحہ 80' رقم:7217
السنن الکبری للبیهقی' باب المریض یقول وارأساہ ' جلد 3' صفحہ 378' رقم:6807
السنن الکبری للنسائی' باب بدء علتہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم' جلد 4' صفحہ 252' رقم:7080
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمہ عبدان' جلد 5' صفحہ 23' رقم:4567
مسند امام احمد' حدیث السیدۃ عائشۃ رضی اللہ عنہا' جلد 6' صفحہ 228' رقم:25950

بُحَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَامَ فِي الَّتِي يُسْتَرَاحُ فِيهَا ۔ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ، وَرُبَّمَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكِ ابْنُ بُحَيْنَةَ.

پس آپ اس رکعت کے بعد کھڑے ہو گئے جس میں بیٹھنا تھا۔ سفیان بعض دفعہ عبداللہ بن بحینہ کہتے ہیں کہ اور بعض دفعہ عبداللہ بن مالک بن بحینہ کہتے ہیں۔

168 - مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

مسند حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ

947- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ سَمِعَهُ مِنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُمَّ قَوْمَكَ وَاقْدُرْهُمْ بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ مِنْهُمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ ۔

حضرت عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی قوم کی امامت کرو اور ان میں سب سے کمزور آدمی کا لحاظ رکھنا کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر والے، کمزور اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

948- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم ایسے شخص کو مؤذن بنانا جو اذان دینے کی اُجرت نہ لے۔

947- سنن ابو داؤد' باب فی التلقین' جلد 3' صفحہ 159' رقم:3118
المستدرک للحاکم' کتاب الجنائز' جلد 1' صفحہ 469' رقم:1299
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمہ معاذ بن جبل الانصاری' جلد 20' صفحہ 112' رقم:16978
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' جلد 5' صفحہ 247' رقم:22180
مجمع الزوائد' باب تلقین المیت لا الہ الا اللہ ' جلد 3' صفحہ 64' رقم:3912
948- صحیح مسلم' باب تلقین الموتی لا الہ الا اللہ ' جلد 3' صفحہ 37' رقم:2162
الآداب للبیهقی' باب السنۃ فی العیادۃ ' جلد 1' صفحہ 162' رقم:274
المعجم الصغیر للطبرانی' من اسمہ وصیف' جلد 2' صفحہ 254' رقم:1119
المنتقی لابن الجارود' کتاب الجنائز' صفحہ 136' رقم:513
سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی تلقین المیت لا الہ الا اللہ' جلد 1' صفحہ 464' رقم:1444

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلٰى اَذَانِهِ اَجْرًا ۔

169 – مُسْنَدُ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ

مسند حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ

949- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَعْنَبُ التَّمِيْمِيُّ – وَكَانَ ثِقَةً خِيَارًا – عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ فِي الْحُرْمَةِ كَاُمَّهَاتِهِمْ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهِ اِلَّا نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ: يَا فُلَانُ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَانَكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ ۔ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: فَمَا ظَنُّكُمْ؟ ۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجاہدین کی بیویاں پیچھے رہ جانے والوں کے لیے ان کی ماؤں کی طرح قابل احترام ہیں اور پیچھے رہ جانے والوں میں سے جو آدمی کسی مجاہد کی بیوی سے خیانت کا ارتکاب کرے گا تو قیامت کے دن اسے اس مجاہد کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اور اس مجاہد سے کہا جائے گا: اے فلاں! اس فلاں بن فلاں نے تمہارے ساتھ خیانت کی تھی تو تم اس کی نیکیوں میں سے جس قدر چاہو لے لو۔ پھر رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟

170 – مُسْنَدُ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

مسند حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

950- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَالِبٍ صَاحِبُ الْمِحْجَنِ قَالَ: رَاَيْتُ

حضرت ابو غالب روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے دمشق

949- صحیح مسلم' باب فی اغماض المیت والدعاء له اذا حضر' جلد 3' صفحه 38' رقم:2169
السنن الصغریٰ' باب اغماض عینیه وتسبیحه بثوب' جلد 1' صفحه 330' رقم:1036
سنن ابوداؤد' باب تغمیض المیت' جلد 3' صفحه 159' رقم:3120
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 297' رقم:26585
950- صحیح مسلم' باب ما یقال عند المریض والمیت' جلد 3' صفحه 38' رقم:2168
سنن ابن ماجه 'باب ما جاء فیما یقال عند المریض اذا حضر' جلد 1' صفحه 465' رقم:1447
سنن ترمذی' باب ما جاء فی تلقین المریض عند الموت والدعاء له عنده' جلد 3' صفحه 307' رقم:977
سنن الکبریٰ للنسائی' باب کثرة ذکر الموت' جلد 4' صفحه 4' رقم:1825
مسند امام احمد' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 306' رقم:26650

اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ اَبْصَرَ رُءُوْسَ خَوَارِجَ عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ ۔ ثُمَّ بَكٰى ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْا ۔ قَالَ اَبُوْ غَالِبٍ: اَاَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ اِنِّيْ اِذًا لَجَرِيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ ۔

کے دروازے پر خارجیوں کے سر دیکھے تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "یہ اہل جہنم کے کتے ہیں' یہ اہل جہنم کے کتے ہیں' یہ اہل جہنم کے کتے ہیں۔" پھر آپ رو پڑے پھر فرمایا: "یہ آسمان کے نیچے قتل ہونے والے بدترین لوگ ہیں۔" اور سب سے بہتر وہ لوگ ہوں گے جو ان کے ساتھ لڑیں گے۔ ابوغالب کہتے ہیں: کیا آپ نے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! تو پھر تو میں بڑی جرأت کا مظاہرہ کروں گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زبانی ایک نہیں دو نہیں' تین مرتبہ نہیں' یہ بات سنی ہے۔

951- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَّرِحٌ اَبُو الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَغْبَطُ اَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ مَنْزِلَةً رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ وَاِنْ كَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ فَعُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيْهِ وَقَلَّ تُرَاثُهُ ۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میرے ساتھیوں میں قدر و منزلت کے لحاظ سے میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک وہ مومن ہے جس کی پیٹھ کا بوجھ کم ہو۔ جو کثرت سے نوافل پڑھتا ہو اگرچہ وہ لوگوں میں مشہور نہ ہو اور جب اسے موت آئے تو اس کو رونے والے تھوڑے ہوں اور اس کی وراثت کا مال بھی تھوڑا ہو۔"

952- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَّرِحٌ اَبُو الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گانے والی عورت کی کمائی

951- صحیح مسلم' باب ما یقال عند المصیبة' جلد 3' صفحه 37' رقم:2166
مسند امام احمد' حدیث اُم سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 309' رقم:26677
شعب الایمان' السبعون من شعب الایمان وهو باب فی الصبر علی المصائب' جلد 7' صفحه 118' رقم:9697
952- سنن ترمذی' باب فضل المصیبة اذا احتسب' جلد 3' صفحه 341' رقم:1021
جامع الاصول لابن اثیر' الکتاب الثالث وهو کتاب الصبر' جلد 6' صفحه 432' رقم:4624
صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الصبر' جلد 7' صفحه 210' رقم:2948
الآداب للبیهقی' باب الصبر والاسترجاع مع الرخصة فی البکاء' جلد 1' صفحه 460' رقم:756

زَحْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْمُغَنِّيَةِ وَلَا بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا، وَلَا الْاِسْتِمَاعُ اِلَيْهَا.

حلال نہیں ہے اسے بیچنا اور خریدنا بھی حلال نہیں ہے اور نہ ہی اسے سننا جائز ہے۔

171 - مُسْنَدُ بِلَالِ بْنِ حَارِثِ الْمُزَنِيِّ

مسند حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ

953- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا تَبْلُغُ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضَاهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا: ''آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والی کوئی بات کہہ بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کلمے کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اس کے لیے ناراضگی لکھ دیتا ہے اور کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی والی کوئی بات کہتا ہے اور اسے یہ گمان نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس بات کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اس شخص کے لیے رضامندی لکھ دیتا ہے۔''

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: هٰذَا مَا عِنْدِيْ يَبْلُغُ بِهٖ كَمَا كَانَ يَقُوْلُهٗ اَوَّلُ.

امام حمیدی روایت کرتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ روایت ان تک پہنچی ہے جیسا کہ انہوں نے پہلے یہ بیان کی ہے۔

172 - مُسْنَدُ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُزَنِيِّ

مسند حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ

954- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ سے یہ

953- مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرۃ، جلد 2، صفحہ 417، رقم: 9382

اطراف المسند المعتلی، من اسمہ سعید بن ابی سعید کیسان، جلد 7، صفحہ 247، رقم: 9413

954- صحیح بخاری، باب قول اللّٰہ تبارک وتعالیٰ "قل ادعوا اللّٰہ او ادعوا الرحمٰن" جلد 9، صفحہ 115 رقم: 7377

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ: سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ وَرَاٰى نَاسًا يَبِيْعُوْنَ الْمَاءَ فَقَالَ: لَا تَبِيْعُوا الْمَاءَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ: وَلَا اَدْرِيْ اَيُّ مَاءٍ هُوَ؟ قَالَ سُفْيَانُ: هُوَ عِنْدَنَا اَنْ يُبَاعَ فِيْ مَوْضِعِهِ الَّذِيْ اَخْرَجَهُ اللّٰهُ فِيْهِ، وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ بَيْعِ نَقْعِ الْبِئْرِ.

روایت بیان کی گئی ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو پانی بیچتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ پانی نہ بیچو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ اس سے مراد کون سا پانی ہے؟ سفیان کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک اس سے مراد وہ پانی ہے جسے اسی جگہ بیچا جائے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے اسے نکالا ہے۔ اور نبی اکرم ﷺ سے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے فالتو پانی کو بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

173 - مُسْنَدُ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمِ الطَّائِيِّ

مسند حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ

955- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ: لَا تَاْكُلْ اِلَّا مَا ذَكَّيْتَ.

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے لاٹھی کے ساتھ شکار کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تم اسے نہ کھاؤ صرف وہی کھاؤ جسے تم نے ذبح کیا ہو۔

956- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

صحیح مسلم، باب البکاء علی المیت، جلد 3، صفحہ 39، رقم: 2174

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث اسامۃ بن زید، جلد 5، صفحہ 205، رقم: 21837

مصنف عبد الرزاق، باب الصبر والبکاء، جلد 3، صفحہ 551، رقم: 6670

صحیح ابن حبان، باب الرحمۃ، جلد 2، صفحہ 208، رقم: 461

955- صحیح بخاری، باب البکاء عند المریض، جلد 2، صفحہ 84، رقم: 1304

صحیح مسلم، باب البکاء علی المیت، جلد 3، صفحہ 40، رقم: 2176

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب البکاء علی المیت، جلد 1، صفحہ 356، رقم: 1169

956- مسند امام احمد بن حنبل، حدیث اسامۃ بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 5، صفحہ

قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ: مَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ، وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّهٗ وَقِيذٌ ۔

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے لاٹھی کے ساتھ شکار کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جو شکار اس کی دھار کے ساتھ ہوا سے کھا لو اور جو چوڑائی والی جانب سے ہوا سے نہ کھاؤ کیونکہ وہ چوٹ کھا کر مرا ہوا جانور ہوگا۔

957- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُجَالِدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ بِكَ اِذَا اَقْبَلَتِ الظَّعِينَةُ مِنْ اَقْصَى الْيَمَنِ اِلٰى قُصُورِ الْحِيرَةِ لَا تَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ ۔ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ بِطَيِّءٍ مَقَانِبُهَا وَرِجَالُهَا ؟ قَالَ: يَكْفِيهَا اللّٰهُ طَيِّئًا وَمَنْ سِوَاهَا ۔ قَالَ مُجَالِدٌ: فَلَقَدْ كَانَتِ الظَّعِينَةُ تَخْرُجُ مِنْ حَضْرَمَوْتَ حَتّٰى تَاْتِيَ الْحِيرَةَ ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب ایک عورت یمن کے دور دراز کے علاقے سے چل کر حیرہ (یمن کا ایک مشہور مقام) کے محلات تک آئے گی اور اسے صرف اللہ تعالیٰ کا ہی خوف ہوگا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس وقت طے قبیلے کے ڈاکوؤں اور دوسرے لوگوں کا کیا بنے گا؟ تو آپ نے فرمایا: اس عورت کے لیے اللہ تعالیٰ قبیلۂ طے اور باقی سب ہی لوگوں کی طرف سے کافی ہوگا۔ مجاہد کہتے ہیں کہ عورت حضرموت سے چلتی تھی اور حیرہ تک آتی تھی۔

958- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ:

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق پوچھا

957- صحیح بخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا بك المحزونون، جلد 2، صفحه 83، رقم:1303
صحیح مسلم، باب رحمته صلی اللہ علیہ وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك، جلد 7، صفحه 76، رقم:6167
شعب الایمان، فصل ومما یلحق بالصبر عند المصائب، جلد 7، صفحه 241، رقم:10162
سنن ابوداؤد، باب فی البکاء علی المیت، جلد 3، صفحه 162، رقم:3128
صحیح ابن حبان، باب ما جاء فی الصبر، جلد 7، صفحه 162، رقم:2902
مسند امام احمد، مسند انس بن مالك رضی اللہ عنه، جلد 3، صفحه 194، رقم:13037
958- المستدرك للحاكم، كتاب الجنائز، جلد 1، صفحه 472، رقم:1307
معرفة الصحابة لابی نعیم، من اسمه ابو رافع مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد 4، صفحه 189، رقم:6172
الآداب للبیهقی، باب اتباع الجنائز، جلد 1، صفحه 163، رقم:276

سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ: حَتّٰى يَتَبَيَّنَ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ ۔ فَقَالَ عَدِيٌّ: فَاَخَذْتُ عِقَالَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبْيَضُ وَالْاٰخَرُ اَسْوَدُ، فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ۔ قَالَ سُفْيَانُ: شَيْئًا لَمْ اَحْفَظْهُ وَقَالَ: اِنَّمَا هُوَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ۔ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ مُجَالِدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ يُحْسِنُهُ وَلٰكِنِّي لَمْ اَحْفَظْهُ كُلَّهُ ۔

تو آپ نے فرمایا: ''جب تک سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ممتاز نہیں ہو جاتا۔'' حضرت عدی کہتے ہیں کہ میں نے دو دھاگے لیے ان میں سے ایک سفید تھا اور دوسرا سیاہ تھا تو میں ان دونوں کو دیکھتا رہا' تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ فرمایا۔ سفیان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے الفاظ تو مجھے یاد نہیں ہیں لیکن اس سے مراد رات اور دن تھا۔ سفیان سے پوچھا گیا: کیا آپ نے مجاہد سے یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! انہوں نے اسے بڑے اچھے طریقے سے بیان کیا تھا لیکن مجھے روایت کے مکمل الفاظ یاد نہیں رہے۔

959- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ فَقَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مِمَّا اَمْسَكَ عَلَيْكَ، فَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ خَالَطَتْ كِلَابَنَا كِلَابٌ اُخْرٰى؟ فَقَالَ: اِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى كَلْبِكَ ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سدھائے ہوئے کتے کے شکار کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے کو چھوڑتے ہوئے اس پر اللہ کا نام لے لو تو وہ جو شکار تمہارے لیے کرے تم اسے کھا لو۔ اور اگر وہ خود کھا لے تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ یہ اس نے اپنے لیے کیا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کا کیا حکم ہے کہ اگر ہمارے کتوں کے ساتھ دوسرے کتے بھی آ کر مل جائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے تو اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا تھا۔

959- صحیح بخاری، باب من انتظر حتی تدفن، جلد 2، صفحه 88، رقم:1325
صحیح مسلم، باب فضل الصلاة علی الجنازة واتباعها، جلد 3، صفحه 51، رقم:2232
السنن الصغری للبیهقی، باب فضل الصلاة علی الجنازة، جلد 1، صفحه 351، رقم:1156
السنن الکبری للنسائی، باب ثواب من صلی علی جنازة، جلد 1، صفحه 645، رقم:2121
مسند امام احمد، مسند ابی هریرة رضی اللہ عنه، جلد 2، صفحه 233، رقم:7188

174 - مُسْنَدُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ

مسند حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

960- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: حَلَالٌ بَيِّنٌ، وَحَرَامٌ بَيِّنٌ، وَشُبُهَاتٌ بَيْنَ ذٰلِكَ، فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ اَتْرَكَ، وَمَنِ اجْتَرَاَ عَلٰى مَا شَكَّ فِيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يُّوَاقِعَ الْحَرَامَ، وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى وَحِمَى اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ مَعَاصِيْهِ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں تو جو آدمی ایسی چیز کو چھوڑ دے جس کے گناہ ہونے کا شائبہ ہو تو وہ اس چیز کو بدرجہ اولیٰ ترک کرے گا جو واضح طور پر گناہ ہے اور جو شخص مشکوک چیز کے متعلق جرأت کرے تو اس بات کا امکان ہے کہ وہ آگے چل کر حرام میں مبتلا ہو جائے۔ ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور زمین میں اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ چراگاہ وہ ہیں جنہیں اس نے گناہ قرار دیا ہے۔''

961- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَكُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَنْتُ اَنِّيْ لَا اَسْمَعُ اَحَدًا بَعْدَهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات بیان کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اہل ایمان کے آپس کے تعلقات ان کی ایک دوسرے سے محبت اور ایک دوسرے پر رحم کرنے کی مثال اس انسان کی طرح ہے جس کے اعضاء میں سے کوئی ایک عضو بیمار ہو جائے تو پورا جسم بخار اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔''

960- صحیح بخاری، باب اتباع الجنائز من الایمان، جلد 1، صفحہ 18، رقم: 47

مسند امام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 430، رقم: 9546

961- صحیح بخاری، باب اتباع النساء الجنائز، جلد 2، صفحہ 87، رقم: 1278

صحیح مسلم، باب نہی النساء عن اتباع الجنائز، جلد 3، صفحہ 47، رقم: 2210

السنن الکبریٰ للبیہقی، باب ما ورد فی نہی النساء عن اتباع الجنائز، جلد 4، صفحہ 77، رقم: 7451

المعجم الاوسط، من اسمہ جعفر، جلد 3، صفحہ 341، رقم: 3341

سنن ابن ماجہ، باب ما جاء فی اتباع النساء الجنائز، جلد 1، صفحہ 502، رقم: 1577

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَبَاذُلِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ كَمَثَلِ الْاِنْسَانِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا مِّنْ اَعْضَائِهٖ، تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمّٰى وَالسَّهَرِ.

962- قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: فِى الْاِنْسَانِ مُضْغَةٌ اِذَا هِيَ صَلَحَتْ وَسَلِمَتْ سَلِمَ لَهَا سَائِرُ الْجَسَدِ وَصَحَّ، وَاِذَا هِيَ سَقِمَتْ سَقِمَ لَهَا سَائِرُ الْجَسَدِ وَفَسَدَ وَهِيَ الْقَلْبُ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''انسان کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح و سالم رہے تو سارا جسم صحیح و سالم رہتا ہے۔ اگر وہ بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار ہو جاتا ہے اور خراب ہو جاتا ہے۔ وہ دل ہے۔''

963- وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِيْ حُقُوْقِ اللّٰهِ، وَالْوَاقِعِ فِيْهَا، وَالْقَائِمِ عَلَيْهَا كَمَثَلِ ثَلَاثَةٍ رَكِبُوْا سَفِيْنَةً وَاسْتَهَمُوْا مَنَازِلَهَا، فَكَانَ لِاَحَدِهِمْ اَسْفَلُهَا وَاَوْعَرُهَا وَشَرُّهَا، فَكَانَ مُخْتَلَفُهُ وَمُهْرَاقُ مَائِهٖ عَلَيْهِمْ، فَبَيْنَا هُمْ فِيْهَا لَمْ يَفْجَاْهُمْ بِهٖ اِلَّا وَقَدْ اَخَذَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کی حدود پر قائم رہنے والے اور حدود میں واقع ہونے والے (یعنی معروف کا تارک اور منکر کا مرتکب) کی مثال ان لوگوں جیسی ہے جنہوں نے کشتی میں قرعہ اندازی کی اور بعض نے ان میں سے اوپر والا حصہ اور

962- صحیح مسلم، باب من صلی علیہ مائة شفعوا فیہ، جلد 3، صفحہ 52، رقم: 2241

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الصلاة علی الجنازة والشفاعة للمیت، جلد 3، صفحہ 348، رقم: 1029

السنن الصغریٰ للبیہقی، باب فضل الصلاة علی الجنازة، جلد 1، صفحہ 352، رقم: 1157

سنن الکبریٰ للنسائی، باب فضل من صلی علیہ مائة، جلد 1، صفحہ 644، رقم: 2118

مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، جلد 3، صفحہ 266، رقم: 13830

963- صحیح مسلم، باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شہر، جلد 2، صفحہ 72، رقم: 1162

سنن ترمذی، باب ما جاء فی الحث علی صوم یوم عاشوراء، جلد 1، صفحہ 432، رقم: 752

اخبار مکة للفاکہی، ذکر صوم یوم عرفة وفضل صیامہ، جلد 7، صفحہ 320، رقم: 2713

سنن ابن ماجہ، باب صیام یوم عرفة، جلد 1، صفحہ 551، رقم: 1730

الْقَدُوْمَ فَقَالُوا لَهُ اَیَّ شَیْءٍ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ: اَخْرِقُ فِی حَقِّی خَرْقًا فَیَکُوْنُ اَقْرَبَ لِی مِنَ الْمَاءِ وَیَکُوْنُ فِیْهِ مُخْتَلَفِی وَمُهْرَاقُ مَائِی. فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتْرُکُوْهُ اَبْعَدَهُ اللّٰهُ یَخْرِقُ فِی حَقِّهِ مَا شَاءَ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَدَعُوْهُ یَخْرِقُهَا فَیُهْلِکَنَا وَیُهْلِكَ نَفْسَهُ. فَاِنْ هُمْ اَخَذُوْا عَلٰی یَدَیْهِ نَجَا وَنَجَوْا مَعَهُ، وَاِنْ هُمْ لَمْ یَاْخُذُوْا عَلٰی یَدَیْهِ هَلَكَ وَهَلَکُوْا مَعَهُ.

بعض نے نچلا حصہ پایا اور جو لوگ اس کے نیچے والے حصے میں تھے جب پانی پینا چاہتے تو ان کو ان لوگوں پر سے گزرنا پڑتا جو اوپر والے حصے میں ہیں' اُنہوں نے کہا: کیوں نہ ہم اپنے حصے میں سوراخ کر لیں اور ہم سے جو اوپر والے حصے میں ہیں ان کو تکلیف نہ دیں' اگر اوپر والے حصے کے لوگ نیچے حصے والے کو مع ارادہ چھوڑ دیں تو سب ہلاک ہو جائیں' اور اگر وہ نیچے والوں کا ہاتھ پکڑ لیں تو وہ نجات پا سکیں گے اور سب نجات پائیں گے۔

964- قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: حَلَالٌ بَیِّنٌ، وَحَرَامٌ بَیِّنٌ، وَشُبُهَاتٌ بَیْنَ ذٰلِكَ، فَمَنْ تَرَكَ مَا اشْتَبَهَ عَلَیْهِ مِنَ الْاِثْمِ کَانَ لِمَا اسْتَبَانَ لَهُ اَتْرَكَ، وَمَنِ اجْتَرَاَ عَلٰی مَا شَكَّ فِیْهِ یُوْشِكُ اَنْ یُّوَاقِعَ الْحَرَامَ کَمَنْ رَتَعَ اِلٰی جَانِبِ الْحِمَی یُوْشِكُ اَنْ یَّقَعَ فِیْهِ، وَاِنَّ لِکُلِّ مَلِكٍ حِمًی، وَحِمَی اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ مَعَاصِیْهِ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں تو جو شخص ایسی چیز کو ترک کر دے جس کے گناہ ہونے کا شبہ ہو تو وہ واضح گناہ کو بدرجہ اولیٰ ترک کرے گا اور جو شخص مشکوک چیز کے بارے میں واضح جرأت کا مظاہرہ کرے تو وہ آگے چل کر حرام میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ جیسے کوئی شخص چراگاہ کے اردگرد جانور چرا رہا ہو تو اس بات کا امکان موجود ہے کہ جانور چراگاہ کے اندر چلے جائیں' اور بے شک ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور زمین میں اللہ تعالیٰ کی چراگاہ وہ کام ہیں جنہیں اس نے گناہ فرمایا ہے۔''

965- قَالَ وَسَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیْرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

964- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الصلاۃ علی الجنازۃ والشفاعۃ للمیت' جلد 3' صفحہ 347' رقم: 1028

سنن ابوداؤد' باب فی الصفوف علی الجنازۃ' جلد 3' صفحہ 174' رقم: 3168

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب صلاۃ الجنازۃ بامام وما یرجی للمیت' جلد 4' صفحہ 103' رقم: 7154

965- صحیح مسلم' باب الدعاء للمیت فی الصلاۃ' جلد 3' صفحہ 59' رقم: 2276

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب الدعا فی صلاۃ الجنازۃ' جلد 4' صفحہ 40' رقم: 7216

یَقُوْلُ: نَحَلَنِی اَبِی غُلَامًا فَقَالَتْ لَهُ اُمِّی عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ: ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَشْهِدْهُ. فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُشْهِدَهُ فَقَالَ: اَکُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هٰذَا؟ . قَالَ: لَا. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَا اَشْهَدُ اِلَّا عَلٰی حَقٍّ. وَاَبٰی اَنْ یَّشْهَدَ عَلَیْهِ.

کہ میرے والد نے ایک غلام مجھے تحفہ دیا تو میری والدہ حضرت عمرہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر آپ کو اس پر گواہ بنا لیں تو میرے والد نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آپ کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اسی کی مثل تحفہ دیا ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں حق کے سوا گواہ نہیں بن سکتا اور آپ نے اس بات پر گواہ بننے سے انکار کر دیا۔

966- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ - قَالَ الْحُمَیْدِیُّ: کَانَ سُفْیَانُ یَغْلَطُ فِیْهِ - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ فِی الْعِیْدِ بِ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی) وَ (هَلْ اَتَاكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ) وَکَانَ یَقْرَاُ فِیْهِمَا اِذَا وَافَقَ ذٰلِكَ یَوْمَ جُمُعَةٍ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی'' اور ''هَلْ اَتَاكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ'' کی تلاوت کی اور جب جمعے کے دن عید آتی تو آپ ﷺ اس دن انہی دو سورتوں کی تلاوت کرتے۔

جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الثانی فی القرأۃ والدعاء' جلد 6' صفحہ 220' رقم: 4313

المنتقی لابن الجارود' کتاب الجنائز' صفحہ 140' رقم: 538

مسند البزار' مسند عوف بن مالك' جلد 1' صفحہ 421' رقم: 2739

966- سنن ابوداؤد' باب الدعاء للمیت' جلد 3' صفحہ 188' رقم: 3203

سنن ترمذی' باب ما یقول فی الصلاۃ علی المیت' جلد 3' صفحہ 343' رقم: 1024

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی الدعا فی الصلاۃ علی الجنازۃ' جلد 1' صفحہ 480' رقم: 1498

السنن الکبریٰ للبیھقی' باب الدعا فی صلاۃ الجنازۃ' جلد 4' صفحہ 41' رقم: 7222

المنتقی لابن الجارود' کتاب الجنائز' صفحہ 141' رقم: 541

967- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ.

حضرت حبیب بن سالم از حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ معناً اسی کی مثل روایت بیان کی اور اس میں از والد خود انہوں نے ذکر نہیں کیا۔

968- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يُحَدِّثُ: أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هَذَا؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَارْدُدْهُ .

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں کوئی تحفہ دیا پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آپ کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے اپنی ہر اولاد کو اسی کی مثل تحفہ دیا ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔

175 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ

مسند حضرت عبداللہ بن اقرم خزاعی رضی اللہ عنہ

969- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

968- سنن ابوداؤد' باب الدعاء للمیت' جلد 3' صفحہ 188' رقم:3201

سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی الدعا فی الصلاۃ علی الجنازۃ' جلد 1' صفحہ 480' رقم:1497

صحیح ابن حبان' باب المریض وما یتعلق بہ' جلد 7' صفحہ 345' رقم:3076

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب الدعا فی صلاۃ الجنازۃ' جلد 4' صفحہ 40' رقم:7215

الالبانی نے اس حدیث مبارکہ کو "حسن" اور شیخ شعیب الارنوؤط نے صحیح ابن حبان کی تحقیق فرماتے ہوئے مذکورہ بالا حدیث مبارکہ کی سند کو "اسنادہ قوی" لکھا ہے' نیز امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے "جامع الصغیر' باب حرف الالف' صفحہ 56' رقم:729" نے اس حدیث مبارکہ کے متعلق "ح" یعنی حسن لکھا ہے۔

969- سنن ابوداؤد' باب الدعاء للمیت' جلد 3' صفحہ 188' رقم:3202

مسند امام احمد' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ' جلد 2' صفحہ 363' رقم:8736

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب الدعا فی الصلاۃ' جلد 4' صفحہ 42' رقم:7227

قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ يُصَلِّي، فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو "نمرہ" میں کھلی جگہ پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا پس جب آپ سجدے میں گئے تو میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

176 - مُسْنَدُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ

مسند حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

970- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ .

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے ایک حجرہ کے اندر جھانک کر دیکھنے کی کوشش کی' اس وقت نبی اکرم ﷺ کنگھی کے ساتھ اپنے سر کو کھجا رہے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں یہ تمہاری آنکھوں میں مار دیتا' اجازت لینے کا حکم اسی لیے دیا گیا ہے تاکہ نظر نہ پڑے۔

971- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ . وَأَشَارَ سُفْيَانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى .

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے جیسے یہ اور یہ ہیں۔" سفیان نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کر کے یہ بات بتائی۔

970- سنن ابوداؤد' باب الدعاء للمیت' جلد 3' صفحہ 189' رقم:3204

صحیح ابن حبان' باب المریض وما یتعلق بہ' جلد 2' صفحہ 343' رقم:3074

مسند امام احمد' حدیث واثلۃ بن الاسقع' جلد 3' صفحہ 491' رقم:16061

971- اتحاف الخیرہ المہرۃ' باب الدعا والاستغفار للمیت' جلد 2' صفحہ 468' رقم:1902

السنن الکبرٰی للبیہقی' باب ما روی فی الاستغفار للمیت والدعاء' جلد 4' صفحہ 42' رقم:7232

المستدرک للحاکم' کتاب الجنائز' جلد 1' صفحہ 478' رقم:1330

مسند البزار' مسند عبد اللہ بن اوفی' جلد 1' صفحہ 498' رقم:3355

972- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ لَنَا اَبُوْ حَازِمٍ: سَاَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي، هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ، عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلٰى فُلَانَةَ، لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ، ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَاَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى ثُمَّ سَجَدَ.

حضرت ابو حازم روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کا منبر کس چیز سے بنایا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: اب لوگوں میں ایسا کوئی شخص باقی نہیں رہا جو اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہو' یہ نواحی جنگلات کی لکڑی سے بنایا گیا تھا' اس کو فلاں شخص نے بنایا تھا اور وہ فلاں عورت کا غلام تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ منبر پر تشریف لے گئے تو آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا' پھر آپ نے تکبیر کہی پھر آپ نے تلاوت کی پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ الٹے قدموں نیچے تشریف لائے۔ پھر آپ نے سجدہ کیا پھر آپ منبر پر تشریف لائے' پھر تلاوت کی پھر رکوع کیا پھر الٹے قدموں نیچے تشریف لائے پھر سجدہ کیا۔

973- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِيْ شَيْءٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ حَتّٰى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَذَّنَ بِلَالٌ، وَاحْتَبَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ بنو عمرو بن عوف کے درمیان صلح کے لیے تشریف لے گئے' ان کے درمیان جھگڑا ہو گیا تھا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو پتھر بھی مارے۔ پس نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ اور رسول اللہ ﷺ وہیں ٹھہرے رہے' حضرت ابوبکر

972- صحیح مسلم' باب الاسراع بالجنازة ' جلد 3' صفحه 50' رقم:2229

المنتقى لابن الجارود' كتاب الجنائز' جلد 1' صفحه 139' رقم:527

السنن الصغرىٰ' باب حمل الجنازة ' جلد 1' صفحه 337' رقم:1070

سنن ابوداؤد' باب الاسراع بالجنازة ' جلد 3' صفحه 179' رقم:3183

سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فى شهود الجنائز' جلد 1' صفحه 474' رقم:1477

973- صحیح بخاری' باب البول قائما وقاعدًا' جلد 1' صفحه 129' رقم:225

صحیح مسلم' باب المسح علی الخفين' جلد 1' صفحه 117' رقم:273

وَتَقَدَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوْفَ، فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَى الصَّفِّ الَّذِيْ يَلِيْ اَبَا بَكْرٍ اَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيْحِ، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَجُلًا لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ الْتَفَتَ، فَاَبْصَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ اثْبُتْ، فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَاءِ فَشَكَرَ اللّٰهَ وَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى، وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهٗ الْقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ حِيْنَ اَشَرْتُ اِلَيْكَ؟ . فَقَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرٰى ابْنَ اَبِيْ قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . ثُمَّ انْحَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِيْنَ نَابَكُمْ فِيْ صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ اَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيْحِ؟ اِنَّمَا التَّصْفِيْحُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ، مَنْ نَابَهٗ شَيْءٌ فِيْ صَلَاتِهٖ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ .

رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے آگے ہو گئے پھر رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے گئے۔ آپ صفوں کے درمیان میں سے گزرتے ہوئے آئے جب آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ والی صف تک پہنچے تو لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کر دیں' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک ایسے آدمی تھے جو نماز کے دوران ادھر ادھر بالکل متوجہ نہیں ہوتے تھے جب انہوں نے تالیوں کی آواز سنی اور توجہ کی تو انہیں رسول اللہ ﷺ نظر آئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور الٹے قدموں پیچھے ہٹ گئے۔ اور رسول اللہ ﷺ آگے ہو گئے' پس جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں اشارہ کیا پھر تم کو کس بات نے روکا؟ تو انہوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ ابوقحافہ کے بیٹے کو رسول اللہ ﷺ کے آگے نہیں دیکھے گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا وجہ ہے کہ جب نماز کے دوران تمہیں کوئی معاملہ پیش آیا تو تم نے تالیاں بجانا شروع کر دیں' تالیوں کا حکم عورتوں کے لیے ہے' مردوں کے لیے تسبیح کہنے کا حکم ہے' پس جس شخص کو نماز کے دوران کوئی معاملہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے۔

974- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے

974- سنن ترمذی' باب ما جاء عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم انه قال نفس المؤمن معلقة بدينه ' جلد 3' صفحه 389' رقم:1078

سنن ابن ماجه ' باب التشديد فى الدين' جلد 2' صفحه 806' رقم:2413

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو حَازِمٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ قَالَ: كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَرَاَ فِيَّ رَاْيَكَ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ. قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا اِيَّاهُ؟. فَقَالَ: لَا. قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ شَيْئًا. فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا. قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ؟. قَالَ: نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا. قَالَ: فَاذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ.

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس والے لوگوں میں شامل تھا کہ ایک عورت آپ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کرتی ہوں، تو آپ کا میرے بارے میں کیا فیصلہ ہے۔ پس ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! اس کے ساتھ میری شادی کر دیں اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، وہ عورت بھی کھڑی ہوگئی اس نے پھر یہی عرض کی: رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی سے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جسے تم اسے دے سکو؟ اس نے عرض کی: نہیں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر کچھ تلاش کرو! وہ گئے پھر واپس آئے، اور عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی چیز نہیں ملی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور تلاش کرو اگر چہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی ہو وہ گئے پھر آگئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی چیز نہیں ملی لوہے کی کوئی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! فلاں فلاں سورت آتی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ! تمہیں جو قرآن آتا ہے اس کی وجہ سے میں نے تمہارا اس سے نکاح کر دیا۔

975- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو حازم روایت کرتے ہیں کہ لوگوں کے

السنن الکبری للبیہقی، باب ما یستحب لولی المیت من الابتداء بقضاء دینہ، جلد 4، صفحہ 61، رقم: 7350
المستدرک للحاکم، کتاب البیوع، جلد 2، صفحہ 32، رقم: 2219
مسند البزار، مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، جلد 2، صفحہ 452، رقم: 8664
975- سنن ابوداؤد، باب التعجیل بالجنازۃ وکراہیۃ حبسها، جلد 3، صفحہ 172، رقم: 3161
السنن الکبری للبیہقی، باب ما یستحب من التعجیل بتجهیزہ اذا بان موتہ، جلد 3، صفحہ 386، رقم: 6859

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو حَازِمٍ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ بِاَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَسَاَلُوا سَهْلًا - وَكَانَ مِنْ اٰخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ - فَقَالَ: مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، كَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ، وَعَلِيٌّ يَاْتِي بِالْمَاءِ فِي تُرْسِهِ، وَاُخِذَ حَصِيرٌ فَاُحْرِقَ، فَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ.

درمیان اس بارے میں اختلاف ہو گیا کہ غزوہ احد کے دن جب رسول اللہ ﷺ زخمی ہوئے تھے تو آپ کا علاج کس طرح کیا گیا تھا؟ لوگوں نے اس بارے میں حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے پوچھا، یہ مدینہ منورہ میں باقی رہ جانے والے رسول اللہ ﷺ کے آخری صحابی تھے۔ تو انہوں نے بتایا کہ اب کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہو۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے خون صاف کیا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لے کر آئے تھے پھر چٹائی لے کر اسے جلایا گیا اور اسے آپ کے زخم پر لگا دیا گیا۔

976- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جنت میں ایک چابک رکھنے کی جگہ دنیا اور اس کی ساری چیزوں سے بہتر ہے۔''

177 - مُسْنَدُ قَارِبِ الثَّقَفِيِّ

مسند حضرت قارب ثقفی رضی اللہ عنہ

977- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت وہب بن عبداللہ اپنے والد سے، وہ ان

جامع الاصول لابن اثیر، الفرع الثانی فی دفن الموتی، جلد 11، صفحہ 141، رقم: 8643
976- صحیح بخاری، باب موعظة المحدث عند القبر وقعود اصحابه حوله، جلد 2، صفحہ 96، رقم: 1362
صحیح مسلم، باب کیفیة الخلق الآدمی فی بطن امه وکتابه رزقه واجله، جلد 8، صفحہ 47، رقم: 6903
مسند عبد بن حمید، من مسند ابی الحسن علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 57، رقم: 84
مسند امام احمد، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 157، رقم: 1348
مسند البزار، مسند علی بن ابی طالب، جلد 1، صفحہ 118، رقم: 582
977- سنن ابوداؤد، باب الاستغفار عند القبر للمیت فی وقت الانصراف، جلد 3، صفحہ 209، رقم: 3223
المستدرک للحاکم، کتاب الجنائز، جلد 1، صفحہ 526، رقم: 1372
مسند البزار، مسند عثمان رضی اللہ عنہ، جلد 1، صفحہ 96، رقم: 445

قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ اَخْبَرَنِيْ وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِبٍ اَوْ مَارِبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُوْلُ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ . وَاَشَارَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَمَدَّ الْحُمَيْدِيُّ يَمِيْنَهٗ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ؟ فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ . قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ؟ فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالْمُقَصِّرِيْنَ . وَاَشَارَ الْحُمَيْدِيُّ بِيَدِهٖ فَلَمْ يَمُدَّ مِثْلَ الْاَوَّلِ.

کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے۔'' پھر امام حمیدی نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا اور انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ کو پھیلایا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال ترشوانے والوں پر بھی۔ تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم فرمائے! لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال ترشوانے والوں پر بھی۔ تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم فرمائے! لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بال ترشوانے والوں کے لیے بھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور بال ترشوانے والوں پر بھی۔ اور امام حمیدی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا لیکن انہوں نے پہلی دفعہ کی طرح اسے پھیلایا نہیں۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَارِبٍ، وَحِفْظِيْ قَارِبٌ، وَالنَّاسُ يَقُوْلُوْنَ: قَارِبٌ كَمَا حَفِظْتُ، فَاَنَا اَقُوْلُ: قَارِبٌ اَوْ مَارِبٌ .

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے حافظے کے مطابق از ابراہیم بن میسری از وہب بن عبداللہ بن مارب پایا ہے اور میری یادداشت کے مطابق قارب ہے۔ لوگ بھی انہیں قارب ہی کہتے ہیں کہ جس طرح مجھے یاد ہے۔ لیکن تاہم میں یہ کہتا ہوں کہ اس کا نام یا قارب ہے یا مارب ہے۔

178 – مُسْنَدُ ابْنِ خَنْبَشٍ

مسند حضرت ابن حنبش رضی اللہ عنہ

978– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابن حنبش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

جامع الاصول لابن اثیر' الدعاء عند الدفن' جلد 11' صفحه 149' رقم:8658

معرفة السنن والآثار' باب ما يقال اذا ادخل الميت قبره ' جلد 6' صفحه 291' رقم:2332

978- صحيح بخارى' باب من كان يؤمن بالله واليوم الاخر يؤذ جاره ' جلد 8' 11صفحه ' رقم:6019

صحيح مسلم' باب الضيافة ونحوتها' جلد 5' صفحه 137' رقم:4610

قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ يَزِيْدَ الْاَوْدِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُمْرَةٌ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ .

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

179 – مُسْنَدُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

مسند حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

979– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ، فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قرآن پڑھنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہوں کی بخشش ہو جاتی ہے۔

980– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ وَحَفِظْتُهٗ مِنْهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں جو لوگوں کی آمد پر ان کے نام

الآداب للبيهقى' باب فى اكرام الضيف' جلد 1' صفحه 38' رقم:3750

سنن ترمذى' باب ما جاء فى الضيافة لم هو' جلد 4' صفحه 345' رقم:1967

979- صحيح بخارى' باب موت الفجاة البغته ' جلد 2' صفحه 102' رقم:1388

صحيح مسلم' باب وصول ثواب الصدقة عن الميت اليه ' جلد 3' صفحه 81' رقم:2373

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشة رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 51' رقم:24296

مصنف ابن ابى شيبة ' باب ما يتبع الميت بعد موته ' جلد 3' صفحه 58' رقم:12077

مصنف عبد الرزاق' باب الصدقة عن الميت' جلد 9' صفحه 60' رقم:16343

980- صحيح مسلم' باب ما يلحق الانسان من الثواب بعد وفاته ' جلد 5' صفحه 73' رقم:4310

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب ما يلحق الميت بعد موته ' جلد 2' صفحه 194' رقم:2433

سنن ترمذى' باب فى الوقف' جلد 3' صفحه 660' رقم:1376

سنن النسائى' باب فضل الصدقة عن الميت' جلد 6' صفحه 251' رقم:3651

سنن الدارمى' باب البلاغ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتعليم السنن' جلد 1' صفحه 148' رقم:559

كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ، وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ، فَالْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِى بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِى يَلِيهِ كَالْمُهْدِى بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِى يَلِيهِ كَالْمُهْدِى كَبْشًا . حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ.

لکھتے ہیں۔ پہلے آنے والوں کا نام پہلے لکھا جاتا ہے پھر جب امام آجاتا ہے تو رجسٹر لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور وہ خطبہ سننے لگتے ہیں تو جمعے کے دن (نماز کے لیے) جلدی جانے والا ایسے ہے جیسے وہ اونٹ کی قربانی کرنے والا ہے' پھر اس کے بعد والا ایسا ہے جیسے گائے کی قربانی کرنے والا' پھر اس کے بعد آنے والا اس کی طرح ہے جو دنبے کی قربانی کرتا ہے حتیٰ کہ راوی نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ فِى هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ . قَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ ذَكَرَ الْاَغَرَّ قَطُّ، مَا سَمِعْتُهُ يَقُوْلُهُ اِلَّا عَنْ سَعِيدٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ.

امام ابوبکر حمیدی روایت کرتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا: دوسرے محدثین نے اس روایت کے متعلق بیان کیا ہے کہ یہ روایت اغر سے بیان کی گئی ہے۔ تو سفیان نے کہا: میں نے زہری کو کبھی بھی اغر کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔ میں نے تو ان سے یہی سنا ہے کہ انہوں نے اسے از سعید از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

981- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَاْتُوهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَائْتُوهَا وَاَنْتُمْ تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ، فَمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون سے چلتے ہوئے آؤ' جتنی نماز تمہیں ملے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے بعد میں ادا کرلو۔

981- صحیح بخاری' باب ثناء الناس علی المیت' جلد 2' صفحہ 97' رقم: 1367

صحیح مسلم' باب فیمن یثنی علیه خیرٌ او شر من الموتی' جلد 3' صفحہ 53' رقم: 2243

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الثناء علی المیت' جلد 4' صفحہ 75' رقم: 7436

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الثنا الحسن علی المیت' جلد 3' صفحہ 373' رقم: 1058

سنن النسائی' باب الثناء' جلد 4' صفحہ 49' رقم: 1932

مسند امام احمد' مسند انس بن مالک' جلد 3' صفحہ 186' رقم: 12961

اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا .

982- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ: الْخِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْاِبْطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فطرت پانچ چیزیں ہیں' یا فرمایا کہ پانچ چیزیں فطرت ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، ناخن تراشنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا اور مونچھیں پست کرنا۔

983- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَسَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُصَلِّى اَحَدُنَا فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ؟ . وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لِرَجُلٍ يَسْاَلُهُ: اَتَعْرِفُ اَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَاِنَّهُ يُصَلِّى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاِنَّ ثِيَابَهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی آدمی ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے پوچھا جس نے ان سے سوال کیا تھا: کیا تم ابوہریرہ کو جانتے ہو وہ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ لیتا ہے حالانکہ اس کا (دوسرا) کپڑا لٹکا ہوا ہوتا ہے۔

982- صحیح بخاری' باب ثناء الناس علی المیت' جلد 2' صفحہ 97' رقم: 1368

مسند امام احمد' مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه' جلد 1' صفحہ 30' رقم: 204

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الثناء علی المیت' جلد 4' صفحہ 75' رقم: 7437

سنن الکبریٰ للنسائی' باب الثناء' جلد 1' صفحہ 629' رقم: 2061

مسند ابی یعلیٰ' مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه' جلد 1' صفحہ 135' رقم: 145

983- صحیح بخاری' باب ما قیل فی اولاد المسلمین' جلد 1' صفحہ 465' رقم: 1315

صحیح مسلم' باب فضل من یموت له ولد فیحتسبه' جلد 8' صفحہ 39' رقم: 6867

سنن ابن ماجه' باب ما جاء فی ثواب من اصیب بولده' جلد 1' صفحہ 512' رقم: 1604

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی اللہ عنه' جلد 2' صفحہ 473' رقم: 10124

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یرجی فی المصیبة بالاولاد اذا احتسبهم' جلد 2' صفحہ 399' رقم: 7395

984- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ كَمَا أَقُولُ لَكَ لَا نَحْتَاجُ فِيهِ إِلَى أَحَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ قَالَ: فَقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا. فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا. فَمَا لَبِثَ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا' نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے۔اس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس نے دعا مانگی: اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد ﷺ پر رحم فرما اور تو ہمارے ساتھ اور کسی پر رحم نہ کرنا! رسول اللہ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے ایک وسعت والی چیز کو تنگ کر دیا ہے۔اس کے بعد وہ مسجد میں ہی پیشاب کرنے لگا تو لوگ تیزی سے اس کی طرف دوڑے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔پھر ارشاد فرمایا: ''تمہیں آسانی مہیا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے تمہیں تنگی کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا۔''

985- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کی آخری رکعت سے سر اٹھایا تو یہ کہا: ''اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابو ربیعہ اور مکہ میں موجود کمزور لوگوں کو

984- صحیح بخاری' باب قول اللہ تعالیٰ ''واقسموا باللہ جهد ايمانهم'' جلد 8' صفحہ 134' رقم:6656
صحیح مسلم' باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه' جلد 8' صفحہ 39' رقم:6865
السنن الکبری للبیہقی' باب ما يرجى في المصيبة بالاولاد اذا احتسبهم' جلد 4' صفحہ 67' رقم:7385
مؤطا امام مالک' باب الحسبة في المصيبة' جلد 4' صفحہ 235' رقم:556
سنن ترمذی' باب ما جاء في ثواب من قدم ولدا' جلد 3' صفحہ 374' رقم:1060
985- صحیح بخاری' باب فضل من مات له ولد فاحتسب' جلد 2' صفحہ 73' رقم:1249
صحیح مسلم' باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه' جلد 8' صفحہ 39' رقم:6867
سنن الکبری للنسائی' باب هل يجعل العالم للنساء يوم على حدة في طلب العلم' جلد 3' صفحہ 451' رقم:5896
مسند امام احمد' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحہ 34' رقم:11314
السنن الکبری للبیہقی' باب ما يرجى في المصيبة' جلد 4' صفحہ 67' رقم:7387

الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ.

نجات عطا فرما! اے اللہ! قبیلہ مضر پر اپنی سختی نازل فرما اور ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسے قحط میں مبتلا کر دے!''

986- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا اس کے سوا کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے' سوائے مسجد حرام کے۔

987- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ.

حضرت سلیمان بن عتیق روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: مسجد حرام میں ایک نماز پڑھنا کسی اور مسجد میں ایک سو نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: فَيَرَوْنَ أَنَّ الصَّلَاةَ

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان

986- صحیح بخاری' باب الصلاة في مواضع الخسف والعذاب' جلد 1' صفحہ 94' رقم:433
صحیح مسلم' باب لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم الا ان تكونوا باكين' جلد 8' صفحہ 221' رقم:7656
مسند عبد بن حمید' احادیث ابن عمر' صفحہ 255' رقم:798
السنن الکبری للبیہقی' باب من كره الصلاة في موضع الخسف والعذاب' جلد 2' صفحہ 451' رقم:4542
صحیح ابن حبان' باب بدء الخلق' جلد 14' صفحہ 79' رقم:6199
987- صحیح بخاری' باب من اراد غزوة فورى بغيرها ومن احب الخروج يوم الخميس' جلد 4' صفحہ 49' رقم:2950
الآداب للبیہقی' باب الخروج يوم الخميس' جلد 1' صفحہ 401' رقم:662
مسند امام احمد' حديث كعب بن مالك رضى الله عنه' جلد 6' صفحہ 387' رقم:27219
مصنف عبد الرزاق' باب صلاة الجماعة في السفر وكيف تسليم الحاج' جلد 5' صفحہ 169' رقم:9270
سنن ابوداؤد' باب في اى يوم يستحب السفر' جلد 2' صفحہ 340' رقم:2607

فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا فَضْلُهُ عَلَيْهِ بِمِائَةِ صَلَاةٍ.

کیا ہے کہ علماء یہ کہتے ہیں کہ مسجد حرام میں نماز پڑھنا اور کسی بھی مسجد میں ایک لاکھ نمازیں پڑھنے سے زیادہ افضل ہے سوائے مسجد نبوی کے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد کے مقابلے میں مسجد حرام کو سو گنا زیادہ فضیلت حاصل ہے۔

988- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی سختی جہنم کی تپش کی وجہ سے ہے۔

989- وَقَالَ: اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ: رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا. فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ: نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ، فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيرِهَا.

اور کہا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جہنم نے اپنے رب کی بارگاہ میں شکایت کی' اس نے عرض کی: اے میرے رب! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے دومرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔ تو جب تم سخت گرمی پاتے ہو تو وہ اس گرم سانس کی وجہ ہے اور

988- سنن ابوداؤد' باب فی الابتكار فی السفر' جلد 2' صفحه 340' رقم:2608
سنن ترمذی' باب ما جاء فی التكبير فی التجارة' جلد 3' صفحه 517' رقم:1212
السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الابتكار فی السفر' جلد 9' صفحه 151' رقم:18922
سنن ابن ماجه' باب ما يرجى من البركة فی البكور' جلد 2' صفحه 752' رقم:2236
سنن الدارمی' باب بارك لامتی فی بكورها' جلد 2' صفحه 283' رقم:2435
989- صحيح بخاری' باب السير وحده' جلد 4' صفحه 58' رقم:2998
السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب كراهية السفر وحده' جلد 5' صفحه 257' رقم:10648
سنن الدارمی' باب ان الواحد فی السفر شيطان' جلد 2' صفحه 375' رقم:2679
مسند احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 24' رقم:4770
مسند الحميدی' احاديث عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 292' رقم:661

جب تم سخت سردی پاتے ہو تو وہ اس کی ٹھنڈی سانس کی وجہ ہے۔

990- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جائے: مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ کی طرف۔

991- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بَصْرَةُ بْنُ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت بصرہ بن ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے: مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور مسجد بیت المقدس کی طرف۔

992- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

990- سنن ترمذی' باب ما جاء فی كراهية أن يسافر الرجل وحده' جلد 4' صفحه 193' رقم:1674
سنن ابوداؤد' باب فی الرجل يسافر وحده' جلد 2' صفحه 340' رقم:2609
الآداب للبيهقی' باب كراهية السفر وحده' جلد 1' صفحه 392' رقم:647
المستدرك للحاكم' كتاب الجهاد' جلد 2' صفحه 374' رقم:2494
سنن الكبرىٰ للنسائی' باب النهی عن سير الراكب وحده' جلد 5' صفحه 266' رقم:8849
991- سنن ابوداؤد' باب فی القوم يسافرون يؤمرون احدهم' جلد 2' صفحه 340' رقم:2610
سنن الكبرىٰ للبيهقی' باب القوم يؤمرون احدهم اذا سافروا' جلد 5' صفحه 257' رقم:10131
مسند ابی يعلی' مسند ابی سعيد الخدری' جلد 2' صفحه 319' رقم:1054
المعجم الاوسط للطبرانی' من بقية من اول اسمه ميم' جلد 8' صفحه 99' رقم:8093
992- سنن ترمذی' باب ما جاء فی السرايا' جلد 4' صفحه 125' رقم:1555

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ اِمَّا سَعِيدٌ وَاِمَّا اَبُو سَلَمَةَ وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُولُهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِي: جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَاُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی (نبی) کو نہیں دی گئیں: میرے لیے تمام زمین کو مسجد اور حصولِ طہارت کا سبب بنایا گیا اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے مالِ غنیمت کو حلال کیا گیا اور مجھے ہر سفید اور سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔

993- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنْ صَلَاةٍ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پا لی اس نے نماز کو پا لیا۔

994- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

المستدرك للحاكم، كتاب الجهاد، جلد 2، صفحه 373، رقم: 2489

سنن ابوداؤد، باب فيما يستحب من الجيوش والرفقاء والسرايا، جلد 2، صفحه 341، رقم: 2613

سنن سعيد بن منصور، باب ما جاء في خير الجيوش وخير السرايا وخير الصحابة، جلد 2، صفحه 150، رقم: 2387

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن العباس، جلد 1، صفحه 294، رقم: 2682

993- صحيح مسلم، باب مراعاة مصلحة الدواب في السير والنهي عن التعريس في الطريق، جلد 6، صفحه 54، رقم: 5068

سنن ابوداؤد، باب في سرعة السير والنهي عن التعريس في الطريق، جلد 2، صفحه 333، رقم: 2571

الآداب للبيهقي، باب كيفية السير في الجدب والخصب، جلد 1، صفحه 391، رقم: 644

سنن الكبرى للنسائي، باب اعطاء الابل في الخصب حقها من الارض، جلد 5، صفحه 252، رقم: 8814

مسند امام احمد، مسند ابی هريرة رضي الله عنه، جلد 2، صفحه 337، رقم: 8423

994- صحيح مسلم، باب قضاء الصلاة الفائتة واستحباب تعجيل قضائها، جلد 2، صفحه 142، رقم: 1597

مسند امام احمد، حديث ابي قتادة الانصاري، جلد 5، صفحه 309، رقم: 22685

الآداب للبيهقي، باب التعريس في السفر، جلد 1، صفحه 391، رقم: 645

الشمائل المحمدية للترمذي، باب ما جاء في نوم رسول الله صلى الله عليه وسلم، صفحه 293، رقم: 255

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ الْحَتّٰى لَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى؟ فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان آدمی کی نماز کے دوران اس کے پاس آتا ہے اور اس کی نماز کو اس کے لیے مشتبہ کر دیتا ہے حتیٰ کہ اسے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے تو جب کسی کو اس طرح کی صورتحال درپیش ہو تو جس وقت وہ بیٹھا ہوا ہو اس وقت دو سجدہ سہو کر لے۔

995- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلتَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کے دوران سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لیے ہے۔"

996- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی بھی بات کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنی توجہ سے وہ اپنے نبی ﷺ کو سنتا ہے، جو خوش آوازی کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں۔

997- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

995- سنن ابوداؤد، باب في الدلجة، جلد 2، صفحه 333، رقم: 2573

الآداب للبيهقي، باب كيفية السير في الجدب والخصب، جلد 1، صفحه 391، رقم: 644

المستدرك للحاكم، كتاب الجهاد، جلد 2، صفحه 390، رقم: 2535

مصنف عبد الرزاق، باب ذكر الغيلان والسير بالليل، جلد 5، صفحه 160، رقم: 9247

مؤطا امام مالك، باب ما يومر به من العمل في السفر، جلد 5، صفحه 1426، رقم: 3590

996- سنن ابوداؤد، باب، ما يؤمر من انضمام العسكر وسعته، جلد 2، صفحه 345، رقم: 2630

السنن الكبرى للبيهقي، باب ما يومر به من انضمام العسكر، جلد 9، صفحه 152، رقم: 18923

المستدرك للحاكم، كتاب الجهاد، جلد 2، صفحه 392، رقم: 2540

صحيح ابن حبان، باب المسافر، جلد 6، صفحه 408، رقم: 2690

جامع الاصول لابن اثير، النوع الثالث في السير والنزول، جلد 5، صفحه 21، رقم: 3004

997- سنن ابوداؤد، باب ما يؤمر به من القيام على الدواب والبهائم، جلد 2، صفحه 328، رقم: 2550

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان کے روزے رکھتا ہے اس شخص کے پچھلے تمام گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے اور جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی امید رکھتے ہوئے شب قدر میں نوافل پڑھتا ہے' اس کے پچھلے تمام گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

998- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسَنَّ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ اپنے ہاتھ دھو لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں کہاں لگتا رہا ہے۔

999- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ

حضرت اعرج از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' سفیان

صحیح ابن خزیمہ' باب استحباب الاحسان الی الدواب' جلد 4' صفحہ 143' رقم:2545
مسند امام احمد' حدیث سهل بن الحنظلية' جلد 4' صفحہ 180' رقم:17662
المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه سهل بن الحنظلية' جلد 6' صفحہ 96' رقم:5630
صحیح ابن حبان' باب الجار' جلد 2' صفحہ 302' رقم:545
998- سنن ابوداؤد' باب ما يؤمر به من القيام على الدواب والبهائم' جلد 2' صفحہ 328' رقم:2551
مسند ابی یعلٰی' مسند عبد الله بن جعفر' جلد 12' صفحہ 157' رقم:6786
صحیح مسلم' باب ما يستتر به لقضاء الحاجة' جلد 1' صفحہ 184' رقم:800
السنن الكبرٰی للبیہقی' باب نفقة الدواب' جلد 8' صفحہ 13' رقم:16232
المستدرك للحاكم' كتاب الجهاد' جلد 2' صفحہ 371' رقم:2485
999- سنن ابوداؤد' باب فی نزول المنازل' جلد 2' صفحہ 329' رقم:2553
مسند البزار' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحہ 366' رقم:7545
مصنف عبد الرزاق' باب ما يقول اذا نزل منزلا' جلد 5' صفحہ 167' رقم:9263
مجمع الزوائد للهيثمي' باب ما يقول اذا نزل منزلا' جلد 10' صفحہ 190' رقم:17110

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا يَشُدُّ قَوْلَ مَنْ يَقُوْلُ: اَلْوُضُوْءُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ.

کہتے ہیں کہ اس سے اس شخص کے موقف کو تقویت ملتی ہے جو یہ کہتا ہے کہ شرمگاہ کو چھونے سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔

1000- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيَّ يُحَدِّثُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: هَلْ قَرَاَ مَعِيْ مِنْكُمْ اَحَدٌ؟ . فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ اَنَا . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّيْ اَقُوْلُ مَا بَالِيْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ ؟ . قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ شَيْئًا لَمْ اَفْهَمْهُ، فَقَالَ لِيْ مَعْمَرٌ بَعْدُ اَنَّهُ قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيْمَا جَهَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً اَظُنُّهَا صَلَاةَ الصُّبْحِ زَمَانًا مِّنْ دَهْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لَنَا سُفْيَانُ: نَظَرْتُ فِيْ كِتَابِيْ فَاِذَا فِيْهِ عِنْدِيْ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی جب نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا: کیا میرے ساتھ تم میں سے کسی نے تلاوت کی ہے؟ تو ایک آدمی نے عرض کی: ہاں! میں نے کی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن میں میرے ساتھ جھگڑا کیا جا رہا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ پھر زہری نے کوئی بات کی جسے میں سمجھ نہیں سکا۔ بعد میں معمر نے مجھے بتایا کہ انہوں نے یہ کہا تھا: اس کے بعد لوگ ان نمازوں میں قرأت کرنے سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ جہری قرأت کرتے تھے۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے یہ کہتے تھے: ''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔'' میرا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی۔ وہ ایک طویل عرصے تک اسی طرح بیان کرتے رہے پھر سفیان نے ہمیں بتایا کہ میں نے اپنی کتاب کو دیکھا تو اس میں یہ الفاظ موجود ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔''

1001- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1000- المعجم الكبير للطبرانی' حديث جعفر بن ابی طالب الطيار' جلد 2' صفحہ 131' رقم:1557
1001- سنن ابوداؤد' باب الرجل يتحمل بمال غيره يغزو' جلد 2' صفحہ 325' رقم:2536
السنن الكبرٰی للبیہقی' باب فضل النفقة فی سبيل الله عزوجل' جلد 9' صفحہ 172' رقم:19044
المستدرك للحاكم' كتاب الجهاد' جلد 2' صفحہ 360' رقم:2451

مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحٍ اَبُوْ عَلِيٍّ الْاَسَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا، وَاُوْتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ، اَلْيَهُوْدُ غَدًا وَالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم سب سے آخر والے ہیں جبکہ ہم میں سے پہلے ہوں گے' وہ اس طرح کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ہمیں ان لوگوں کے بعد کتاب دی گئی ہے اور یہ وہ دن ہے جس کے متعلق ان لوگوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس دن کے متعلق ہماری رہنمائی فرمائی تو اس دن کے حوالے سے لوگ ہمارے پیروکار ہیں' یہودیوں کا (دن) کل ہے اور عیسائیوں کا دن اس کے بعد آنے والا کل (یعنی پرسوں) ہے۔

1002- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: بَايْدَ اَنَّهُمْ ۔ تَفْسِيرُهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اسی کی مثل ارشاد فرمایا' سوائے ان الفاظ کے۔ راوی نے کہا کہ اس کی تفسیر کیوں کی گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے۔

1003- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے یہ ارادہ کیا کہ

مسند امام احمد' مسند جابر بن عبد الله ' جلد 3' صفحه 358' رقم:14906

جامع الاصول لابن اثير' النوع الرابع فى اعانة الرفيق' جلد 5' صفحه 22' رقم:3008

1002- سنن ابوداؤد' باب فى لزوم السنة ' جلد 2' صفحه 347' رقم:2641

الآداب للبيهقى' باب المواسات مع الاصحاب وخدمة بعضهم بعضا' جلد 1' صفحه 396' رقم:653

المستدرك للحاكم' كتاب الجهاد' جلد 2' صفحه 342' رقم:2541

1003- صحيح مسلم' باب ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره' جلد 4' صفحه 104' رقم:3339

سنن ابوداؤد' باب ما يقول الرجل اذا سافر' جلد 2' صفحه 338' رقم:2601

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب ما يقول اذا ركب' جلد 5' صفحه 251' رقم:10615

سنن ترمذى' باب ما يقول اذا ركب الناقة' جلد 5' صفحه 501' رقم:3447

مسند امام احمد' مسند عبد الله بن عمر' جلد 2' صفحه 144' رقم:6311

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اُقِيمَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ اٰمُرَ فِتْيَانِي فَيُخَالِفُوا اِلٰى بُيُوتِ اَقْوَامٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، فَيُحَرِّقُوْنَ عَلَيْهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ، وَلَوْ عَلِمَ اَحَدُهُمْ اَنَّهُ يَجِدُ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ اَوْ عَظْمًا سَمِيْنًا لَشَهِدَ الصَّلَاةَ ۔

میں عشاء کی نماز کی جماعت کا حکم دوں اور پھر میں نوجوانوں کو حکم دوں کہ وہ ان لوگوں کے گھر جائیں جو عشاء کی نماز باجماعت میں شریک نہیں ہوئے اور ان پر لکڑیاں رکھ کر انہیں آگ لگا دیں اور اگر ان لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ انہیں دو عمدہ قسم کے پائے ملیں گے یا موٹی گوشت والی ہڈی ملے گی تو وہ اس نماز میں ضرور شریک ہوں۔

1004- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا، وَاِذَا اسْتَنْثَرَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وِتْرًا ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ڈھیلے استعمال کرے تو وہ طاق تعداد میں استعمال کرے اور جب کوئی شخص ناک صاف کرے تو طاق دفعہ کرے۔

1005- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْاِمَامُ اَمِيْرٌ، فَاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا، وَاِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام امیر ہے پس اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز پڑھو' اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

1006- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از رسول اللہ ﷺ

1004- صحيح مسلم' باب ما يقول اذا ركب الى سفر الحج وغيره ' جلد 4' صفحه 105' رقم:3340

مسند عبد بن حميد' مسند عبد الله بن سرجس' صفحه 182' رقم:510

سنن النسائى الكبرىٰ' باب الاستعاذة من دعوة المظلوم' جلد 4' صفحه 459' رقم:7937

سنن ترمذى' باب ما يقول اذا خرج مسافرا' جلد 5' صفحه 497' رقم:3439

1005- سنن ابوداؤد' باب ما يقول الرجل اذا ركب' جلد 2' صفحه 339' رقم:2604

سنن ترمذى' باب ما يقول اذا ركب الناقة ' جلد 5' صفحه 501' رقم:3446

سنن الكبرىٰ للنسائى' باب التسمية عند ركوب الدابة والتحميد والدعاء' جلد 5' صفحه 247' رقم:8799

مسند ابوداؤد الطيالسى' احاديث على بن ابى طالب' صفحه 20' رقم:132

1006- صحيح بخارى' باب التسبيح اذا هبط واديا' جلد 4' صفحه 57' رقم:2993

سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: لِلاَمِيْرِ اِمَامَةٌ ۔

اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے امیر کے لیے یہ فرمایا کہ وہ کا امام ہو۔

1007- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ، يَضْرِبُ عَلَيْكَ مَكَانَ كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا فَنَمْ، فَاِنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَتَانِ، فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا، وَاَصْبَحَ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا، وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان آدمی کی گدی پر تین گرہیں لگاتا ہے وہ ہر گرہ لگاتے ہوئے یہ کہتا ہے: تم آرام کرو' ابھی رات لمبی ہے سوئے رہو۔ اگر آدمی رات کو اُٹھ کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وہ وضو کرے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ نماز بھی پڑھ لے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور صبح کے وقت آدمی تازہ دم اور ہشاش بشاش ہوتا ہے ورنہ آدمی کاہل اور سست ہوتا ہے۔

1008- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَوْنَ قِبْلَتِى هٰذِهِ؟ فَمَا يَخْفَى عَلَىَّ رُكُوعُكُمْ وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ سمجھتے ہو کہ میری توجہ قبلہ کی طرف ہوتی ہے' سو تمہارا رکوع کرنا اور تمہارا خشوع' یا فرمایا: تمہارے رکوع اور تمہارے سجدے مجھ پر

جامع الاصول لابن اثير' الفصل السابع فى ادعية السفر والقفول' جلد 4' صفحه 290' رقم:2286

مشكوٰة المصابيح' باب الدعوات فى الاوقاف' الفصل الثالث' جلد 2' صفحه 52' رقم:2453

1007- سنن ابوداؤد' باب ما يقول الرجل اذا سافر' جلد 2' صفحه 338' رقم:2601

جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثانى' جلد 2' صفحه 570' رقم:1049

مصنف عبد الرزاق' باب القول فى السفر' جلد 5' صفحه 160' رقم:9245

1008- صحيح بخارى' باب ما يقول اذا رجع من الحج او العمرة' جلد 3' صفحه 7' رقم:1797

صحيح مسلم' باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج وغيره' جلد 4' صفحه 105' رقم:3343

سنن ابوداؤد' باب فى التكبير على كل شرف فى الميسر' جلد 3' صفحه 43' رقم:2772

الآداب للبيهقى' باب ما يقول فى القفول' جلد 1' صفحه 400' رقم:659

مؤطا امام محمد' باب القفول من الحج أو العمرة' جلد 2' صفحه 411' رقم:514

خُشُوعُكُمْ، اَوْ رُكُوعُكُمْ وَلَا سُجُودُكُمْ ۔

پوشیدہ نہیں ہیں۔

1009- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَابُورٍ وَحُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ عن ابْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (وَتَقَلُّبَكَ فِى السَّاجِدِيْنَ) قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرٰى مِنْ خَلْفِهٖ فِى الصَّلَاةِ كَمَا يَرٰى مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۔

حضرت مجاہد اللہ عزوجل کے اس فرمان ''اور وہ تمہیں سجدہ کرنے والوں میں پھیرتا ہے۔'' کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتے تھے جس طرح آپ اپنے سامنے دیکھتے۔

1010- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ اِنْ شِئْتَ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ اِنْ شِئْتَ، وَلٰكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ فَاِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ ۔ اَوْ قَالَ: لَا مُكْرَهَ لَهُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی تم میں سے یہ ہرگز نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر دے۔ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر۔ آدمی کو یقین اکمل کے ساتھ مانگنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

1011- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1009- سنن ترمذى' باب ما يقول اذا ودع انسانا' جلد 5' صفحه 500' رقم:3445

صحيح ابن حبان' باب المسافر' جلد 6' صفحه 420' رقم:2702

مسند امام احمد' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 331' رقم:8367

مسند البزار' مسند ابى هريرة رضى الله عنه' جلد 2' صفحه 441' رقم:8528

سنن الكبرىٰ للبيهقى' باب التوديع' جلد 5' صفحه 251' رقم:10093

1010- صحيح بخارى' باب ما يكره من رفع الصوت فى التكبير' جلد 4' صفحه 57' رقم:2992

صحيح مسلم' باب استحباب خفض الصوت بالذكر' جلد 8' صفحه 73' رقم:7037

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الاختيار' جلد 2' صفحه 184' رقم:3132

سنن الكبرىٰ للنسائى' باب التكبير على الشرف من الارض' جلد 5' صفحه 255' رقم:8823

مسند امام احمد' حديث أبى موسى الاشعرى' جلد 4' صفحه 394' رقم:19538

1011- سنن ابوداؤد' باب الدعا بظهر الغيب' جلد 1' صفحه 563' رقم:1538

سنن ترمذى' باب ما جاء فى دعوة الوالدين' جلد 4' صفحه 314' رقم:1905

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑا پہن کر اس طرح کبھی بھی نماز نہ پڑھے کہ اس کے شانوں پر اس کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔

1012- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَاءِ، وَالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے اہل ایمان کے مشقت میں پڑ جانے کا ڈر نہ ہوتا تو میں انہیں عشاء کی نماز دیر سے پڑھنے کا حکم دیتا اور ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کی ہدایت کرتا۔

1013- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ: اَنْصِتْ، فَقَدْ لَغَيْتَ . قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہا اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو کہ تم چپ رہو تو تم نے بے ہودہ بات کی۔ ابوزناد کہتے ہیں کہ یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی لغت ہے ورنہ یہ

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 258' رقم:7501
الادب المفرد للبخاری' باب دعوۃ الوالدین' صفحہ 25' رقم:32
مسند عبد بن حمید' من مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' صفحہ 416' رقم:1421
1012- سنن ابوداؤد' باب ما یقول اذا خاف قوما' جلد 1' صفحہ 564' رقم:1539
سنن الکبری للنسائی' باب الدعا اذا خاف قوما' جلد 5' صفحہ 188' رقم:8631
السنن الکبری للبیہقی' باب ما یقول اذا خاف قوما' جلد 5' صفحہ 253' رقم:10624
صحیح ابن حبان' باب الخروج وکیفیۃ الجہاد' جلد 11' صفحہ 82' رقم:4765
مسند امام احمد' حدیث ابی موسی الاشعری' جلد 4' صفحہ 414' رقم:19734
1013- صحیح مسلم' باب فی التعوذ من سوء القضاء ودرک الشقاء وغیرہ ' جلد 8' صفحہ 76' رقم:7053
السنن الکبری للبیہقی' باب ما یقول اذا نزل منزلا' جلد 5' صفحہ 253' رقم:10621
سنن ترمذی' باب ما جاء ما یقول اذا نزل منزلا' جلد 5' صفحہ 496' رقم:3437
سنن الدارمی' باب ما یقول اذا نزل منزلا' جلد 2' صفحہ 325' رقم:2680

الزِّنَادِ وَهُوَ لُغَةُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاِنَّمَا هُوَ لَغَوْتَ.

لفظ لغوت ہے۔

1014- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ...نَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ...رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا وَلَغَ ...بُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اس کو سات دفعہ دھوئے۔

1015- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ...يَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ...رِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ رَفَعَهُ مَرَّةً اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: ...هُنَّ اَوْ اِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسی کی مثل ایک دفعہ مرفوع حدیث بیان کی لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں: ان میں سے پہلی دفعہ یا ان میں سے ایک دفعہ مٹی کے ساتھ دھوئے۔

1016- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ...يَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ ...عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ...ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ وہ پھر اسی میں غسل بھی کرے۔

سنن الکبری للنسائی' باب ما یقول اذا نزل منزلا' جلد 6' صفحہ 144' رقم:10394
سنن ابوداؤد' باب ما یقول الرجل اذا نزل منزلا' جلد 2' صفحہ 339' رقم:2605
سنن النسائی الکبری' باب ما یقول اذا کان فی سفر فاقبل اللیل' جلد 6' صفحہ 144' رقم:10398
صحیح بخاری' باب السفر قطعۃ من العذاب' جلد 3' صفحہ 8' رقم:1804
صحیح مسلم' باب السفر قطعۃ من العذاب واستحباب تعجیل المسافر الی اہلہ ' جلد 6 صفحہ 55' رقم:5070
مسند امام احمد' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 445' رقم:9738
الآداب للبیہقی' باب الاختیار فی القفول' جلد 1' صفحہ 399' رقم:658
سنن ابن ماجہ ' باب الخروج الی الحج' جلد 2' صفحہ 962' رقم:2882
سنن الدارمی' باب السفر قطعۃ من العذاب' جلد 2' صفحہ 372' رقم:2670
مسند البزار' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 477' رقم:8961
صحیح بخاری' باب لا یطرق اہلہ لیلا اذا طال الغیبۃ ' جلد 7' صفحہ 39' رقم:5244
صحیح مسلم' باب کراہۃ الطروق وہو الدخول لیلا لمن ورد من سفر' جلد 6' صفحہ 56' رقم:5078
مسند امام احمد' مسند جابر بن عبد اللہ' جلد 3' صفحہ 396' رقم:15300

الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

1017- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبُولَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رُکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ وہ پھر اسی میں غسل بھی کرے۔

1018- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ مَوْلًى لِاَبِي رُهْمٍ قَالَ: لَقِيَ اَبُو هُرَيْرَةَ امْرَاَةً مُتَطَيِّبَةً فَقَالَ: اَيْنَ تُرِيدِينَ يَا اَمَةَ الْجَبَّارِ؟ قَالَتِ الْمَسْجِدَ . قَالَ: وَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ . قَالَ: ارْجِعِي فَاغْتَسِلِي، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ، ثُمَّ خَرَجَتْ تُرِيدُ الْمَسْجِدَ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ، وَلَا كَذَا وَلَا كَذَا حَتّٰى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ .

حضرت عاصم بن عبید اللہ عمری حضرت ابورہم کے مولیٰ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک عورت سے ملے جس نے خوشبو لگا رکھی تھی تو انہوں نے پوچھا: اے اللہ کی بندی! تم کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا: مسجد میں۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: مسجد کے لیے تم نے خوشبو لگائی ہے؟ اس نے کہا: ہاں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم واپس چلی جاؤ اور اسے دھوؤ' ختم کرو اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کی طرف نکلتی ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی' اور یہ بھی نہیں ہوتا اور وہ بھی نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ واپس جا کر غسل جنابت کی طرح غسل نہ کرے۔

1017- صحیح بخاری' باب الدخول بالعشی' جلد 3' صفحه 7' رقم:1800

صحیح مسلم' باب كراهة الطروق وهو الدخول ليلا لمن ورد من سفر' جلد 6' صفحه 55' رقم:5071

الآداب للبیهقی' باب لا یطرق اهله لیلا' جلد 1' صفحه 400' رقم:660

سنن النسائی الکبری' باب الوقت الذی یستحب للرجل أن یطرق فیه زوجته' جلد 5' صفحه 362' رقم:9146

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 204' رقم:13141

1018- صحیح مسلم' باب ما یقول اذا قفل من سفر الحج' جلد 4' صفحه 105' رقم:3345

سنن النسائی الکبری' باب ما یقول اذا أشرف علی المدینة' جلد 2' صفحه 478' رقم:4247

1019- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ . قَالَ سُفْيَانُ: ثَلَاثَةٌ مِنْ هٰذِهِ الْاَرْبَعِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آزمائش کی سختی، بدبختی آنے، برے فیصلے اور دشمن کی چالبازیوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ان چار میں یہ تین چیزیں ہیں۔

1020- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: حَمِدَنِي عَبْدِي . فَاِذَا قَالَ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) قَالَ: اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي اَوْ مَجَّدَنِي عَبْدِي. وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) قَالَ: فَوَّضَ اِلَيَّ عَبْدِي . فَاِذَا قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے' جب میرا بندہ یہ کہتا ہے: "تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی ہے۔ جب بندہ یہ کہتا ہے: "وہ مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے یا میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی ہے۔ جب بندہ

1019- سنن النسائی الکبری' باب من آتاه الله مالا من غیر مسألة' جلد 2' صفحه 56' رقم:2386

السنن الکبری للبیهقی' باب اعطاء الغنی من التطوع' جلد 6' صفحه 183' رقم:12398

سنن الدارمی' باب النهی عن رد الهدية' جلد 1' صفحه 475' رقم:1647

صحیح ابن خزیمة' باب اعطاء العامل علی الصدقة' جلد 4' صفحه 67' رقم:2365

صحیح بخاری' باب رزق الحکام والعاملین علیها' جلد 6' صفحه 262' رقم:6744

صحیح مسلم' باب الاباحة الاخذ لمن اعطی من غیر مسألة ولا اشراف' جلد 3' صفحه 98' رقم:2452

1020- صحیح بخاری' باب فی کم یقصر الصلاة' جلد 2' صفحه 43' رقم:1086

صحیح مسلم' باب سفر المراة مع محرم الی حج وغیره' جلد 4' صفحه 103' رقم:3332

السنن الکبری للبیهقی' باب حجة من قال لا تقصر الصلاة فی اقل من ثلاثة ایام' جلد 3' صفحه 138' رقم:5615

مسند امام احمد' مسند ابی هريرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 437' رقم:9628

مسند الشافعی' الباب الاول فیما جاء فی فرض الحج وشروطه' صفحه 801' رقم:747

(إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) فَهٰذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) فَهٰذِهِ لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ.

کہتا ہے: "وہ روز جزا کا مالک ہے۔" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے اپنا آپ میرے حوالے کر دیا ہے۔ جب بندہ یہ کہتا ہے: "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔" تو یہ حصہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ جو مانگتا ہے وہ اسے ملے گا۔ جب وہ یہ کہتا ہے: "ہم کو سیدھا راستہ چلا اور ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ کہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ بھٹکے ہوؤں کا۔" تو یہ چیز میرے بندے کو ملے گی اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔

1021- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: فَإِنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ، فَغَمَزَنِي بِيَدِهِ وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ أَوْ يَا ابْنَ الْفَارِسِيِّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ادھوری ہے وہ ادھوری ہے وہ ادھوری ہے۔ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ بسا اوقات میں امام کی تلاوت سن رہا ہوتا ہوں تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے مجھے چھو کر فرمایا: اے فارسی! یا فرمایا: ابن فارسی! تم دل میں اسے پڑھ لیا کرو۔

1022- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان

1021- صحیح بخاری' باب لا یخلون رجل بامراة الا ذومحرم والدخول علی المغیبة' جلد 7' صفحه 37' رقم:5233
صحیح مسلم' باب سفر المراة مع محرم الی حج وغیره' جلد 4' صفحه 401' رقم:3336
الآداب للبیهقی' باب لا یخلو رجل بامراة اجنبیة' جلد 1' صفحه 361' رقم:600
مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن العباس' جلد 1' صفحه 222' رقم:1934
مسند الحمیدی' احادیث ابن عباس رضی الله عنهما' جلد 1' صفحه 221' رقم:468
1022- صحیح مسلم' باب فضل قراة القران وسورة البقره' جلد 1' صفحه 553' رقم:804
السنن الصغری للبیهقی' باب فی فضل القران' جلد 1' صفحه 307' رقم:972

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَرَّةً قَالَ: تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمَيْنِ لِكُلِّ امْرِءٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا امْرَأً كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ: اتْرُكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا، اتْرُكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا.

کرتے ہیں کہ ہر پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان دو دنوں میں ہر اس آدمی کی مغفرت کر دیتا ہے جو کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہ ٹھہراتا ہو سوائے اس کے جس کی اپنے کسی بھائی کے ساتھ ناراضگی ہو‘ ان دونوں کو اس وقت تک رہنے دو جب تک یہ دونوں صلح نہیں کر لیتے‘ ان دونوں کو اس وقت تک رہنے دو جب تک یہ دونوں صلح نہیں کر لیتے۔

1023- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا. قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ غَيْرِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا. وَهٰذَا أَحْسَنُ فَأَمَّا الَّذِي حَفِظْتُ أَنَا الْأَوَّلُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ حکم فرمایا تھا کہ ہم جمعے کے بعد چار رکعت پڑھا کریں۔ سفیان کہتے ہیں کہ دوسرے راویوں نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: "تم میں سے جس نے جمعہ کے بعد نماز پڑھنی ہو تو اسے چاہیے کہ چار رکعت پڑھے۔" یہ روایت زیادہ بہتر ہے اور جو الفاظ میں نے یاد کیے ہیں وہ پہلے والے ہیں۔

1024- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ

حضرت سعید مقبری روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں ایسا آدمی

مسند الشامیین للطبرانی' احادیث معاویة عن زید بن سلام' جلد 4' صفحه 105' رقم:2862
1023- صحیح مسلم' باب فضل قراة القران وسورة البقره' جلد 2' صفحه 197' رقم:1912
السنن الکبری للبیهقی' باب المعاهدة علی قراة القرآن' جلد 2' صفحه 395' رقم:4227
مصنف عبد الرزاق' باب تعلیم القرآن وفضله' جلد 3' صفحه 365' رقم:5991
1024- صحیح بخاری' باب خیرکم من تعلم القران وعلمه' جلد 6' صفحه 192' رقم:5027
مسند امام احمد' مسند عثمان بن عفان رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 69' رقم:500
سنن ابوداؤد' باب فی ثواب قراة القرآن' جلد 1' صفحه 543' رقم:1454
سنن ترمذی' باب ما جاء فی تعلیم القرآن' جلد 5' صفحه 173' رقم:2907
سنن الدارمی' باب خیارکم من تعلم القران وعلمه' جلد 2' صفحه 538' رقم:3337

الْمَقْبُرِیِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ: اِنِّیْ رَجُلٌ كَثِیْرُ الشَّعْرِ، وَلَا یَكْفِیْنِیْ ثَلَاثُ حَثَیَاتٍ. فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ مِنْكَ شَعْرًا وَاَطْیَبُ مِنْكَ كَانَ یَحْثِیْ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا.

ہوں جس کے بال گھنے ہیں، تین دفعہ پانی ڈالنا کافی نہیں، تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بال تم سے بھی زیادہ تھے اور رسول اللہ ﷺ تم سے بھی زیادہ پاکیزہ تھے لیکن آپ اپنے سر پر تین دفعہ ہی پانی ڈالتے تھے۔

1025- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلَا یَخْرُجْنَ اِلَّا وَهُنَّ تَفِلَاتٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لونڈیوں کو اللہ تعالیٰ کی مساجد میں جانے سے نہ روکو اور عورتیں اس طرح نہ نکلیں کہ وہ خوشبوؤں سے معطر ہوں۔

1026- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَیُصَبِّحُ الْقَوْمَ بِالنِّعْمَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل صبح یا شام کے وقت کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو ان میں سے بعض لوگ اس کا انکار کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں: ہم پر فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے۔

1025- صحیح بخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الماھر بالقرآن مع الکرام البررۃ، جلد 6، صفحہ 166، رقم: 4937

صحیح مسلم، باب فضل الماھر بالقران والذی ینتعتع فیہ، جلد 2، صفحہ 195، رقم: 1898

سنن الدارمی، باب فضل من یقرأ القران ویشتد علیہ، جلد 2، صفحہ 537، رقم: 3368

سنن ابوداؤد، باب فی ثواب قرأۃ القران، جلد 1، صفحہ 543، رقم: 1456

سنن ترمذی، باب ما جاء فی فضل قارئ القران، جلد 5، صفحہ 171، رقم: 2904

1026- صحیح بخاری، باب ذکر الطعام، جلد 7، صفحہ 77، رقم: 5427

صحیح مسلم، باب فضیلۃ حافظ القرآن، جلد 2، صفحہ 194، رقم: 1896

سنن ابوداؤد، باب من یؤمر ان یجالس، جلد 4، صفحہ 406، رقم: 4831

سنن ترمذی، باب ما جاء فی مثل المؤمن القاری للقران وغیر القاری، جلد 5، صفحہ 150، رقم: 2865

سنن الکبریٰ للنسائی، باب مثل المؤمن الذی یقرأ القران، جلد 5، صفحہ 29، رقم: 8082

وَیُمَسِّیْهِمْ فَیُصْبِحُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا.

1027- قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ فَحَدَّثْتُ بِهٖ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ فَقَالَ: قَدْ سَمِعْنَا هٰذَا مِنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِیْ مَنْ شَهِدَ عُمَرَ یَسْتَسْقِیْ بِالنَّاسِ فَقَالَ: یَا عَبَّاسُ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ: كَمْ بَقِیَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَیَّا؟ قَالَ: الْعُلَمَاءُ بِهَا یَزْعُمُوْنَ اَنَّهَا تَعْتَرِضُ بَعْدَ سُقُوْطِهَا فِی الْاُفُقِ سَبْعًا. قَالَ: فَمَا مَضَتْ سَابِعَةٌ حَتّٰى مُطِرْنَا.

حضرت محمد بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت سعید بن مسیب کو سنائی تو انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔ لیکن ہمیں اس آدمی نے بتایا جو اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب انہوں نے لوگوں کے لیے بارش کی دعا مانگی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اے حضرت عباس! اے اللہ کے رسول کے چچا! فلاں ستارے کا کتنا حصہ باقی رہ گیا ہے؟ تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: اس علم کے ماہرین کا یہ کہنا ہے یہ گرنے کے بعد افق میں سات دن تک چوڑائی کی سمت میں رہے گا۔ تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: تو سات دن گزرنے سے پہلے ہی ہم پر بارش ہو جائے گی۔

1028- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے موت کے فتنے سے

1027- صحیح مسلم، باب فضل من یقوم بالقران ویعلمه وفضل من تعلم حکمۃ من فقه، جلد 2، صفحہ 201، رقم: 1934

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه، جلد 1، صفحہ 35، رقم: 232

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب امامۃ الموالی، جلد 3، صفحہ 89، رقم: 5329

سنن ابن ماجه، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، جلد 1، صفحہ 79، رقم: 218

سنن الدارمی، باب ان اللہ یرفع بھذا القران اقواما ویضع آخرین، جلد 2، صفحہ 536، رقم: 3365

1028- مسند امام احمد بن حنبل، حدیث امراۃ من بنی سلیم رضی اللہ عنه، جلد 4، صفحہ 68، رقم: 16688

الاحاد والمثانی، ومن بنی عبد الدار بنی قصی، جلد 1، صفحہ 436، رقم: 611

المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث عثمان بن ابی العاص، جلد 9، صفحہ 62، رقم: 8396

سنن ابوداؤد، باب فی دخول الکعبۃ، جلد 3، صفحہ 61، رقم: 2030

عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ .

پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ تعالیٰ سے دجال کے فتنے سے پناہ مانگو۔

1029- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حضرت طاؤس از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

1030- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حضرت اعرج از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

1031- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ اِمَّا الظُّهْرَ وَاِمَّا الْعَصْرَ - وَاَكْثَرُ ظَنِّي اَنَّهَا الْعَصْرُ - رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى جِذْعٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَاسْتَنَدَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُغْضَبٌ، وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ ؟ . فَقَالُوا: صَدَقَ. فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شام کی دو نمازوں میں سے کوئی ایک نماز ہمیں پڑھائی' شاید وہ ظہر کی نماز تھی یا عصر کی تھی اور میرا غالب گمان یہ ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی تو رسول اللہ ﷺ نے دو رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ مسجد میں موجود ایک تنے کے پاس گئے اور اس کے ساتھ ٹیک لگا لی۔ آپ اس وقت غصے کی حالت میں تھے' کچھ لوگ مسجد سے باہر نکل گئے اور وہ یہ کہہ رہے تھے نماز مختصر ہوگئی ہے' نماز مختصر ہوگئی۔ لوگوں میں موجود حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن ان دونوں کی یہ ہمت نہ ہوئی کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کریں تو حضرت ذوالیدین

1031- صحيح بخاري' باب فضل سورة الكهف' جلد 6' صفحه 188' رقم: 5011

صحيح مسلم' باب نزول السكينة لقرأة القران' جلد 2' صفحه 193' رقم: 1892

مسند امام احمد بن حنبل' حديث البراء بن عازب' جلد 4' صفحه 293' رقم: 18614

سنن ترمذي' باب ما جاء في فضل سورة الكهف' جلد 5' صفحه 161' رقم: 2885

مسند ابوداؤد الطيالس' حديث البراء بن عازب رضي الله عنه ' صفحه 97' رقم 714

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ. قَالَ مُحَمَّدٌ فَاُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: وَسَلَّمَ.

رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ صحیح کہہ رہے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر آپ نے تکبیر کہی پھر آپ نے اپنے عام سجدہ کی طرح سجدہ کیا یا لمبا سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کیا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔ محمد (بن سیرین) کہتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے یہ بات بیان کی اور کہا: اور پھر سلام پھیرا تھا۔

1032- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي لَبِيدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ حَدِيثِ اَيُّوبَ وَزَادَ فِيهِ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالاً فَقَالَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی حدیث حضرت ایوب کی مثل روایت ہے اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف دیکھا اور پوچھا: ''ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟''

1033- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1032- سنن ترمذي' باب ما جاء فيمن قراء حرفا من القران ماله من الاجر' جلد 5' صفحه 175' رقم: 2910

مسند البزار' مسند عوف بن مالك' جلد 1' صفحه 424' رقم: 2761

مصنف ابن ابي شيبة' باب ثواب من قرأ حروف القران' جلد 6' صفحه 118' رقم: 29933

معرفة الصحابة لابي نعيم' باب الميم من باب العين' جلد 3' صفحه 418' رقم: 4012

شعب الايمان' فصل في ادمان تلاوة القران' جلد 2' صفحه 342' رقم: 1983

1033- سنن ترمذي' باب ما جاء فيمن قرا حرفا من القران ماله من الاجر' جلد 5' صفحه 177' رقم: 2913

المستدرك للحاكم' كتاب فضائل القرآن' جلد 2' صفحه 220' رقم: 2037

المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبد الله بن العباس' جلد 12' صفحه 109' رقم: 12650

سنن الدارمي' باب فضل من قرأ القران' جلد 2' صفحه 521' رقم: 3306

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، يَفْتَتِحُ بِهَا صَلَاتَهُ ال.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کے وقت اُٹھے تو وہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لے جس کے ساتھ وہ اپنی نماز کا آغاز کرے۔

1034- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّی، يَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ. وَاَشَارَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا وَقَبَضَ سُفْيَانُ يَقُوْلُ: قَلِيلٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک جمعہ میں ایک خاص ساعت ہے اس وقت جو بھی مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو اس وقت وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی بھلائی مانگے گا' اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا فرمائے گا'' اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ (وقت) بہت کم ہوتا ہے۔

1035- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ عَلٰی اَبِیْ هُرَيْرَةَ، وَكَانَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ مَوَالِیَّ قَرَابَةٌ، فَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَؤُمُّ النَّاسَ

حضرت اسماعیل بن ابو خالد از والد خود روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا اور میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس مہمان ٹھہرا' ان کے اور میرے موالی کے درمیان رشتہ داری تھی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن العباس' جلد 1' صفحہ 223' رقم: 1947

1034- سنن ترمذی' باب ما جاء فیمن قرأ حرفا من القران مالہ من الاجر' جلد 5' صفحہ 177' رقم: 2914

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب کیف قراۃ المصلی' جلد 2' صفحہ 53' رقم: 2523

سنن ابوداؤد' باب استحباب الترتیل فی القراۃ' جلد 1' صفحہ 547' رقم: 1466

سنن الکبریٰ للنسائی' باب الترتیل' جلد 5' صفحہ 22' رقم: 8056

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن عمرو' جلد 2' صفحہ 192' رقم: 6799

1035- صحیح بخاری' باب استذکار القران وتعاهده' جلد 6' صفحہ 123' رقم: 5033

صحیح مسلم' باب الامر بتعهد القران و کراهة قول نسیت آیة کذا' جلد 2' صفحہ 192' رقم: 1880

المستدرک للحاکم' کتاب فضائل القران' جلد 2' صفحہ 218' رقم: 2032

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی موسی الاشعری' جلد 4' صفحہ 397' رقم: 19564

مسند الحمیدی' احادیث عبد اللہ بن مسعود' جلد 1' صفحہ 50' رقم: 91

يُخَفِّفُ فَقُلْتُ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ هٰكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَاَوْجَزُ.

لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔ میں نے کہا: اے ابوہریرہ! کیا رسول اللہ ﷺ اس طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اس سے بھی زیادہ مختصر۔

1036- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ، فَاِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ . وَاَمَرَ اَنْ نَّسْتَنْجِیَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، وَنَهٰی عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ، وَاَنْ يَّسْتَنْجِیَ الرَّجُلُ بِيَمِينِهٖ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں' میں سکھاؤں گا پس جب کوئی تم میں سے قضائے حاجت کے لیے جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ اس کی طرف پیٹھ کرے پاخانہ اور پیشاب کرتے ہوئے۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم فرمایا کہ ہم تین پتھروں کے ساتھ استنجاء کریں اور آپ ﷺ نے ہمیں مینگنی اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع فرمایا' اور اس بات سے بھی منع کیا کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

1037- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو آدمی امام سے پہلے اپنے سر کو اٹھاتا ہے یا جھکاتا ہے تو

1036- صحیح بخاری' باب استذکار القران وتعاهده' جلد 6' صفحہ 193' رقم: 5031

صحیح مسلم' باب الامر بتعهد القرآن و کراهة قول نسیت آیة کذا' جلد 2' صفحہ 190' رقم: 1875

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب المعاهدة علی قراۃ القرآن' جلد 2' صفحہ 395' رقم: 4222

سنن النسائی الکبریٰ' باب نسیان القرآن' جلد 5' صفحہ 20' رقم: 8043

صحیح ابن حبان' باب قراۃ القرآن' جلد 3' صفحہ 41' رقم: 764

1037- صحیح بخاری' باب من لم یتغن بالقرآن' جلد 6' صفحہ 191' رقم: 5023

صحیح مسلم' باب استحباب تحسین الصوت بالقرآن' جلد 2' صفحہ 192' رقم: 1881

سنن ابوداؤد' باب استحباب الترتیل فی القراۃ' جلد 1' صفحہ 548' رقم: 1475

المستدرک للحاکم' کتاب فضائل القرآن' جلد 2' صفحہ 240' رقم: 2096

سنن الدارمی' باب التغنی بالقرآن' جلد 1' صفحہ 416' رقم: 1488

سَمِعْتُ مُلَيْحَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: اِنَّ الَّذِيْ يَرْفَعُ رَاْسَهُ وَيَخْفِضُهُ قَبْلَ الْاِمَامِ فَاِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ شَيْطَانٍ.

اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا رَفَعَهُ، وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ.

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان بعض دفعہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں اور بعض دفعہ بطور مرفوع بیان نہیں کرتے۔

1038- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: فِيْ كُلِّ الصَّلَاةِ اَقْرَاُ، فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا اَخْفٰى مِنَّا اَخْفَيْنَا مِنْكُمْ، كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَاُ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ. فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَرَاَيْتَ اِنْ قَرَاْتُ بِهَا وَحْدَهَا تُجْزِءُ عَنِّيْ؟ قَالَ: اِنِ انْتَهَيْتَ اِلَيْهَا اَجْزَاَتْ عَنْكَ، فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ اَحْسَنُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز میں تلاوت کرتا ہوں جن نمازوں میں رسول اللہ ﷺ بلند آواز میں ہمیں تلاوت سنایا کرتے، ہم بھی تمہارے سامنے ان میں بلند آواز سے تمہیں تلاوت سنائیں گے اور جن نمازوں میں رسول اللہ ﷺ پست آواز میں ہمیں تلاوت سناتے، ہم بھی تمہیں پست آواز میں تلاوت سنائیں گے' ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے۔ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کی کیا رائے ہے اگر میں صرف سورہ فاتحہ کی ہی تلاوت کروں تو کیا یہ میرے لیے جائز ہوگا؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صرف اس کی تلاوت کرتے ہو تو یہ تمہارے لیے جائز ہوگا لیکن اگر تم اس کے ساتھ مزید تلاوت کرو تو یہ اور زیادہ بہتر ہوگا۔

1039- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم

1038- صحيح بخاری' باب حسن الصوت بالقراءة للقران' جلد 6' صفحه 195' رقم: 5048

صحيح مسلم' باب استحباب تحسين الصوت بالقرآن' جلد 2' صفحه 193' رقم: 1888

السنن الكبرى للبيهقي' باب من جهر بها اذا كان من حوله لا يتاذى بقرائته' جلد 3' صفحه 12' رقم: 4895

الاحاد والمثانی' حديث أسيد بن حضير بن رافع' جلد 3' صفحه 469' رقم: 1929

1039- صحيح بخاری' باب القرأة في العشاء' جلد 1' صفحه 153' رقم: 769

صحيح مسلم' باب القرأة في العشاء' جلد 2' صفحه 41' رقم: 1067

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) وَ (اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ) قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ مِيْنَا مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ الْمَعْرُوْفِيْنَ.

نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورہ انشقاق اور سورہ العلق میں سجدہ کیا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ عطاء بن میناء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے معروف شاگردوں میں سے ایک ہیں۔

1040- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ (اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) وَ (اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ).

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورہ انشقاق اور سورہ العلق میں سجدہ کیا ہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قِيْلَ لِسُفْيَانَ: فِيْهِ وَ (اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ) قَالَ: نَعَمْ.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان سے پوچھا گیا: کیا روایت میں سورہ العلق کا ذکر ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں!

1041- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

السنن الكبرى للبيهقي' باب الجهر بالقرأة في الركعتين الاوليين من المغرب والعشاء' جلد 2' صفحه 194' رقم: 3190

مسند امام احمد بن حنبل' حديث البراء بن عازب رضي الله عنه' جلد 4' صفحه 302' رقم: 18703

1040- سنن ابو داؤد' باب استحباب الترتيل في القرأة' جلد 1' صفحه 548' رقم: 1471

السنن الكبرى للبيهقي' باب كيف قرأة المصلي' جلد 2' صفحه 54' رقم: 2528

اخبار مكة للفاكهي' ذكر رباع بن مخزوم بن يقظة' جلد 2' صفحه 384' رقم: 2077

المستدرك للحاكم' كتاب فضائل القرآن' جلد 2' صفحه 238' رقم: 2091

سنن الدارمي' باب التغني بالقرآن' جلد 1' صفحه 417' رقم: 1490

مسند امام احمد' مسند سعد بن ابي وقاص' جلد 1' صفحه 179' رقم: 1549

1041- سنن ترمذی' باب ما جاء في الدعاء اذا أوى الى فراشه' جلد 5' صفحه 297' رقم: 297

مسند امام احمد بن حنبل' حديث البراء بن عازب رضي الله عنه' جلد 4' صفحه 304' رقم: 18733

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِي مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ الْعُذْرِيِّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَلْيَنْصِبْ عَصًا، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ عَصًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ .

حضرت ابوالقاسم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جب کوئی آدمی نماز پڑھے تو وہ اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لے اگر اسے کوئی چیز نہ ملے تو وہ لاٹھی کھڑی کر لے اور اگر لاٹھی بھی نہ ملے تو وہ خط لگالے۔ پھر اس کی دوسری طرف سے جو بھی گزرے گا وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

1042- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَسَنَامُ الْقُرْاٰنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، فِيهَا اٰيَةٌ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ، لَا تُقْرَاُ فِي بَيْتٍ فِيهِ شَيْطَانٌ اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ: اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی ایک کوہان ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے' اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ جس گھر میں شیطان موجود ہو اگر وہاں اس کی تلاوت کی جائے تو شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

1043- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی

مسند الرویانی' حدیث بنو البراء عن ابیهم' جلد 1' صفحه 391' رقم:334

مشکوٰۃ المصابیح' باب ما یقول عند الصباح والمساء' جلد 2' صفحه 40' رقم:2400

1042- صحیح بخاری' باب ما جاء فی فاتحة الکتاب' جلد 6' صفحه 17' رقم:4474

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی سعید بن المعلی' جلد 4' صفحه 211' رقم:17884

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما ابیح له من ان یدعوا المصلی' جلد 7' صفحه 64' رقم:13780

سنن النسائی الکبریٰ' تأویل قول الله جل ثناؤه "ولقد اتیناك سبعا من المثانی" جلد 1' صفحه 317' رقم:985

صحیح ابن حبان' باب قرأة القرآن' جلد 3' صفحه 56' رقم:777

1043- صحیح بخاری' باب فضل قل هو الله احد فیه عمرة ' جلد 6' صفحه 189' رقم:5013

صحیح ابن حبان' باب قرأة القرآن' جلد 3' صفحه 71' رقم:791

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کم یکفی الرجل من قرأة القرآن فی لیلة ' جلد 3' صفحه 21' رقم:4953

سنن ابوداؤد' باب فی سورة الصمد' جلد 1' صفحه 546' رقم:1463

السنن الکبریٰ للنسائی' باب الفضل فی قرأة قل هو الله احد' جلد 1' صفحه 341' رقم:1067

اَعْرَابِيٌّ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَرَاَ اَحَدُكُمْ (لَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) فَاَتٰى عَلٰى اٰخِرِهَا (اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى) فَلْيَقُلْ: بَلٰى وَاِذَا قَرَاَ (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا) فَاَتٰى عَلٰى اٰخِرِهَا (فَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) فَلْيَقُلْ: اٰمَنَّا بِاللّٰهِ، وَاِذَا قَرَاَ (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) فَاَتٰى عَلٰى اٰخِرِهَا (اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ) فَلْيَقُلْ: بَلٰى . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ . قَالَ سُفْيَانُ قَالَ اِسْمَاعِيلُ: فَاسْتَعَدْتُ الْاَعْرَابِيَّ الْحَدِيثَ فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِي اَتُرَانِي لَمْ اَحْفَظْ؟ لَقَدْ حَجَجْتُ سِتِّينَ حَجَّةً، مَا مِنْهَا حَجَّةٌ اِلَّا وَاَنَا اَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ .

یہ آیت تلاوت کرے: ''میں قیامت کے دن کی قسم نہیں کھاتا'' حتی کہ وہ اس کے آخر تک پہنچ جائے۔ ''کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔'' تو اس آدمی کو چاہیے کہ اس وقت یہ کہے: ہاں! اور جب کوئی شخص اس سورت کی تلاوت کرے: ''والمرسلت عرفًا'' اور اسے آخر تک پڑھے۔ ''اس کے بعد وہ کون سی حدیث پر ایمان رکھیں گے۔'' تو اس آدمی کو چاہیے کہ وہ یہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور جب کوئی سورۂ تین کی تلاوت کرے اور اس کے آخر تک پہنچے۔ ''کیا اللہ تعالیٰ سب سے زبردست حاکم نہیں ہے۔'' تو اس آدمی کو چاہیے کہ یہ کہے: ہاں! سفیان بعض دفعہ یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: ہاں! اور میں بھی گواہی دینے والوں کے ساتھ ہوں۔ سفیان کہتے ہیں کہ اسماعیل نے یہ بیان کیا ہے کہ میں نے اس اعرابی سے پوچھا کہ تم یہ حدیث دوبارہ مجھے سناؤ تو اس نے کہا: اے میرے بھتیجے! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مجھے یہ حدیث یاد نہیں ہوگی۔ میں نے ساٹھ حج کیے ہیں اور مجھے ان میں سے ہر ایک حج کے بارے میں یہ یاد ہے کہ میں نے کون سے اونٹ پر بیٹھ کر وہ حج کیا تھا۔

1044- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ قَالَ اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو آدمی جنبی ہو جائے' وہ اس وقت تک نہ سوئے جب تک وہ نماز کے

1044- صحیح بخاری' باب کیف کانت یمین النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 8' صفحه 131' رقم:6643

مسند امام احمد' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحه 35' رقم:11324

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کم یکفی الرجل من قرأة القرآن فی لیلة ' جلد 3' صفحه 21' رقم:4954

سنن النسائی' باب الفضل فی قرأة قل هو الله احد' جلد 2' صفحه 171' رقم:225

مؤطا إمام مالك' باب ما جاء فی قرأة قل هو الله احد' جلد 2' صفحه 291' رقم:709

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ بِهِ جَنَابَةٌ فَلَا يَنَمْ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ.

طرح وضو نہ کرلے۔"

1045- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَحَافِيًا وَنَاعِلًا، وَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. قَالَ سُفْيَانُ قَالُوا: هٰذَا اَبُو الْاَوْبَرِ.

حضرت عبدالملک بن عمیر روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو کہتے سنا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر بھی اور بیٹھ کر بھی ننگے پاؤں بھی اور جوتا پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے آپ ﷺ کو نماز کے بعد دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: یہ الاوبر ہے۔

1046- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ، فَرَاٰى رَجُلًا يَجْتَازُ الْمَسْجِدَ بَعْدَ الْاَذَانِ فَقَالَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت اشعث بن سلیم محاربی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے تھے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اذان کے بعد مسجد سے باہر چلا گیا' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

1047- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1045- صحیح مسلم' باب فضل قرأة "قل هو الله احد" جلد 2' صفحه 199' رقم: 1924

شعب الایمان للبیهقی' باب تخصیص سورة الاخلاص بالذکر' جلد 2' صفحه 504' رقم: 2537

مشکل الآثار' باب بیان مشکل ما روی عن النبی صلی الله علیه وسلم فی تاویل قول الله "ولقد اتیناك سبعا" جلد 3' صفحه 222' رقم: 1033

1046- سنن ترمذی' باب ما جاء فی سورة الاخلاص' جلد 5' صفحه 169' رقم: 2901

شعب الایمان للبیهقی' باب تخصیص سورة الاخلاص بالذکر' جلد 2' صفحه 506' رقم: 2541

مسند امام احمد بن حنبل' مسند انس بن مالك' جلد 3' صفحه 141' رقم: 12455

مسند عبد بن حمید' مسند انس بن مالك' صفحه 390' رقم: 1306

مسند البزار' مسند انس بن مالك' جلد 2' صفحه 317' رقم: 6870

1047- صحیح مسلم' باب فضل قرأة المعوذتین' جلد 2' صفحه 200' رقم: 1927

سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ وَّالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ.

انہیں نبی اکرم ﷺ کی طرف سے یہ بات پہنچی ہے کہ "امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔ اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔"

1048- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ اَوْ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردوں کی سب سے زیادہ بہترین صف پہلی ہوتی ہے اور سب سے ادنیٰ آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی سب سے زیادہ اعلیٰ آخری صف ہوتی ہے اور سب سے ادنیٰ پہلی صف ہوتی ہے۔

1049- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1050- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے اور ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

سنن النسائی الکبریٰ' باب الفضل فی قرأة المعوذتین' جلد 1' صفحه 330' رقم: 1026

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه عقبة بن عامر الجهنی' جلد 17' صفحه 350' رقم: 14655

104- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرقیة بالمعوذتین' جلد 4' صفحه 395' رقم: 2058

سنن النسائی الکبریٰ' باب الاستعاذه' جلد 4' صفحه 441' رقم: 7853

105- سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل سورة الملك' جلد 5' صفحه 164' رقم: 2891

سنن ابوداؤد' باب فی عدد الآی' جلد 1' صفحه 529' رقم: 1402

المستدرك للحاكم' تفسیر سورة الملك' جلد 3' صفحه 379' رقم: 3838

اتحاف الخیرة المهرة للبوصیری' باب سورة الملك وفضلها' جلد 6' صفحه 96' رقم: 5870

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 299' رقم: 7962

الْجَنَّةَ، وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا .

1051- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا . قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا . قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا وَيْلَكَ . أَوْ: وَيْحَكَ ارْكَبْهَا .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے قربانی کے جانور کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' آپ نے فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ! برباد ہو جاؤ' تمہارا ستیاناس ہو! اس پر سوار ہو جاؤ۔

1052- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ حَتَّى يَرْجِعَ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس گھر کا حج کرے اور کوئی برا کام نہ کرے اور واپس آنے تک اس پر عمل کرے تو وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

1053- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1051- صحیح بخاری' باب فضل سورۃ البقرہ ' جلد 6' صفحہ 188' رقم:5008
صحیح مسلم' باب فضل الفاتحۃ وخواتیم سورۃ البقرہ ' جلد 2' صفحہ 246' رقم:1914
السنن الکبریٰ للبیہقی' باب کم یکفی الرجل من قراۃ القران فی لیلۃ ' جلد 3' صفحہ 20' رقم:4950
مسند الحمیدی' احادیث أبی مسعود' جلد 1' صفحہ 215' رقم:452
مصنف عبد الرزاق' باب تعلیم القرآن وفضلہ ' جلد 3' صفحہ 377' رقم:6020
1052- صحیح مسلم' باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ وجوازها فی المسجد' جلد 2' صفحہ 188' رقم:1860
السنن الصغریٰ' باب فی فضل القرآن وتخصیص سورۃ البقرہ ' جلد 1' صفحہ 307' رقم:973
سنن ترمذی' باب ما جاء فی فضل سورۃ البقرہ وآیۃ الکرسی' جلد 5' صفحہ 157' رقم:2877
سنن النسائی الکبریٰ' ذکر ما یجیر من الجن والشیطان' جلد 6' صفحہ 240' رقم:10801
مسند امام أحمد بن حنبل' مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ' جلد 2' صفحہ 337' رقم:8424
1053- صحیح مسلم' باب فضل سورۃ الکہف وآیۃ الکرسی' جلد 2' صفحہ 199' رقم:1921

سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَنْظَلَةُ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام "فج روحا" (ایک جگہ کا نام ہے) سے حج یا عمرے کا تلبیہ ضرور پڑھیں گے یا ان دونوں کو جمع کر لیں گے۔

1054- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی عورت تین دن سے زیادہ سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔

1055- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں؛ اور جو حالت ایمان میں ثواب کی نیت رکھتے ہوئے شب قدر میں نوافل پڑھتا ہے' اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے

السنن الصغریٰ' باب تخصیص آیۃ الکرسی بالذکر' جلد 1' صفحہ 307' رقم:974
المستدرک للحاکم' ذکر مناقب أبی بن کعب' جلد 4' صفحہ 465' رقم:5326
مسند امام احمد' حدیث المشائخ عن أبی بن کعب' جلد 5' صفحہ 141' رقم:21315
مسند عبد بن حمید' حدیث أبی بن کعب رضی اللہ عنہ ' جلد 1' صفحہ 92' رقم:178
1054- صحیح بخاری' باب اذا وکل رجلا فترک الوکیل شیئاً فاجازہ الموکل فهو جائز' جلد 3' صفحہ 101' رقم:2311
صحیح ابن خزیمہ ' باب الرخصۃ فی تاخیر الامام صدقۃ الفطر عن یوم الفطر' جلد 4' صفحہ 91' رقم:2424
مشکوۃ المصابیح' کتاب فضائل القرآن' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحہ 481' رقم:2123
1055- صحیح مسلم' باب فضل سورۃ الکہف وآیۃ الکرسی' جلد 2' صفحہ 199' رقم:1919
صحیح ابن حبان' باب قرأۃ القرآن' جلد 3' صفحہ 66' رقم:786
اتحاف الخیرہ المہرۃ للبوصیری' باب سورۃ الکہف وفضلها' جلد 6' صفحہ 231' رقم:5755
المستدرک للحاکم' تفسیر سورۃ الکہف' جلد 3' صفحہ 216' رقم:3391

جاتے ہیں۔

1056- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْتُ . قَالَ: وَمَا شَاْنُكَ؟ . قَالَ: وَقَعْتُ عَلٰى امْرَاَتِي فِيْ رَمَضَانَ . فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَتَسْتَطِيْعُ اَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ . قَالَ: لَا . قَالَ: فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا؟ . قَالَ: لَا اَجِدُ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اجْلِسْ . فَجَلَسَ، فَبَيْنَا هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ اِذْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ - وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ - فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهٰذَا . فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلٰى اَفْقَرَ مِنَّا ؟ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرُ مِنَّا . قَالَ: فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهُ، وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُ عِيَالَكَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان میں اپنی بیوی کے ساتھ وظیفہ زوجیت ادا کرلیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم غلام آزاد کرسکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! فرمایا: کیا دو ماہ کے لگاتار روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! فرمایا: کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! میں اس کی بھی طاقت نہیں پاتا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! چنانچہ وہ آدمی بیٹھ گیا' ابھی وہ بیٹھا ہی تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں۔ عرق بڑے برتن کو کہتے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: جاؤ اور اسے صدقہ کردو! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں اپنے سے زیادہ فقیر کو صدقہ کروں؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! پورے شہر میں ہم سے زیادہ غریب گھرانہ اور کوئی نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں: پس

السنن الصغری' باب تخصیص سورة الکهف بالذکر' جلد 1' صفحه 313' رقم:982

1056- صحیح مسلم' باب فضل الفاتحة وخواتیم سورة البقره' جلد 2' صفحه 198' رقم:1913

السنن الصغری للبیهقی' باب تخصیص خواتیم سورة البقره بالذکر' جلد 1' صفحه 309' رقم:976

المستدرك للحاكم' كتاب فضائل القرآن' جلد 2' صفحه 225' رقم:2052

سنن النسائی الكبری' باب فضل فاتحة الكتاب' جلد 5' صفحه 12' رقم:8014

مصنف ابن ابی شیبة ' كتاب الفضائل' باب ما اعطی الله تعالی محمدًا صلی الله علیه وسلم' جلد 6' صفحه 313' رقم:31701

رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے حتیٰ کہ آپ کے اطراف کے دانت بھی نظر آنے لگے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: (لے) جاؤ اور اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

1057- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُوَاصِلُوا . قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّكَ تُوَاصِلُ . قَالَ: اِنِّي لَسْتُ كَاَحَدِكُمْ، اِنِّي اَبِيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيْنِي .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم وصال کے روزے نہ رکھو! لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں ہوں' میں رات گزارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1058- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ هُوَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا ہوں۔

1059- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1057- صحیح بخاری' باب الدعاء قبل السلام' جلد 1' صفحه 436' رقم:832

صحیح مسلم' باب ما یستعاذ منه فی الصلاة وفی الذكر' جلد 1' صفحه 311' رقم:589

اتحاف الخیره المهرة ' كتاب الاستعاذه ' جلد 6' صفحه 505' رقم:6294

المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبیر' جلد 2' صفحه 191' رقم:1945

سنن ابوداؤد' باب فی الاستعاذة' جلد 1' صفحه 569' رقم:1557

1058- صحیح بخاری' باب فضل الوضوء والغر المحجلون من آثار الوضوء' جلد 1' صفحه 39' رقم:136

صحیح مسلم' باب استحباب اطالة الغرة والتحجیل فی الوضوء' جلد 1' صفحه 228' رقم:606

السنن الكبری للبیهقی' باب استحباب امرار الماء علی العضد' جلد 1' صفحه 57' رقم:262

صحیح ابن حبان' باب فضل الامة ' جلد 16' صفحه 225' رقم:7241

مسند امام احمد' مسند ابی هریرة رضی الله عنه ' جلد 2' صفحه 400' رقم:9184

عُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

1060- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ : اِنِّي صَائِمٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور اس نے روزہ رکھا ہوا ہو تو وہ یہ کہہ دے: میں روزہ سے ہوں۔

1061- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت سعید مقبری از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1062- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَاِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ اِنِّي صَائِمٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی روزے کی حالت میں صبح کرے تو وہ بری بات نہ کہے، وہ جاہل نہ بنے، اگر کوئی اسے گالی دے یا اس کے ساتھ لڑائی کی کوشش کرے تو وہ یہ کہہ دے: میرا روزہ ہے۔

1063- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت سعید مقبری از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1060- صحيح مسلم' باب تبلغ الحلية حيث يبلغ الوضو' جلد 1' صفحه 232' رقم:609

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب استحباب امرار الماء على العضد' جلد 1' صفحه 56' رقم:260

سنن النسائي الكبرىٰ' باب حلية الوضو' جلد 1' صفحه 95' رقم:142

مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابي هريرة رضي الله عنه ' جلد 2' صفحه 371' رقم:8827

1062- صحيح مسلم' باب خروج الخطايا مع ماءِ الوضو' جلد 1' صفحه 149' رقم:601

المعجم الاوسط من اسمه عبد الله' جلد 4' صفحه 361' رقم:4439

سنن ابن ماجه' باب ثواب الطهور' جلد 1' صفحه 103' رقم:282

شعب الايمان للبيهقي' باب فضل الوضوء' جلد 3' صفحه 12' رقم:2731

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عثمان بن عفان رضي الله عنه ' جلد 1' صفحه 66' رقم:476

1064- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ قَالَ اَخْبَرَنِي مُوْسَى بْنُ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَصُوْمُ الْمَرْاَةُ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی عورت کا خاوند موجود ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر رمضان کے سوا کسی دن کا روزہ نہ رکھے (یعنی خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہیں رکھ سکتی۔

1065- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: مَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَلٰكِنْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ نَهٰى عَنْهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع نہیں کیا بلکہ حضرت محمد ﷺ نے اس گھر کے رب کی قسم! اس سے منع فرمایا ہے۔

1066- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات نہیں کہی کہ جو حالت جنابت میں صبح کرتا

1064- صحيح مسلم' باب فضل الوضوء والصلاة عقبه ' جلد 1' صفحه 142' رقم:566

مسند البزار' مسند عثمان بن عفان رضي الله عنه ' جلد 1' صفحه 94' رقم:432

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم لابي نعيم' كتاب الطهارة ' جلد 1' صفحه 295' رقم:549

جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثاني في فضل الوضوء' جلد 9' صفحه 374' رقم:7019

1065- صحيح مسلم' باب خروج الخطايا مع ماء الوضو' جلد 1' صفحه 148' رقم:600

السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب كيفية الوضوء' جلد 1' صفحه 35' رقم:88

مشكوة المصابيح' كتاب الطهارة' الفصل الاوّل' جلد 1' صفحه 61' رقم:285

جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثاني في فضل الوضو' جلد 9' صفحه 374' رقم:7018

1066- صحيح مسلم' باب استحباب اطالة الغرة والتحجيل في الوضوء' جلد 1' صفحه 150' رقم:607

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب اسباغ الوضوء' جلد 1' صفحه 82' رقم:392

صحيح ابن حبان' باب فضل الوضو' جلد 3' صفحه 321' رقم:1046

مسند ابي يعلىٰ' مسند ابي هريرة رضي الله عنه ' جلد 11' صفحه 387' رقم:6502

مؤطا امام مالك' باب جامع الوضوء' جلد 2' صفحه 38' رقم:82

جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: مَا اَنَا قُلْتُ: مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا فَقَدْ اَفْطَرَ . وَلٰكِنْ مُحَمَّدٌ وَّرَبِّ هٰذِهِ الْكَعْبَةِ قَالَهٗ.

ہے اس کا روزہ نہیں ہوتا بلکہ حضرت محمد ﷺ نے اس رب کعبہ کی قسم! یہ ارشاد فرمایا ہے۔''

بَابُ الْجَنَائِزِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جنازوں کے متعلق جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے احادیث روایت کیں

1067- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ نِسْوَةً قُلْنَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اِنَّا لَا نَقْدِرُ عَلٰى مَجْلِسِكَ مِنَ الرِّجَالِ، فَلَوْ وَعَدْتَنَا مَوْعِدًا نَاْتِيْكَ فِيْهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَوْعِدُكُنَّ بَيْتُ فُلَانَةَ ، فَجِئْنَ لِمِيْعَادِهٖ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِيْمَا حَدَّثَهُنَّ اَنَّهٗ قَالَ: مَا مِنِ امْرَاَةٍ يَمُوْتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُمْ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ. فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: اَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَوِ اثْنَيْنِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کچھ عورتوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مردوں کی مجلس میں آپ کے ساتھ حاضر نہیں ہوسکتیں اگر آپ ہمارے لیے کوئی وقت مقرر کریں جس میں ہم آپ کے پاس آئیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ فلاں عورت کے گھر میں جمع ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ عورتیں اس مخصوص وقت میں وہاں آئیں۔ تو رسول اللہ ﷺ بھی وہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے ان عورتوں کے ساتھ جو بات چیت کی اس میں آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: ''جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کی امید رکھے تو وہ عورت جنت میں جائے گی۔'' ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! یا دو؟ تو آپ نے فرمایا: تو دو میں بھی (یہی اجر وثواب ہوگا)۔

1067- صحيح بخارى، باب اى الرقاب افضل، جلد 7، صفحه 37، رقم:2518

صحيح مسلم، باب كون الايمان بالله تعالى افضل الاعمال، جلد 1، صفحه 41، رقم:89

السنن الصغرى للبيهقى، باب العتق، جلد 3، صفحه 325، رقم:4759

المنتقى لابن الجارود، باب ما جاء فى العتاقة، جلد 1، صفحه 244، رقم:969

صحيح ابن حبان، باب فضل الجهاد، جلد 10، صفحه 456، رقم:4596

1068- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهٗ مِنْ فِیْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمُوْتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں تو (بداعمالی کے سبب اُسے جہنم میں جانا پڑا) وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے جہنم میں جائے گا۔

1069- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلٰى اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطٌ، وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْ اَمْرِهَا كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ، اَحَدُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی نماز جنازہ پڑھتا ہے اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو جنازے کے دفن ہونے تک ساتھ رہتا ہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے جن میں سے ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

1070- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1068- سنن ترمذى، باب ما جاء فى تحقيق الرجم، جلد 4، صفحه 38، رقم:1432

صحيح مسلم، باب رجم الثيب فى الزنى، جلد 3، صفحه 131، رقم:1691

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمر بن الخطاب، جلد 1، صفحه 47، رقم:331

مصنف عبد الرزاق، باب الرجم والاحصان، جلد 7، صفحه 315، رقم:13329

مسند ابو عوانة، باب ذكر الخبر المبين ان الرجم فى آية من كتاب الله، جلد 4، صفحه 123، رقم:6258

1069- صحيح مسلم، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، جلد 1، صفحه 144، رقم:576

صحيح ابن خزيمة، باب فضل التهليل والشهادة للنبى صلى الله عليه وسلم بالرسالة، جلد 1، صفحه 111، رقم:223

شعب الايمان للبيهقى، باب فضل الوضوء، جلد 3، صفحه 20، رقم:2753

مشكوة المصابيح، كتاب الطهارة، الفصل الاوّل، جلد 1، صفحه 62، رقم:289

1070- صحيح البخارى، باب الاستهام فى الاذان، جلد 1، صفحه 222، رقم:590

صحيح مسلم، باب تسوية الصفوف واقامتها، جلد 2، صفحه 31، رقم:1009

السنن الكبرى للبيهقى، باب الاستهام على الاذان، جلد 1، صفحه 928، رقم:2094

سنن ترمذى، باب ما جاء فى فضل الصف الاوّل، جلد 1، صفحه 437، رقم:225

صحيح ابن حبان، باب الاذان، جلد 4، صفحه 543، رقم:1659

سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ، فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ، وَإِنْ تَكُنْ سِوَى ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنازے کو جلدی لے کر جاؤ کیونکہ اگر وہ نیک ہوگا تو تم بھلائی کی طرف اسے لے کر جاؤ گے اور اگر اس کے علاوہ ہے تو تم اپنی گردن سے ایک برائی کو اتارو گے۔

1071- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوا لَهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے بخشش کی دعا کرو۔

1072- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَنَهَاهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهَا يَا أَبَا حَفْصٍ فَإِنَّ الْعَهْدَ قَرِيبٌ، وَالْعَيْنَ بَاكِيَةٌ، وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے رونے کی آواز سنی تو اسے منع کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے ابوحفص! اسے چھوڑ دو کیونکہ وعدہ کا وقت قریب ہے' آنکھ رو رہی ہے اور جان کو تکلیف پہنچی ہے۔

1071- صحیح مسلم' باب فضل الاذان وهرب الشیطان عند سماعه' جلد 2' صفحه 5' رقم: 878
سنن ابن ماجه' باب فضل الاذان' جلد 1' صفحه 240' رقم: 725
صحیح ابن حبان' باب الاذان' جلد 4' صفحه 555' رقم: 1669
مسند الحارث' باب الاذان' جلد 1' صفحه 179' رقم: 118
مصنف عبد الرزاق' باب البغی فی الاذان' جلد 1' صفحه 483' رقم: 1861
1072- صحیح بخاری' باب رفع الصوت بالنداء' جلد 1' صفحه 125' رقم: 609
مسند امام احمد بن حنبل' مسند ابی سعید الخدری' جلد 3' صفحه 35' رقم: 11323
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب رفع الصوت بالاذان' جلد 1' صفحه 397' رقم: 1934
سنن النسائی' باب رفع الصوت بالاذان' جلد 2' صفحه 12' رقم: 644
صحیح ابن حبان' باب الاذان' جلد 4' صفحه 546' رقم: 1661

1073- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُغِيرَةَ الْكُوفِيُّ - وَكَانَ مِنْ سَرَاةِ الْمَوَالِي - عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَثَنًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا أَوْ جَعَلُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! تو میری قبر کو بت نہ بنا دینا' اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا دیا۔

باب الْبُيُوعِ

خرید و فروخت سے متعلق روایات

1074- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دکھاوے والی (یعنی دھوکے والی) بولی نہ لگاؤ' کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے۔ شہری اعرابی کے لیے سودا نہ کرے۔ عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے برتن کو اپنے لیے انڈیلے۔

1073- صحیح بخاری' باب اذا لم یدرکم صلی ثلاثا او رابعا سجد سجدتین' جلد 2' صفحه 69' رقم: 1231
صحیح مسلم' باب فضل الاذان وهرب الشیطان عند سماعه' جلد 2' صفحه 6' رقم: 885
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الترغیب فی الاذان' جلد 1' صفحه 432' رقم: 2115
سنن ابوداؤد' باب رفع الصوت بالاذان' جلد 1' صفحه 202' رقم: 516
سنن الدارمی' باب الشیطان اذا سمع النداء فر' جلد 1' صفحه 295' رقم: 1204
1074- صحیح مسلم' باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم یلی علی النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 2' صفحه 4' رقم: 875
سنن ابوداؤد' باب ما یقول اذا سمع المؤذن' جلد 1' صفحه 206' رقم: 523
سنن ترمذی' باب فی فضل النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 5' صفحه 586' رقم: 3614
سنن النسائی الکبریٰ' باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم بعد الاذان' جلد 1' صفحه 510' رقم: 11642
مسند امام احمد' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 168' رقم: 6568